سانحۂ کارگل کے اصل حقائق

جنٹلمین استغفراللہ

کرنل (ر) اشفاق حسین

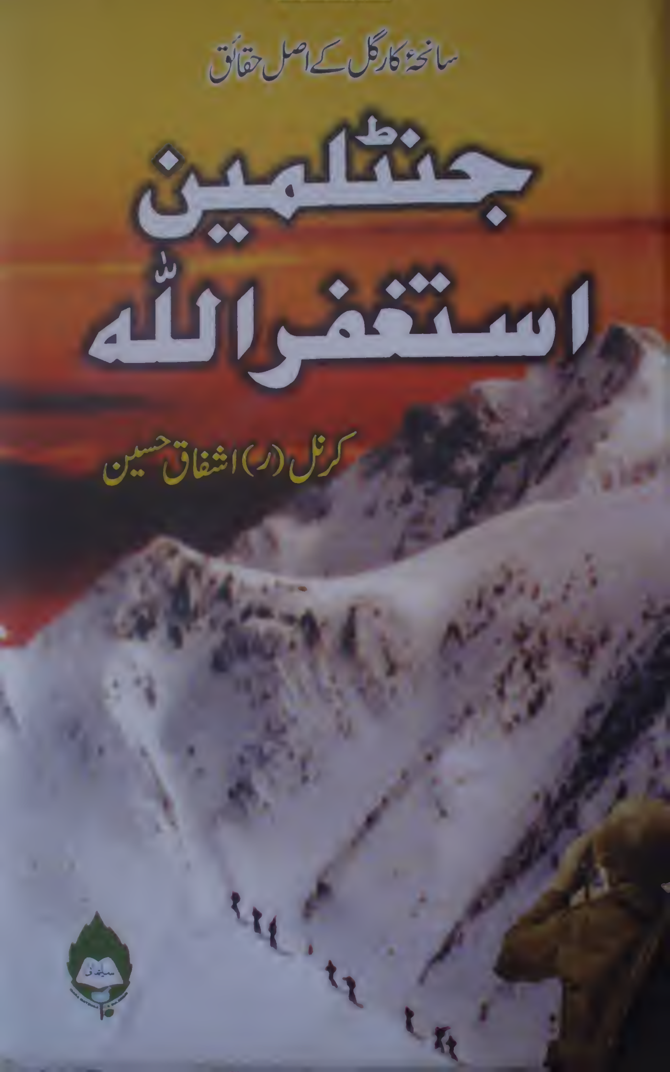

''وقت آ گیا ہے کہ
ان حقیقتوں کو بے نقاب کیا جائے جو اب تک
اسرار کے پردوں میں چھپی ہوئی تھیں۔''

جنرل پرویز مشرف (ریٹائرڈ)

ان دی لائن آف فائر

''تنازعہ کارگل''۔ صفحہ ۸۷ فری پریس۔ نیویارک ۲۰۰٦ء

فہرست مضامین

- عرض ناشر ۹
- دیباچہ [illegible]
- تعارف ۱۷
- دو کارگل ناکام فوجی مہم جوئی اور سیاسی بربادی ۲
- عقل ہے مایہ امامت کی سزاوار نہیں ۲۹
- پس منظر ۳۵
- ورائے عقل تھیں اہل ''ہوس'' کی تدبیریں ۴۷
- تھکے ماندے فوجی۔ لائن آف کنٹرول کے پار ۵۹
- ایٹمی دھماکے اور سفارتی سرگرمیاں [illegible]
- سینئر کمانڈر لائن آف کنٹرول کے پار ۷۹
- مگر یہ بات چھپائے سے کب چھپی تھی ۸۳
- حکومت پاکستان اور جرنیلوں کی مجبوریاں ۸۷
- یلغار ۹۱
- توپخانے کی کارروائی [illegible]
- شباب جس کا ''[illegible]'' بے داغ ضرب تھی کاری ۱۰۹
- [illegible] شاید اسی موڑ [illegible] [illegible]
- [illegible] کی [illegible] ۱۲۳
- [illegible] میں عشق [illegible]
- [illegible] ۱۵۵
- [illegible] ۱۷۹

عرض ناشر

جنتل مین استغفراللہ پاک فوج کے چار جرنیلوں کی مہم ''کارگل آپریشن'' سے متعلق کتاب ہے، جس سے ان کی ناقص منصوبہ بندی، کور کمانڈروں بحریہ اور فضائیہ کے سربراہان سے عدم مشاورت ثابت ہوتی ہے۔ ان جرنیلوں نے دشمن کی فوجی قوت کا جائزہ لیا، نہ اس بات کا خیال رکھا کہ اپنے سپاہیوں کو خوراک اور جنگی سامان کیوں کر فراہم کیا جائے گا۔ بالا ہیڈ کوارٹروں کے آفیسر اور سول آفیسرز تک اس مہم جوئی اور ان کے مقاصد سے بے خبر تھے۔ چند یونٹوں کی جانب سے جب انہیں اطلاع دی گئی کہ وہ کارگل۔ دراس روڈ تک پہنچ گئے ہیں تو وہ حیران رہ گئے۔

اس مہم جوئی کے دوران اگر عقل سلیم سے کام لیا جاتا، مغرب میں [illegible] پر قبضہ [illegible] کے کارگل۔ دراس روڈ کو بلاک کیا جاتا اور دشمن کو مقبوضہ چوٹیوں کی طرف نقل و حرکت سے روک دیا جاتا تو شاید پاک فوج کا وہ نقصان اور جگ ہنسائی نہ ہوتی [illegible] کا [illegible]۔ ملک و قوم کو [illegible] پڑا۔ اس مہم جوئی کی وجہ سے پاکستان بین الاقوامی سطح پر سفارتی اور اخلاقی محاذ پر بے دست و پا ہو گیا اور پاکستان کو اپنی فوج واپس بلانا پڑی۔

[illegible]

[illegible] وہ پاکستان کو ملنے والے قرضے منسوخ [illegible] ارب ڈالر کا قرضہ منسوخ کر دیا گیا

جنرل پرویز مشرف، لیفٹیننٹ جنرل محمود، لیفٹیننٹ جنرل عزیز خان، میجر جنرل جاوید حسن نے اپنا قد بڑھانے کے لیے پاک فوج کی ان بے لوث قربانیوں اور ساکھ کو ضائع کر دیا جو انہوں نے اقوام متحدہ کی امن قائم کرنے والے دستوں کے ساتھ کام کر کے بنایا تھا۔ اس طرح قوم کو بدنام اور ملک کو بے توقیر کر کے اسے جمہوریت کی پٹڑی سے اتار دیا گیا۔ جس کی وجہ سے قوم آج بھی بحران کا شکار ہے اور ان مقاصد سے اور منزل سے دور کھڑی ہے جس کے لیے یہ ملک بنایا گیا تھا۔

عروہ وحید سلیمان

* * *

دیباچہ

کارگل آپریشن میں سیاست اس قدر ملوث ہو چکی ہے کہ [illegible] تجزیہ کرنا جو ہر طرح کی رنگ آمیزی سے پاک ہو مشکل کام ہے۔ جب تک [illegible] دعووں سے حقائق چھان کر الگ نہ کئے جائیں اور تجزیہ نگار پوری [illegible] سے غیر جانبدار نہ بن جائے کسی فوجی آپریشن کا سرجن کے روایتی نشتر سے پوسٹ مارٹم نہیں کیا جا سکتا۔ اشفاق حسین نے جو پیشے کے لحاظ سے ایک [illegible] (ریٹائرڈ) [illegible] اصل ذرائع سے حاصل کردہ معلومات مہیا کر کے یہ مقصد پورا [illegible] کی کوشش کی ہے یعنی یہ کتاب [illegible] افسروں اور جوانوں سے حاصل کردہ معلومات [illegible] ہے [illegible] آپریشن میں حصہ لیا۔ درحقیقت صحیح نتائج پر پہنچنے کا یہ [illegible] بہت ہی معروضی کوشش ہے۔

[illegible] ہے کہ جنگ میں [illegible] کارگل آپریشن [illegible] واضح [illegible]

چھپانے کی ضرورت نہیں ہوتی جبکہ ناکامی کی یہ ضرورت ہوتی ہے کہ حقائق کو مسخ کیا جائے اور اصل واقعات پر پردہ ڈالا جائے۔ اس عام محاورے میں بڑی سچائی ہے کہ کامیابی وہ جو سر چڑھ کر بولے۔ اس میں یہ اضافہ کرنے میں کوئی مضائقہ نہیں کہ ناکامی وہ جو منہ چھپاتی پھرے۔ کارگل آپریشن ہر لحاظ سے ایک ناکام آپریشن تھا۔ وقت کا انتخاب، منصوبہ بندی اور عمل درآمد، سب کچھ غلط اور ناقص۔ نتیجہ زبردست نقصان کی صورت میں نکلا اور ہمارے کتنے دلیر افسر اور جوان بلاقصور مارے گئے۔ جنگ کے نقصانات ایک حد تک تو قابل قبول ہوتے ہیں لیکن جب حد سے بڑھ جائیں تو تباہی مقدر ہو جاتی ہے۔ فوجی کمانڈر، لڑنے والوں کی غیر ضروری اموات اور ان کے زخمی ہونے کے ذمہ دار ہوتے ہیں اور عام طور پر ان معاملات میں انہیں جوب دہی کرنی ہوتی ہے۔

دنیا کی توجہ کشمیر پر مرکوز رکھنے کے لئے ایسی چند جھڑپیں جو لائن آف کنٹرول تک محدود رہیں، شاید قابل قبول بات ہو۔ یہ بات وزیراعظم کو بھی معلوم تھی اور وہ بھارت سے اس معاملے پر مذاکرات میں بھی مصروف تھے اور شاید ان جھڑپوں نے جموں و کشمیر کے مسئلے کو حل کرنے کی خواہش جنم دینے میں کوئی کردار بھی ادا کیا ہو۔

یہ بات انتہائی اہم ہے کہ کسی بھی فوجی آپریشن کو منصوبہ بندی سے پہلے ارد گرد کے حالات پیش نظر رکھے جائیں۔ جنرل مشرف اور ان کے قابل اعتماد رفقائے کار جنہوں نے اس آپریشن کی تجویز دی اس حقیقت کو یکسر بھلا بیٹھے کہ امریکہ بھارت سے [illegible] پینگیں بڑھا رہا تھا۔ یہ بات بالکل واضح تھی کہ امریکہ پاکستان کی طرف سے [illegible] مہم جوئی کی [illegible] حمایت نہیں کرے گا۔ علاوہ ازیں، وزیراعظم نواز شریف [illegible] کسی حد تک کامیاب ہو چکے تھے اور دونوں ملکوں کے [illegible] مذاکرات کا [illegible] چل [illegible] تھا۔ بھارتی وزیراعظم اٹل [illegible] تھے [illegible] صرف لاہور

دورہ کر چکے تھے بلکہ انہوں نے مینار پاکستان کے قریب، [illegible] جگہ [illegible] جہاں قرارداد لاہور منظور ہوئی تھی اور بعد میں قرارداد پاکستان [illegible] [illegible] سے واضح اشارہ ملتا تھا کہ بالآخر بھارت نے دو قومی نظریے کے مطابق تقسیم ہند کو قبول کر لیا ہے۔

وزیراعظم نواز شریف کے لئے یہ کوئی معمولی کامیابی نہیں تھی۔ لیکن عین اسی وقت کارگل آپریشن کی نیو ڈالنا ایک بے سوچا سمجھا منصوبہ تھا۔ بھارت دنیا کو اس بات پر قائل کرنے میں کامیاب ہو گیا کہ وہ تو علاقے میں امن کے فروغ کا خواہاں ہے جب کہ پاکستان ایک جنگجو قوم کا مسکن ہے اور بھارت کی طرف سے امن کی کوششوں کو ناکام بناتا رہا ہے۔ دوسرے لفظوں میں اس آپریشن کی ہمیں بھاری قیمت چکانا پڑی اور دنیا کے امن پسند لوگوں میں پاکستان بدنام ہو کر رہ گیا۔

ہمارے فوجی منصوبہ سازوں نے انتہائی اناڑی پن سے اس حقیقت کو نظر انداز کر دیا کہ بھارت نے اپنی باقاعدہ فوج اور نیم فوجی دستوں کے پانچ لاکھ جوان مقبوضہ کشمیر میں تعینات کر رکھے ہیں اور جنگ کی صورت میں انہیں آسانی سے حرکت میں لایا جا سکتا ہے۔ ہمارے جن دستوں کو لائن آف کنٹرول کے پار بھیجا گیا تھا جنہوں نے پہاڑی علاقوں میں چھوڑی گئی چوکیوں پر قبضہ کیا تھا، پاک فضائیہ کا تحفظ حاصل نہیں تھا۔ کسی چھوڑے ہوئے علاقے پر قبضہ کرنا تو آسان بات ہے لیکن پھر [illegible] قبضے کو قائم رکھنا اور فوجیوں کو مناسب ساماں رسد اور فضائی تحفظ [illegible] ایک [illegible] بات ہے۔ صرف دو ہفتوں ہی میں سامان رسد ختم ہو گیا لیکن ان کے [illegible] فوجی [illegible] اس وقت تک قابض چوکیوں پر ڈٹے رہے جب تک بھارت [illegible] میں [illegible] نے [illegible] فوجیوں کو [illegible] تھا۔

[illegible] پیدل فوج کے دستے [illegible] آگے بڑھتے [illegible]
[illegible] وہ تمام چوکیاں خالی [illegible] ایس جو ہمارے فوجیوں نے قائم [illegible]
[illegible] فوجی زخمی مرغابیوں کی طرح مارے گئے۔ پاک فضائیہ کو اس آپریشن
[illegible] اس لیے شریک نہیں کیا گیا تھا تاکہ یہ باور کرایا جا سکے کہ یہ پورا آپریشن
[illegible] مجاہدین نے شروع کر رکھا ہے اور پاک فوج اس میں ملوث نہیں ہے۔ یہ انتہا
[illegible] سادہ لوحی اور خوش گمانی تھی اور کوئی اس پر یقین نہ کرتا کہ اتنے وسیع پیمانے کا
آپریشن پاک فوج کی مدد کے بغیر شروع کیا جا سکتا ہے۔ وسیع پیمانے پر جانی اموات
[illegible] نے اس کی تصدیق کر دی کہ یہ آپریشن پاک فوج ہی نے شروع کیا تھا او
[illegible] نگرانی میں [illegible] کارروائی عمل میں لائی گئی۔ اس معاملے میں قطعاً کوئی شک
باقی نہ رہا۔

کارگل آپریشن جس کی وسعت کا یہ عالم تھا کہ یہ ایک سو بیس کلومیٹر سے بھی
[illegible] پر پھیلا ہوا تھا، وزیراعظم اور کابینہ کی دفاعی کمیٹی کے علم میں لائے بغیر
شروع کیا گیا تھا۔ بھارت نے نہ صرف محاذ جنگ پر اس کا بھرپور جواب دیا بلکہ
سفارتی سطح پر بھی وہ [illegible] مبہم چال [illegible] اس وقت کے چیف آف آرمی سٹاف کے
[illegible] چال [illegible]

[illegible]

کا دائرہ کار بڑھانے سے روکنے کے لیے [illegible] حاصل [illegible]
[illegible] امریکہ جانا پڑا تاکہ صدر [illegible] سے درخواست [illegible]
دائرہ وسیع کرنے سے باز رکھیں اور پاکستانی دستوں [illegible] قابض [illegible]
محفوظ رستہ دلوائیں۔ پاکستان کی درخواست مان لی گئی [illegible] بھارت نے [illegible]
کارروائیوں کو وسعت دینے سے گریز کیا۔ جنرل مشرف نے اپنی کتاب [illegible]
[illegible] فائر" میں جو دیگر حقائق مسخ کیے ہیں ان میں ایک یہ بھی ہے [illegible]
کارروائی میں حاصل کیا گیا تھا سفارتی محاذ پر گنوا دیا گیا۔ یہ پاکستان [illegible]
سے سخت ناسپاسی اور ناشکر گزاری کا رویہ ہے۔ بدقسمتی سے [illegible] فوجی [illegible]
خاصہ رہا ہے کہ وہ کبھی اپنی شکست [illegible] ذمہ داریاں خوش اسلوبی سے قبول نہیں [illegible]
اور اس بات کا تجزیہ [illegible] کی بجائے [illegible] ان سے کہاں کہاں غلطیاں [illegible] اپنی
ناکامیاں دوسروں کے سر تھوپنے کی کوشش کرتے ہیں۔

[illegible] ہونا تو یہ چاہیے تھا کہ کمانڈروں کی ناقص منصوبہ بندی کی وجہ سے آپریشن
کے دوران بے تحاشا جانی اتلاف پر وسیع تحقیقات کا حکم دیا جاتا۔ بھارت نے جو [illegible]
[illegible] کارروائیوں میں بھی [illegible] کامیاب [illegible] اپنے [illegible] سے ہوئے [illegible]
[illegible] ایک ٹیم سے [illegible] کی۔ تحقیقات [illegible] یہ [illegible]
[illegible] اس نتیجے پر پہنچے [illegible] بھارت [illegible] جنرل [illegible]
[illegible] طرف سے [illegible] تھی۔ [illegible]
[illegible] پوشیدہ [illegible]

[illegible]

تنظیموں میں کام کرنے والے لوگ مادی مفادات کی خاطر یقیناً محنت سے کام کرتے ہیں اور اچھے نتائج دیتے ہیں لیکن کوئی شخص تجارتی تنظیموں کے مفادات کے لئے اپنی جان نہیں دے سکتا۔ امریکی فوج نے یہ نظام بدل دیا اور پرانے آزمودہ طریق کار پر واپس چلے گئے اور اپنے افسروں اور جوانوں کی تربیت اس انداز میں منظم کی کہ ان میں حب الوطنی، باہمی اخوت، فرائض کی پابندی اور بالا کمانڈروں کی اطاعت کے احساسات پیدا ہوں۔ علاوہ ازیں ویت نام میں ناکامی کی ایک بڑی وجہ یہ سامنے آئی کہ افسروں کی ایک بڑی تعداد نشہ آور ادویات کی عادی تھی۔ انہوں نے اس بات کو یقینی بنایا کہ اس بیماری کا مکمل تدارک کیا جائے۔ جو بات ہم باور کرانا چاہتے ہیں یہ ہے کہ کسی بھی آپریشن کے غیر جانبدار تجزیے سے اہم سبق حاصل کئے جا سکتے ہیں۔ ضروری ہے کہ کارگل آپریشن کے بارے میں بھی نامور، غیر جانبدار فوجی کمانڈروں اور دفاعی تجزیہ نگاروں کے ہاتھوں تحقیقات کروائی جائیں۔

کرنل اشفاق حسین نے اپنی کتاب ''وٹنیس ٹو بلنڈر'' میں پوری سچائی سے آپریشن کے وہ واقعات بیان کر دیے ہیں جو ان کے ذاتی علم میں آئے۔ یہ کتاب ایک متوازن مطالعہ ہے اور اس میں وہ گفتگو بھی شامل ہے جو اس آپریشن کے منصوبہ سازوں کے درمیان ہوتی رہی۔ کارگل آپریشن پر بہت سی کتابیں لکھی گئی ہیں لیکن اس کتاب کا منفرد پہلو یہ ہے کہ یہ ان اطلاعات پر مبنی ہے جو مصنف نے ان لوگوں سے براہ راست رابطہ کر کے حاصل کیں جنہوں نے اس آپریشن میں حصہ لیا تھا۔ واقعات کے بیان میں مکمل سچائی اختیار کی گئی ہے جو بھرپور تحقیقات اور آپریشن کے جائزے کے لئے مضبوط بنیاد فراہم کرتی ہے۔ یہ ایک قابل تحسین کوشش ہے۔ فوجی ادب کے شوقین طلبہ اور عام قارئین کو یہ کتاب ضرور پڑھنی چاہیے۔

[illegible] سید مطیع [illegible]
[illegible] آپریشنز
[illegible]

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

تعارف

بیسویں صدی خونریز جنگوں کی صدی تھی۔ ریاستوں کی باہمی چپقلش اور منافرت نے ایسی سینکڑوں جنگوں کو جنم دیا جنہوں نے انسانیت کو خون میں نہلا دیا۔ ان جنگوں نے وہ زبردست تباہی پھیلائی جس کی مثال نہیں ملتی۔ اور ہمیں اس صدی کی آخری جنگ جو تنازعہ کارگل کے نام سے جانی جاتی ہے، لڑنے کا ''منفرد'' امتیاز حاصل ہے۔ حربی لحاظ سے محدود اور بے مقصد ہونے کے باوجود سانحہ کارگل ہماری تاریخ کا سب سے زیادہ متنازعہ اور المناک واقعہ ہے۔

یہ کوئی راز کی بات نہیں کہ تنازعہ کارگل ''کشمیری عسکریت پسندوں'' اور پاکستانی فوجی دستوں کی طرف سے بلندیوں پر واقع اس لائن آف کنٹرول کو عبور [illegible] کی وجہ سے پیش آیا جو اب تک دونوں ملکوں کے درمیان سرحد کے طور پر کام دیتی رہی ہے۔ اس بحران کے دوران پاکستان کا موقف یہ رہا کہ کارگل کی اگلی چوکیوں پر قبضہ مجاہدین کا کام ہے۔ [illegible] ہمارے [illegible] پر یقین نہیں کیا۔

[illegible] واقعے کے [illegible] بہت سی کتابیں [illegible] شائع ہوئے [illegible] [illegible] کیا ہے۔ [illegible] تجربے میں [illegible] [illegible] مشرف کی کتاب [illegible]

[illegible] آف فائر کے بعد یہ [illegible] نہ صرف اس عام تاثر کی تصدیق کر دی ہے کہ وہی اس بے سند منصوبے کے اصل معمار تھے بلکہ یہ بھی مان لیا ہے (صفحہ ۸۷) کہ پاک فوج اکتوبر ۱۹۹۸ء سے ان تیاریوں میں مصروف تھی جسے انہوں نے دفاعی اور احتیاطی تدابیر کا نام دیا ہے۔

دلچسپ بات یہ ہے کہ مشرف صاحب نے یہ دعویٰ کر کے اپنے اصل عندیے کا اظہار کر دیا ہے (صفحہ ۹۵،۹۶) کہ ''کسی جارحانہ اپریشن کی باقاعدہ منصوبہ بندی نہیں کی گئی تھی، لائن آف کنٹرول پر خالی جگہوں کے درمیاں نقل و حرکت کسی معاہدے کی خلاف ورزی نہیں تھی اور جو کچھ بھی کیا گیا وہ مقامی کمانڈروں کے دائرہ اختیار میں آتا تھا''۔ شاید وہ درست کہتے ہوں لیکن اس معاملے میں ایسا لگتا ہے کہ مقامی کمانڈر، جو نئے نئے میجر جنرل بنے تھے، اور اپنی اعلیٰ تعلیمی صلاحیتوں کی وجہ سے مشہور تھے، عملی تجربہ نہ ہونے کی وجہ سے نظری تعلیمات میں الجھ کر رہ گئے اور اس اپریشن کے نتیجے میں پیدا ہونے والے خطرات کا احاطہ نہ کر سکے۔ انہوں نے جو سوچا اس پر عمل شروع کر دیا اور اس کا احساس نہ کیا کہ فریق مخالف بھی جوابی کارروائی کا حق رکھتا ہے۔ ظاہر ہے معاملات ہاتھ سے نکل گئے۔

سب سے افسوسناک بات یہ ہے کہ جنرل مشرف نے کارگل کی کہانی بیان کرتے ہوئے اپنی ناقص منصوبہ بندی اور عاقبت نا اندیش آپریشن کا دفاع کرنے کی کوشش کی ہے۔ انہوں نے کارگل آپریشن کو پاک فوج کی تاریخ میں ایک اہم سنگ میل قرار دیا ہے۔ کوئی معقول شخص ان کی رائے سے اتفاق نہیں کرتا۔ پوری دنیا کارگل کے بارے میں مختلف رائے رکھتی ہے۔ فوج کے [illegible] افسر بھی اس آپریشن کے معترض ہیں۔ لیفٹیننٹ جنرل (ر) علی قلی خان [illegible] مشرف کی بطور چیف [illegible] وقت [illegible] تھے۔ انہوں نے پرویز [illegible] جواب میں کارگل [illegible]

سانحہ قرار دیا۔ انہوں نے لکھا، بے شمار معصوم جانیں بے مقصد [illegible]

جنرل علی قلی خان نے اس عام تاثر کی بھی تصدیق کی ہے کہ کارگل آپریشن کی مجموعی صورت حال کا احاطہ نہیں کیا گیا جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ نہ صرف پاکستان کی رسوائی ہوئی بلکہ کئی معصوم لوگ اور ان کے خاندان بے ضرورت، شدید مشکلات کا شکار ہو گئے۔

اس منصوبے کا سب سے بڑا نقص یہ تھا کہ بین الاقوامی صورت حال کو قطعاً پیش نظر نہیں رکھا گیا۔ بلکہ حقیقت یہ ہے کہ بین الاقوامی اصولوں سے روگردانی کی گئی اور بین الاقوامی ردعمل نے اس بارے میں کوئی شک نہیں رہنے دیا۔ اس صورت حال میں کوئی سیاسی قیادت یا سفارتی تدبیر بین الاقوامی رائے کو تبدیل نہیں کر سکتی تھی اور نہ بگڑتی ہوئی صورت حال کو سنبھالا دے سکتی تھی۔ پرویز مشرف کا یہ دعویٰ کہ ''فوجی فتوحات'' کو ''سفارتی شکست'' میں بدل دیا گیا حقائق سے انحراف ہے اور اس ذہنیت کا عکاس ہے جو تدبیراتی سوچ سے عاری اور اپنی غلطیوں کے الزام دوسروں کے سر تھوپنے کی متلاشی ہو۔

کارگل سے ہمیں حاصل کیا ہوا؟ اس کا صحیح جواب تو تاریخ ہی دے گی۔ کارگل کو کسی بھی نقطہ نظر سے دیکھیں یہ ظاہر ہوتا ہے کہ یہ پاکستان کے لیے ایک عظیم سانحہ تھا اور اس سے پاک بھارت تعلقات پر منفی اثرات مرتب ہوئے۔ اس وقت پاکستان کے امور خارجہ کے سیکرٹری ہونے کی حیثیت سے [illegible] کہوں گا کہ دنیا کے کسی فارن آفس کو اتنے بحرانی حالات میں اتنے ناممکن کام کا تجربہ نہ ہوا ہو گا۔

[illegible] محاذ پر ہم نے بین الاقوامی [illegible] کے منفی ردعمل کا [illegible] کوشش کی لیکن [illegible] بین الاقوامی طور پر تسلیم شدہ لائن آف کنٹرول کے [illegible] میں [illegible] طاقتوں [illegible] کا [illegible]

[illegible] تشویش میں مبتلا ہے کہ کہیں ایٹمی جنگ نہ چھڑ جائے۔ ان [illegible] خدشات کے پیش نظر کارگل صرف پاک بھارت معاملہ نہیں رہ گیا تھا۔ پوری دنیا بجا طور پر متفکر تھی اور ہم سے واپسی کے لئے کہا گیا۔ حتمی طور پر سیاسی قیادت نے صورت حال کی سنگینی کو کم کر کے جنگ کا دائرہ کار بڑھنے کے خطرے کو ٹالتے ہوئے قومی مفاد میں مناسب کردار ادا کیا۔

کرنل (ر) اشفاق حسین نے آئی ایس پی آر میں رہتے ہوئے اپنے ذاتی تجربات کو دلچسپ واقعات کی لڑی میں پرو کر شاندار خدمات انجام دی ہے۔ یہ کتاب جو بہ یک وقت اردو اور انگریزی میں شائع ہو رہی ہے، پاکستانی عوام کو یہ بتانے کی بے لاگ اور بے باک کوشش ہے کہ کارگل میں دراصل ہوا کیا اور اس مہم کی منصوبہ بندی کتنی ناقص تھی، اس پر عمل درآمد میں کتنی کوتاہیاں ہوئیں۔ اس سانحے کے ذمہ دار کون تھے اور کس طرح ہمارے گمنام ہیرو اور بہترین سپاہی ایک بے مقصد کوشش میں ضائع ہو گئے۔

شمشاد احمد خان
سابق سیکرٹری امور خارجہ پاکستان

* * *

دو کارگل — ناکام فوجی مہم جوئی اور سیاسی بربادی

کارگل اب کشمیر کی پہاڑی چوٹیوں کے [illegible] مجموعے کا نام نہیں [illegible] ناکام فوجی مہم جوئی اور ہمالیہ جیسی ہولناک سیاسی تباہی کی علامت بن چکا ہے۔ بہت کم لوگوں کو معلوم ہے کہ نومبر ۱۹۹۸ء سے اپریل ۱۹۹۹ء کے دوران کارگل کے علاقے میں کیا ہوا۔ اس دوران بھارت کی فوجی اور سیاسی قیادت نے خود کو ایک خطرناک صورت حال میں پایا۔ ابتدا میں تو وہ بوکھلاہٹ اور تعجب میں مبتلا رہے لیکن پھر انہوں نے پوری قوت سے جوابی کارروائی کا فیصلہ کیا۔ یوں لائن آف کنٹرول کے پار [illegible] کی اصل چند اہم بلندیوں کی قبضے کے جس عمل سے [illegible] کے [illegible] کامیابی کی توقع تھی وہ جو ایک طرح سے اس بھارتی [illegible] تھا جو انہوں نے ۱۹۸۴ء میں سیاچن میں کی تھی۔ ایٹمی ہتھیاروں سے لیس [illegible] اس عمل [illegible] ۱۹۹۹ء [illegible] وزیر اعظم [illegible]

[illegible] کی مدد سے اپنی [illegible] کوشش کی اور مجرمانہ [illegible] پوزیشن سے مذاکرات کے ذریعے [illegible] سے نکلنے کا راستہ نکالا۔ شرمندگی سے بچنے کا کوئی راستہ نہ تھا۔ غیر مشروط فوجی [illegible] کی واپسی پر اتفاق کرنا پڑا یوں وہ ''شاندار عسکری تدبیر'' جسے اس وقت کے چیف آف آرمی سٹاف جنرل پرویز مشرف نے مبینہ طور پر دشمن پر ایسی کاری ضرب قرار دیا تھا جو وہ کبھی نہ بھول سکے گا، ایک تباہ کن فوجی ناکامی اور سیاسی طور پر فاش غلطی ثابت ہوئی۔

پاک فوج اپنے کئی بہترین افسروں اور جوانوں سے محروم ہوگئی پاک فوج کی قیادت کی تزویراتی بصارت، تدبیراتی صلاحیت اور پیشہ وارانہ مہارت کو سخت دھچکہ لگا۔ سیاسی سطح پر پاکستان کی رسوائی ہوئی اور اسے ناقابل تلافی نقصان پہنچا۔ اس کے باوجود کہ بھارت نے بڑی کامیابی سے ہماری فوجی کارروائی کا رخ پھیرا اور بین الاقوامی سطح پر اپنی پوزیشن بہتر بنائی، اس نے کارگل کے واقعے اور اپنی ناکامیوں پر تحقیقاتی عدالتیں قائم کیں۔ جس کے نتیجے میں سیاچن کور کے کمانڈر کو برطرف کیا گیا۔ دوسری طرف پاکستان میں ایسی کوئی کوشش نہیں کی گئی کہ یہ معلوم ہو سکے کہ کہاں کب، کیا غلطیاں ہوئیں اور اس سانحے کے ذمہ دار کون تھے۔ پاکستان کی بدقسمتی ہے کہ اپنے قیام سے اب تک ہونے والے کسی سانحے کے ذمہ داروں کا تعین ہو سکا نہ محاسبہ، چاہے وہ سویلین تھے یا فوجی۔ اب بھی ایک غیر جانبدار اعلیٰ اختیاراتی تحقیقات کی ضرورت باقی ہے۔ اس طرح کی تحقیقات کے مطالبے شدت اختیار [illegible] رہے ہیں۔ نئی سیاسی قیادت کی طرف سے ان کا [illegible] جواب نہیں آیا۔ تاہم ایک باضمیر اور باخبر افسر کرنل اشفاق حسین نے سانحہ کارگل پر اپنے طور پر تحقیقات [illegible] اپنے حصے کا کام سرانجام دیا ہے۔ ان کی کتاب ''وٹنس ٹو بلنڈر'' چشم کشا بھی ہے اور اس قومی سانحے کے بہت سے اہم پہلوؤں کا احاطہ [illegible] بھی [illegible] حقائق سے [illegible] [illegible] پیشہ ورانہ [illegible] یہ بات [illegible] [illegible]

انہوں نے مختلف مناظر اور واقعات میں [illegible] پیدا کر دے [illegible] حقائق بے نقاب اور دیومالائی اسرار منکشف ہوں۔ [illegible] چند تجزیاتی مضامین اور تشویش ناک بیانات شائع ہو چکے ہیں [illegible] یہ [illegible] منظم کوشش ہے جس سے پتہ چلتا ہے کہ کارگل میں کیا ہوا اور اس کی ہمیں کیا قیمت [illegible] کرنی پڑی۔

کرنل اشفاق نے گزشتہ عشرے کے اس اہم ترین واقعے کی یہ رپورٹ لکھ کر پاک فوج اور پاکستانی قوم کی ایک عظیم خدمت سرانجام دی ہے۔ انہوں نے کم و بیش وہ سب کچھ بیان کر دیا ہے جو قوم کو بتانے کی ضرورت تھی اور پورے آپریشن کو لفظوں میں ڈھال دیا ہے۔ تاہم انہوں نے نتائج اخذ کرنے اور سفارشات پیش کرنے سے گریز کیا ہے۔ ان کے بیان کردہ حقائق اور مختلف واقعات کی منظر کشی سے میرے ذہن میں جو خیالات پیدا ہوئے، انہیں بیان کرنے کی کوشش کروں گا۔

فوجی قیادت نے فرض کر لیا تھا کہ کارگل ایک ''محدود آپریشن'' ہوگا [illegible] اس سے کشمیر کو فلیش پوائنٹ کے طور پر اجاگر کرنے میں مدد ملے گی۔ سوچا یہ گیا تھا کہ کھلی جنگ کا خطرہ مول لیے بغیر، بھارت کو ایک زبردست ناموافق صورت حال میں [illegible] دیا جائے گا۔ بھارت کی طرف سے بھرپور جوابی کارروائی کی صورت میں [illegible] منصوبہ نہیں بنایا گیا تھا۔ ناقابل یقین ہے کہ [illegible] فوجی قیادت جس سے [illegible] تزویراتی حکمت اور عسکری بصارت کی توقع تھی اس قدر کھوکھلے [illegible] ہوئے منصوبے پر عمل پیرا ہوگی۔ بین الاقوامی جغرافیائی سیاسی صورت حال [illegible] [illegible] گیا۔ ۱۹۶۵ء کی جنگ کے تجربات کو نظر انداز کر دیا گیا۔ جوابی [illegible] صورت میں [illegible] منصوبہ [illegible] جنگ چھڑنے کی شکل میں [illegible] حکمت عملی [illegible] صورت میں [illegible] [illegible] کیا گیا۔

[illegible] پیش قدمی، دارہ جنگ کی [illegible] دوری، موثر اور وافر مقدار میں وسائل کی فراہمی [illegible] اپریشن شروع کر دیا گیا اور نازک لمحات میں [illegible] طرح [illegible] دیے گئے جو چاروں جانب سے دشمن کے گھیرے میں تھے، حن [illegible] گیا تھا نہ خوراک۔ ان کی بہادری، شجاعت [illegible] مندی ایثار [illegible] سلام۔

جہاں اس آپریشن کی تباہ کن ناکامی اور فوجی قیادت کی نااہلی او [illegible] گہری تشویش ہوتی ہے وہاں ان افسروں اور جوانوں کی شجاعت استقلال [illegible] پسندی اور پیشہ وارانہ مہارت کو دیکھ [illegible] امید کی [illegible] پیدا ہوتی ہے [illegible] ہے جنہوں نے اپنے اللہ اور قوم سے کیا ہوا عہد نباہتے ہوئے اپنی [illegible] دیں۔ یہ بات ذہن نشین کرنے کے لائق ہے کہ اصل قوت مقاومت انہی [illegible] جوانوں کی خودسپردگی، ایثار پسندی، حب الوطنی، جذبہ جہاد سے [illegible] تمنا تھی۔ انہی جذبات نے افسروں اور جوانوں کو خطر [illegible] صورت [illegible] دیا۔ جب موت ان کے سامنے تھی تب بھی وہ آخری سانس تک [illegible] اور آزمائش کی ان گھڑیوں میں اپنے ساتھی مجاہد [illegible] تھے۔ [illegible] افسروں اور جوانوں کی [illegible] ہے۔ [illegible] ہماری مسلح افواج اور قوم کی اصل قوت [illegible] ہے۔ میں یہ [illegible] محسوس نہیں [illegible] سے بیان سے سب سے [illegible]

[illegible]

[illegible] سطح پر [illegible] اور رابطوں کا فقدان [illegible] کے سربراہ اس آپریشن سے بے خبر تھے۔ یہ بات [illegible] قابل یقین ہے [illegible] شروع کر دیا گیا اور انتہائی نازک مرحلے میں داخل ہونے کے باوجود [illegible] میں شامل نہیں کیا گیا حالانکہ اس طرح کے آپریشن میں فضائیہ کو جزو [illegible] چاہیے تھا۔ ان کا کردار مختصر ہوتا یا وسیع [illegible] اس آپریشن کے متعلق [illegible] فیصلوں کے وقت سیاسی قیادت کو بھی اعتماد میں نہیں لیا گیا۔ اس نوعیت کا آپریشن، [illegible] کے مکمل جنگ تک پھیل جانے کا خدشہ ہو، مسلح افواج کا کوئی سربراہ یا اس کے چند [illegible] اپنے طور پر شروع نہیں [illegible] سکتے۔ سیاسی [illegible] میں یہ بات مسلم ہے کہ جنگ [illegible] معاملہ ہے کہ اسے جرنیلوں پر نہیں چھوڑا جا سکتا۔ صرف سیاسی قیادت اور بعض ممالک میں پارلیمنٹ ہی وہ واحد ادارہ ہے جو جنگی کارروائیوں کی منظوری دے سکتی ہے۔ آئینی فیصلہ سازی کے اس عمل سے قطعی انحراف اور ملک میں موجود کمانڈ اینڈ کنٹرول سسٹم سے روگردانی ان لوگوں کی ایک [illegible] ناکامی تھی جنہوں نے کارگل آپریشن کا فیصلہ کیا۔

[illegible] بات یہ [illegible] ہونے والے واقعات [illegible] مئی سے جولائی ۱۹۹۹ء تک ہونے [illegible] تباہ کاریوں سے جو مجموعی صورت حال سامنے آئی ہے، اس سے صاف ظاہر ہوتا ہے [illegible] اس آپریشن کی منصوبہ بندی [illegible] ناقص [illegible] سب تدبیر [illegible] قائم [illegible] یہ بات [illegible] میں [illegible] سب [illegible] مقصد [illegible]

[illegible] چاہے وہ فوجی ہوں یا شہری۔ قابلِ تقلید [illegible] ہیں۔ یہ کتاب ایک آئینے کی طرح ہے۔ جہاں افسروں اور ان کے ساتھیوں کی [illegible] شاندار [illegible] دینے والی اعلیٰ اخلاقی کردار کی مثالیں مسلح افواج پر ہمارے ایمان کو پختہ اور ہمارے ارادوں کو استحکام بخشتی ہیں وہاں یہ آئینہ ان چار جرنیلوں کی ایک تشویش ناک شبیہ بھی دکھاتا ہے جو ناکام ہو کر بھی نہ صرف سروس میں رہے بلکہ پھلتے پھولتے رہے۔

اس واقعے کے ان نتائج سے قوم کو غفلت نہیں برتنی چاہیے۔ جہاں ہمیں اپنی مسلح افواج، جن پر ہماری آزادی، خودمختاری اور قومی وقار کا انحصار ہے، کی قوت کے اصل منابع کا ادراک ہونا چاہیے، وہاں معروضی طور پر ان عوامل اور افراد کا تعین کرنے کی بھی ضرورت ہے جو ہماری کمزوریوں اور ناکامیوں کا سبب بنے۔ ہم اس پہلو کو بھی نظر انداز کر سکتے ہیں جب ایک قوم کی حیثیت سے اپنے وجود کو درپیش خطرات سے بے یار ہوں۔ یہ مسلح افواج کی اعلیٰ سطح کی پوری قیادت کے بارے میں رائے نہیں ہے لیکن اس سانحے کے لئے ان لوگوں کو تو جواب دہی پر مجبور کیا جانا چاہیے جو اس اعتماد پر پورے نہیں اترے، جو قوم نے ان پر کیا تھا۔

جنرل اشفاق نے اس غیر معمولی کتاب کا اختتام ایک ایسے باب پر کیا ہے جسے انہوں نے "طویل ترین دن یعنی ۱۲ اکتوبر ۱۹۹۹" کا نام دیا ہے۔ بدقسمتی سے یہ صرف طویل ترین دن ہی نہیں تھا بلکہ فوجی حکمرانی اور وردی والی آمریت کی طویل ترین رات میں بھی بدل گیا۔ کارگل نے ملکی سیاست پر بھی گہرے اثرات مرتب کئے۔ اس سے ان اعتماد اور بھروسے کو سخت دھچکا لگا جو سیاسی اور عسکری قیادت کے درمیان [illegible] قوت ہے۔ [illegible] حو [illegible] ۱۹۹۹ [illegible] کارگل [illegible]

بنت شامل ہے۔ اس باب میں جو تفصیلات دی گئی ہیں [illegible] عناصر کو از سر نو ظاہر کرتی ہیں۔ وزیراعظم نے عسکری قیادت [illegible] سبق نہیں سیکھا۔ ان کے سارے عمل، نشر مکرر نظر آتے ہیں۔ انہیں اس [illegible] وسیع تر نتائج و عواقب کا قطعاً احساس نہ ہوا جو حالات کو موافق بنانے کی تدبیر کے [illegible] چیف آف آرمی سٹاف سے براہ راست تنازعہ مول لینے کی صورت میں پیش آسکتے تھے۔ کوئی مشاورت نہیں کی گئی۔ ان سے بھی نہیں جو ان کے بہت قریب تھے اور بآسانی دستیاب تھے۔ ضرورت سے زیادہ اعتماد، من موجی فیصلے اور مناسب منصوبہ بندی کا فقدان اور ناموافق حالات سے بے نیازی۔ اس آپریشن میں بھی منصوبہ بندی ناقص تھی اور نفاذ میں بے تدبیری نمایاں۔ اگر مئی اور جون میں ملک کو جنرل پرویز مشرف کے کارگل نے اذیت سے دوچار کیا تو ۱۲ اکتوبر نواز شریف کے "کارگل" کی نمائندگی کرتا ہے۔ جولائی ۱۹۹۹ میں سیاسی قیادت نے چیلنج کا سامنا کیا اور سیاسی شرمندگی کا خطرہ مول لے کر بحران کو حل کرنے کی مشکل ذمہ داری کا بیڑا اٹھایا۔ ۱۲ اکتوبر کے "کارگل" میں بھی بحران کے حل کی کوئی تدبیر نہ تھی۔ سیاسی قیادت اس جال میں پھنس گئی جو فوجی قیادت نے پھیلایا تھا۔ کسی نے بھی ان اداروں کے تحفظ کی کوشش نہ کی جو معاشرے اور ریاست کو قائم رکھتے ہیں۔ ملک فوجی حکمرانی کی سیاہ رات کی تاریکیوں میں ڈوب گیا اور قومی ادارے مکمل تو نہیں ہوئے تو [illegible] گئے۔

دونوں کارگل کے درمیان مماثلت ہے یا نہیں، اس کے بارے میں تو [illegible] اختلاف ہو سکتا ہے لیکن دونوں کا [illegible] اخذ کیا جائے [illegible] نتیجہ [illegible] کارگل جیسے [illegible] اس وقت [illegible] ختم [illegible] تک قوم [illegible] عاسبوں [illegible] کارگل جیسے [illegible]

[illegible] احمد [illegible] فیصلہ [illegible]
[illegible] ہے [illegible]
[illegible] دعوت ہے [illegible] ملک [illegible]
[illegible] ضروری اور موثر اقدامات [illegible]
[illegible] حالات سدھاریں [illegible] تباہ [illegible]
[illegible] کی قول [illegible] اور معاف [illegible] جائے [illegible]
[illegible] بات نہیں بھولنی چاہیے [illegible]
[illegible] سکتے [illegible] چھوڑ دیا جاتا [illegible]
[illegible] حاصل [illegible]

[illegible] ۲۰۰۸

◆ ◆ ◆

عقل بے مایۂ امامت کی سزاوار نہیں

کارگل کے معاملے پر کئی [illegible] نہیں لکھی گئی ہیں۔ ان میں سے [illegible] کچھ بے نیازی سے لکھی گئی ہیں۔ ان کی موجودگی میں یہ سوال [illegible] پر کسی [illegible] کتاب کی کیا ضرورت ہے؟ [illegible] اشفاق حسین [illegible] واقعے کے نئے پہلوؤں سے روشناس [illegible] ہے، [illegible] جلا [illegible]۔ اس میں وہ حقائق بیان کیے گئے ہیں جو کارگل کی [illegible] اور جوانوں سے [illegible] انٹرویو [illegible] حاصل [illegible] منصوبہ [illegible] افسران [illegible] فقت [illegible] بھی [illegible] خواب [illegible] میں [illegible] تھے، غلط [illegible]

[illegible]

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں www.iqbalkalmati.blogspot.com

[illegible] سے مالک بن بیٹھے۔

[illegible] سے فوج کا سربراہ [illegible] ان بلندیوں پر قبضے کی [illegible] یوں کے دوران خالی [illegible] حاصل [illegible] مقصود تھا [illegible] سے ہمیں لیا [illegible] منصوبے کا پیش منظر تھا ان سوالوں کے واضح جواب [illegible] رونما ہوا [illegible] بعد [illegible] میں مل پائے۔ صدر [illegible] پر کھسال ہو [illegible] کتاب "[illegible] آف [illegible]" میں اس سانحے کی وضاحت پیش فرمائی [illegible] کوشش کی ہے۔ حقائق پر [illegible] ڈالنے کے مترادف ہے اور [illegible] میں بھی معتبر [illegible] گی۔

مصنف [illegible] میں اس [illegible] اصل منصوبہ ساز [illegible] کمانڈ ناردرن کمانڈ [illegible] میجر جنرل جاوید [illegible] تھے۔ چیف آف [illegible] سٹاف لیفٹیننٹ جنرل عزیز [illegible] کمانڈ لیفٹیننٹ [illegible] محمود احمد [illegible] اتفاق [illegible] جنرل [illegible] فاتح کشمیر کہلوانا چاہتے تھے [illegible] بھی [illegible] چل سکے گا [illegible] حقیقت [illegible] یہ منصوبہ پیش [illegible] متعلقہ [illegible] انتظامیہ [illegible] وقت تک منصوبے [illegible] تک [illegible] جب [illegible] میں پہنچ [illegible] تھا [illegible]

[illegible] ۱۹۹۸ء [illegible]

[illegible] مختلف مقامات [illegible]

کرنے کا عمل جاری رہا جب کہ بھارتی [illegible] سابقہ فیلڈ مارشل ایوب خان نے ۱۹۶۵ [illegible] میں [illegible] تھے کہ مقبوضہ علاقے کو آزاد کروا لیا جائے گا۔ [illegible] بین الاقوامی سرحدوں پر مکمل جنگ تھی اور ان کی تزویراتی [illegible] کا جواب اسی جنگ کی صورت میں دیا۔ کیا جنرل مشرف کے دماغ میں یہ بات نہیں [illegible] غور و خوض کیے بغیر لائن آف کنٹرول کے پار [illegible] اور [illegible] ماضی کے بھوتوں کو جگانے کا سبب بنیں گے [illegible] اور [illegible] سے کارگل آپریشن کی منصوبہ بندی کی گئی اور [illegible] مدبیری سے [illegible] عمل صاف ظاہر ہوتا ہے کہ ایسی کوئی بات ان کے حاشیہ [illegible] میں نہیں [illegible]

بھارتی وزیراعظم اٹل بہاری واجپائی، فروری ۱۹۹۹ء میں [illegible] اس نفرت اور کشیدگی کو ختم [illegible] کوشش میں، جو دونوں حکومتوں [illegible] ۱۹۹۸ء میں بھارت کے ایٹمی دھماکے [illegible] سے پیدا ہوئی تھی۔ [illegible] اس کے ذریعے لاہور روانہ ہوئے۔ کیا یہ بات قابل معافی ہے [illegible] ہم کامیابی حاصل [illegible] تھے۔ [illegible] کا نیا [illegible] کارروائیوں میں مصروف تھا۔

بھارت [illegible] ۱۹۹۹ [illegible] میں [illegible] واجپائی نے محسوس [illegible] سے بے وفائی [illegible] اپنے ہم منصب [illegible] پیٹھ میں چھرا گھونپا [illegible] حقیقت [illegible] تھی [illegible] سے بھی بے وفائی [illegible] تھی [illegible] عجلت [illegible] وقت کا [illegible] میں [illegible] شدید [illegible] تھیں [illegible]

[illegible] تھے۔ قیادت [illegible] یہ پتہ چلا کہ کارگل آپریشن سے متعلق [illegible]

غلطی ہے [illegible] اور غلطی [illegible] آپریشن کی کہاوت قرار دیا جا سکتا ہے۔ بعض [illegible] ہی [illegible] سے بے خبر نہیں، تھے پاک فوج کے بیشتر کور کمانڈر [illegible] بھی اس سے لاعلم رہے۔ جنرل مشرف نے سب کو بجھوت سے مکمل [illegible] حاصل کیا

کی حد تک۔ کارگل کی منصوبہ بندی [illegible] یقین پر کی گئی تھی کہ جب بھارتی [illegible] کی خبر ہوگی تو وہ اس بارے میں کچھ کرنے کے قابل نہیں ہوگی۔ بہت جلد یہ ثابت ہو گیا کہ یہ کس قدر احمقانہ مفروضہ تھا۔ جب بھارتی فوج نے جوابی کاروائی شروع کی تو یہ شدید بھی تھی، نقصان دہ بھی۔ ایک ایک چوکی پر بھاری بمباری کی گئی۔ پیدل فوج نے لہر در لہر حملے کیے۔ بھارتی فوج کا سخت جانی نقصان ہوا لیکن حملوں میں کمی نہ آئی۔

ناردرن [illegible] انفنٹری، کارگل آپریشن میں حصہ لینے والی اہم [illegible] رجمنٹ تھی۔ اس کے افسر اور جوان مردانہ وار لڑے لیکن حالات ناموافق تھے۔ دشمن کو [illegible] برتری بھی حاصل تھی اور ان کا سامان رسد بھی محدود تھا۔ یہ ایک ایسا آپریشن تھا جو یقینی فتح کے مفروضے پر مبنی تھا۔ شکست [illegible] منصوبہ بندی [illegible] تھی حالانکہ ناقص مفروضوں کی وجہ سے شکست تو ہونا تھی اور وہ ہوئی

[illegible] ۱۲،۶،۵ تا [illegible] ناردرن لائٹ انفنٹری [illegible] میں ایسی تفصیلات بیان کی ہے جو [illegible] دیکھیں۔ یہ وہ یونٹ تھے جنھوں نے جنگ کی [illegible] شہید ہوئے۔ [illegible] اشفاق [illegible] ان کی تعداد [illegible] میں [illegible]

بتانی چاہیے [illegible] بات واضح [illegible] بلند و بالا پہاڑوں [illegible] شجاعت [illegible] جو قابل [illegible] تھیں۔ (دشمن نے ان کا اعتراف کیا) [illegible] ان کا مقصد کیا تھا [illegible] کے لیے تھیں؟

اہم ترین بات جو یہ کتاب واضح کرتی ہے وہ کارگل آپریشن اور ۱۲ اکتوبر ۱۹۹۹ کے فوجی انقلاب کے درمیان تعلق ہے۔ [illegible] حماقت کے مرتکب [illegible] بہت سے سوالوں کے جواب دینے ہیں۔ ان [illegible] جنھوں نے پہاڑ [illegible] چوٹیوں پر [illegible] از قیاس قربانیاں دیں۔ [illegible] دیا گیا۔ فوج بدنام ہوئی۔ [illegible] کی سبکی ہوئی۔ اس کے بعد مسلسل [illegible] پاکستان [illegible] سرحد پار دہشت [illegible] الزام لگتا رہا یہاں تک کہ یہ اصطلاح [illegible] میں عام ہو گئی۔ کشمیر [illegible] مستحکم ہونے کی بجائے تشویش ناک حد تک [illegible] ہو گیا۔

یہ بات کہنے میں کوئی مبالغہ نہیں [illegible] اس [illegible] حماقت [illegible] کے مرتکب افراد [illegible] ہاتھ خون سے رنگے ہوئے ہیں۔ [illegible] کے حوالے سے ہم کہہ سکتے ہیں کہ دنیا کے سامنے [illegible] صاف نہیں [illegible] سکتے۔ سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔

چنانچہ خون [illegible] چھپانا ضروری تھا، اور [illegible] یہ وہ ضرورت تھی [illegible] کارگل کے منصوبہ [illegible] ہاتھوں [illegible] طریف [illegible] گئے تھے [illegible] ڈھونڈنے میں [illegible] کارگل سے [illegible] تبصرہ [illegible]

[illegible] رکھتا ہے [illegible]
[illegible] کے ساتھ پہلی با[illegible]
[illegible] سانحے میں کلیدی کردار [illegible]
[illegible] لیکن خود ان کے لئے اس طویل [illegible]
[illegible] ہے۔

[illegible] کی وجوہات کی بنیاد پر تو [illegible] دنیں مانی جاتی ہیں لیکن ماضی میں [illegible] کی سزا نہیں۔ چنانچہ ہمیں یقین ہونا چاہیے کہ کارگل پر بھی [illegible] تحقیقاتی کمیشن تشکیل نہیں [illegible] جائے گا۔ لیکن اور کچھ نہیں تو قوم کا اتنا حق تو ہے [illegible] یہ پتہ چلے [illegible] ہوا یا تھا۔ یہ [illegible] بطریق احسن [illegible] ضرورت کو پورا [illegible] تی ہے۔

ایاز امیر
کالم نگار اور ممبر قومی اسمبلی

* * *

پس منظر

پاکستان اور بھارت کے تعلقات شروع ہی سے [illegible] میں تاریخ کا اپنا ایک کردار ہے۔ مسلمان [illegible] دنیا [illegible] تک حکمران رہے۔ ان کے آخری [illegible] شاہ ظفر [illegible] کے [illegible] قلعے تک محدود رہ گئی تھی۔ انگریزوں نے [illegible] جلاوطن کر کے رنگون بھیج دیا تھا۔ انگریز یہاں تقریباً دو سو [illegible] پھر جب [illegible] سلطنت قیمتی سرمایہ [illegible] بجائے وبال جان [illegible] سے پیچھا چھڑا[illegible] فیصلہ [illegible] بھارت [illegible] کے ممکن [illegible] تھے

۱۔ انگریز [illegible] اس وقت کے حکمران
۲۔ ہندو [illegible]
۳۔ [illegible] تعداد [illegible] جماعت [illegible]
[illegible] بھی [illegible]
[illegible] مسلما[illegible] ۱۹۴۷ [illegible]
[illegible]

[illegible] گئے تھے [illegible] نہیں [illegible] پیپر پن جیسی معمولی اشیاء [illegible] حد یہ تھی [illegible] استعمال کیے ہوئے تھا۔ کلرک اپنے [illegible] جاتے تھے اور [illegible] جلد کیکر کے کانٹے استعمال کرتے تھے۔

[illegible] میں [illegible] ریاست کی بنیاد رکھی گئی۔ یہ ایک الگ [illegible] ہے۔ معصیت [illegible] جانے جانے بھی یہ سوچتے تھے [illegible] کا اثر و رسوخ [illegible] کی شکل میں باقی رہے۔ ہندوستان کا [illegible] دونوں ملکوں کا گورنر جنرل بننا چاہتا تھا۔ جب قائد اعظم محمد علی جناح نے ۱۹ جولائی ۱۹۴۷ء واسرے کو یہ بتایا [illegible] پاکستان [illegible] یہ تجویز منظور نہیں [illegible] تو وہ [illegible] بگولہ ہو گیا۔ [illegible] اور معمار پاکستان کے درمیان جو مکالمہ ہوا وہ انگریز ذہنیت کا آئینہ دار ہے

ماؤنٹ بیٹن: آپ کو معلوم ہے [illegible] آپ کو [illegible] قیمت چکانی پڑے گی۔

جناح: شاید پاکستان کے سرمائے سے چند [illegible] محروم [illegible]۔

ماؤنٹ بیٹن: نہیں، تمام [illegible] اور پاکستان سے محرومی [illegible]۔

[illegible] معاملات میں [illegible] بنا رہے تھے۔ وہ بھی بجا نہیں جو [illegible] مسلمان برصغیر ہند پر ایک [illegible] حکمران [illegible] ان کا خیال تھا۔ [illegible] جب مسلمانوں نے ایک الگ [illegible] اپنے لیے الگ وطن کا مطالبہ [illegible] سمجھے [illegible] تاریخ میں [illegible] بدل لیا ہو [illegible] تعلق [illegible]

[illegible]

وجواب [illegible]

انہوں نے [illegible] مخالفت [illegible] میں کانٹے کا مطلب [illegible]

جب [illegible] پاکستان وجود میں [illegible] نے ایک [illegible] ریاست [illegible] مسلم لیگ [illegible] ہو [illegible]۔(۵)

اپنے [illegible] تحفظات [illegible] تقسیم کے وقت [illegible]

[illegible] کا کچھ [illegible] الحاق کشمیر [illegible] ہو جائے [illegible] مکمل کیا گیا تو [illegible]

[illegible] بھارت کا گویا جزو تھا [illegible] وہ پندرہ اگست سے [illegible]

[illegible] بھارت میں [illegible] ۵۶۵ [illegible] تھیں۔ ان میں سے چھوٹو [illegible] جیسے [illegible] یہاں علاقے [illegible] کی [illegible] کا [illegible] سے [illegible] پاکستان یا بھارت میں سے [illegible] الحاق [illegible] پیش نظر تھیں

[illegible]

علاقے کا جغرافیائی اتصال۔

۱۵ اگست ۱۹۴۷ء تک جونا گڑھ، حیدر [illegible] کے علاوہ تمام [illegible] ریاستوں سے [illegible] اصولوں سے [illegible] بھارت سے [illegible] تھا۔

[illegible] چار [illegible] تھی۔ [illegible] ۱۵ اگست ۱۹۴۷ء [illegible] حکومت [illegible] حکومت پاکستان سے [illegible] بھارت سے [illegible] اصولوں [illegible]

بھارتی حکومت نے [illegible] جغرافیائی طور پر بھارت سے متصل تھی [illegible] منسلک تھی۔ ۱۷ ستمبر ۱۹۴۷ء کو بھارت نے [illegible] متعین [illegible] بہانہ یہ بنایا [illegible] کاٹھیاواڑ میں [illegible] صورت حال [illegible] اس سے بھارت کی سیکورٹی کو بھی خطرہ لاحق ہے۔ اس کے بعد پولیس ایکشن کے ذریعے جونا گڑھ پر قبضہ [illegible] لیا [illegible] بعد [illegible] وہاں بھارتی حکومت [illegible] والی۔ بھارتی حکومت کا دعویٰ ہے [illegible] بھارت سے الحاق کے حق میں [illegible]۔

حیدر آباد میں بھی یہی صورت حال تھی۔ وہاں کا حکمران مسلمان تھا اور ۹۵ فیصد آبادی ہندوؤں پر مشتمل تھی۔ حیدر آباد کے نظام کی خواہش تھی [illegible] پاکستان کے ساتھ الحاق [illegible] دونوں میں سے کسی بجویز کا اعلان نہ [illegible] جب نظام [illegible] مشتعل ہوئی [illegible] بیانات میں نظام کے خلاف [illegible] حکومت کی طرف سے خطرہ محسوس [illegible] حکومت [illegible] بھارت تک پہنچنے کا خدشہ تھا۔ [illegible] ۸۰ فیصد تھے [illegible] ۹۳ فیصد تھا۔ [illegible]

[illegible] تھا۔ تجارت کا واحد [illegible] یعنی پیٹرولیم، چینی [illegible] تھیں اور وادی جہلم کا راستہ ہی [illegible] بھیجے جاتے تھے۔ کشمیر [illegible] تھی [illegible] کشمیر جانے کے لئے راولپنڈی [illegible] جہلم ہی واحد [illegible] تھا جس میں کشمیر سے [illegible] جاتی تھی۔

[illegible] کشمیر [illegible] چودھویں صدی کے بعد مسلمان ہی [illegible] یہاں [illegible] صدی تک قائم رہی۔ جب ۱۸۱۹ء میں [illegible] رنجیت سنگھ نے اسے فتح کیا تو افغانوں کی حکمرانی [illegible] طرف [illegible] رنجیت [illegible] گلاب سنگھ کو جموں کا راجہ مقرر [illegible] گلاب سنگھ [illegible] سلطنت وسیع کی اور سوائے وادی کشمیر کے تمام علاقے [illegible] ۱۸۴۶ء میں انگریزوں سے [illegible] روپے میں [illegible]

تقسیم ہند کے وقت کشمیر کا [illegible] اکثریت [illegible] میں ۱۶ [illegible] الحاق [illegible] خواہش [illegible] تھا۔ جب [illegible] چلے [illegible] مائونٹ بیٹن نے مہاراجہ [illegible] میں [illegible] الحاق [illegible] تھے۔ [illegible] بھارت [illegible] ۱۹۴۷ء [illegible]

وجہ [illegible] مہاراجہ [illegible] پیش کی گئیں جو ایک رات پہلے [illegible] بھارت کا دعویٰ ہے کہ مہاراجہ صاحب نے الحاق کی دستاویز [illegible] تھے۔ لیکن دلچسپ بات یہ ہے کہ دستاویز [illegible] بھی اقوام متحدہ کو پیش نہ کی [illegible] پارلیمنٹ کے [illegible] میں موجود ہے۔ بھارتی [illegible] نمایاں طور پر شائع ہیں۔ (۹)

کشمیری عوام [illegible] جب بھارت سے الحاق کی [illegible] کے خلاف [illegible] ہوئے اور آزادی کے لئے مسلح جدوجہد [illegible] حقیقت یہ ہے کہ [illegible] بہت پہلے ہی شروع ہو چکی تھی جب مہاراجہ نے پاکستان سے الحاق [illegible] تاخیر کی تھی اور کشمیر کی مسلم اکثریت نے [illegible] محسوس [illegible] خواہشات کے برعکس بھارت سے الحاق کا اعلان [illegible] پالیسی [illegible] بھارت نے خود اقوام متحدہ سے مداخلت کی [illegible] بھارت سے وعدہ [illegible] اقوام متحدہ کی [illegible] عوام [illegible] معلوم [illegible] گی۔ بھارت نے یہ وعدہ کیا [illegible]

۲ [illegible] مستقل [illegible] حتمی [illegible] پنڈت [illegible] یہ اعلان [illegible] عوام [illegible] یہ وعدہ [illegible] وقت تک [illegible]

۱۲ [illegible] ۱۹۵۲ [illegible] خطاب کرتے ہوئے [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] بھر [illegible] مسئلے

[illegible] حل کے لئے [illegible] ہے۔

[illegible] وعدے سے [illegible] الی [illegible] کا حتمی

[illegible] چھوڑ [illegible] ن کے فیصلے [illegible] پابندی [illegible] یں گے۔( )

[illegible] ہے [illegible] رچکا ہے اور اب تک کشمیر میں [illegible] ئی [illegible] ہے [illegible]

[illegible] ہو۔ بھارت نے [illegible] ں سے اپنا موقف تبدیل [illegible] لیا ہے۔ ۲۳ جون

۱۹۵۷ [illegible] متحدہ میں بھارت کے مندوب [illegible] شنا مینن نے خطاب [illegible] ہوئے

[illegible] ہے [illegible] معاملہ ہے۔ [illegible] یک فیڈریشن ہیں کنفیڈریشن نہیں۔ جب

[illegible] وفاق [illegible] ہے تو معاہدہ ختم ہو جاتا ہے۔ [illegible]

نکلنے کا کوئی [illegible]

کشمیری [illegible] بھارت [illegible] سے نجات کے لئے جدوجہد جاری [illegible] کئے ہوئے

ہیں [illegible] بھارت [illegible] کشمیری [illegible] ہے [illegible]

[illegible] ۱۹۹ [illegible] میں [illegible] موقف [illegible] تبدیل [illegible] قیادت [illegible]

مختلف [illegible] کشمیر میں [illegible] ب [illegible]

[illegible] ت [illegible] بھارت [illegible]

[illegible] ۱۹۹ [illegible] سے تحقات [illegible] بیانات [illegible]

[illegible]

[illegible]

بھارت [illegible]

[illegible] کئی [illegible]

[illegible]

طرح دونوں [illegible] میں کشیدگی بڑھتی [illegible]

۱۹۷۲ء میں دونوں ملکوں نے شملہ معاہدے [illegible]

ہوا تھا۔ دونوں ملک اپنے تنازعات باہمی گفت و شنید [illegible]

[illegible] دونوں [illegible] متفق [illegible] جو بھی [illegible]

[illegible] حل تک [illegible] فریق [illegible] صورت حال [illegible]

[illegible] دونوں فریق [illegible] ایسے اقدام کی حمایت یا حوصلہ افزائی نہیں [illegible]

ملکوں کے [illegible] تعلقات میں بگاڑ کا سبب بنے۔

[illegible] بھارت [illegible] ایک اور [illegible]

تنظیم (OIC)، اقوام متحدہ [illegible] کی طرف سے دونوں ملکوں [illegible]

[illegible] کوششیں [illegible] بنیاد [illegible]

گفت و شنید [illegible] بہت [illegible] سب [illegible]

[illegible] کی دعوت [illegible] بھارت [illegible]

موضوع پر کوئی بات چیت نہیں ہو سکتی۔

[illegible] بھارت کی [illegible] ۱۹۷۸ء [illegible]

[illegible]

[illegible] جلی [illegible]

[illegible] بھارت [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] بھارت [illegible]

[illegible] کشمیر [illegible]

[illegible]

◆ ◆ ◆

[illegible]

سچ کے پاؤں

[illegible]

حوالہ جات

[illegible] فیمنگو [illegible] ، صفحہ ۲۷۹۔

[illegible] راولپنڈی ۱۹۷۷ء

[illegible]

[illegible] ۔ آکسفورڈ یونیورسٹی پریس۔ [illegible] ۲۰۰۲ء، صفحہ ۲۳۳۔

۱۱ [illegible] آکسفورڈ یونیورسٹی پریس۔ نیویارک۔ ۱۹۹۶ صفحہ ۳۱۶

۱۵ [illegible] میکملن۔ ۱۹۷۷ء، صفحہ ۱۱۹۔

[illegible] میڈیکل بکس لمیٹڈ۔ ۹۲ [illegible] صفحہ ۳۰۶

۱۷ [illegible] انسٹیٹیوٹ آف [illegible] ۹۲ء، صفحہ ۲

۱۹ [illegible] کشمیر [illegible]

www [illegible] kistan [illegible] m/kash [illegible] articles/hotmail

۲۰ [illegible] محمد شفیع خان [illegible]

[illegible] ۱۹۹۹ [illegible]

[illegible]

[illegible] ۹۵

• • •

ورائے عقل تھیں اہل "ہوس" کی تدبیریں

[illegible] سردیوں کا ایک [illegible] اور [illegible] ایسے مقام کا کرب [illegible] پہاڑوں سے گھر [illegible] ۔ جنوری کے مہینے میں [illegible] مضافات میں شامل [illegible] بہت یخ بستہ ہوتی ہیں لیکن اس دن سورج [illegible] بھر چمکتا رہا [illegible] کچھ حدت باقی تھی جو تھکے [illegible] لوجل [illegible] اپنی مشقوں میں مصروف رہے تھے

[illegible] میں واقع [illegible] [illegible]

[illegible] طرف [illegible] تھا اور [illegible] مین پر بچھائی [illegible] پر [illegible] [illegible] تھے۔ [illegible] میں [illegible] تو کچھ افسر لیٹ گئے۔ [illegible] [illegible] کا [illegible] چانک فضا میں یک گانے کے بول ابھرے۔

[illegible] بلوریا [illegible] کہ [illegible] وانیا
[illegible] تیرے نال لا لیا
[illegible] یہ [illegible] میرا بن جا

[illegible] ریکارڈ [illegible] پوری آواز میں کھول دیا تھا اور [illegible] چاروں طرف پھیل رہی تھی۔ افسروں نے دامن [illegible] اور یہ جان [illegible] اس گانے پر معترض نہیں۔ موسیقی سے لطف اندوز [illegible] نے لگے۔ [illegible] اٹھ کھڑے ہوئے اور رقص [illegible] نے لگے۔ دوسرے افسر تالیاں بجانے لگے اور جلد ہی پورے ماحول [illegible] ایک سرخوشی کی کیفیت طاری ہو گئی۔ افسر رقص [illegible] اور تالیاں بجانے میں [illegible] تھے کہ اچانک ایک قیامت برپا ہو گئی۔ موسیقی ختم ہو گئی [illegible] چاروں طرف مشین گنوں کی [illegible] سنائی دینے لگی۔ چاروں طرف سے شعلے لپک [illegible] تھے اور ایسا لگتا تھا جیسے [illegible] پسند [illegible] افسروں [illegible] حملہ [illegible] یا ہو۔ مختلف ہتھیاروں [illegible] فائرنگ کے بعد [illegible] ہوئے جسموں [illegible] افسروں [illegible] ایک [illegible] جو یک [illegible] شوٹ [illegible] نیچے [illegible] اپنے پیچھے [illegible] [illegible] میں [illegible] جاتا [illegible] ہو جاتی ہیں اور [illegible] جلد [illegible] جاتی ہیں۔

[illegible] کی [illegible] میں [illegible] [illegible] تھا۔ [illegible] ہو چکا تھا

[illegible] کا ایک [illegible] مجید [illegible]

چیفس آف [illegible] احیا کیا [illegible]

[illegible] افسر پنجاب [illegible] کا ایک [illegible] میں اس نے قومی وقار [illegible] جانوں [illegible] مظاہرہ [illegible] تھا۔

ان کی شہرت ایک [illegible] [illegible] کی حیثیت سے تعینات تھے [illegible] بھارت [illegible] [illegible] گیا۔ [illegible] ملنے میں [illegible] میں شائع ہوا۔ [illegible] تھا [illegible] ہے۔ کمانڈ اینڈ سٹاف کالج [illegible] وقت [illegible] پیش لفظ میں لکھا [illegible] بھارت [illegible] کے بعد بھارت [illegible] خطے کی [illegible] غالب قوت کی حیثیت [illegible] اور بین الاقوامی میڈیا [illegible] میں [illegible] تجزیہ نگار کی حیثیت سے [illegible] لکھتے ہوئے بھارت [illegible] قوت [illegible] حقیقت [illegible] تجزیہ ہمیں بھارت [illegible] پیش نظر [illegible] حد سے [illegible] بھارت [illegible] قوت کا [illegible] جائے [illegible] حیثیت [illegible] بھارت [illegible] صورت حال [illegible] کا [illegible] قط [illegible]

[illegible] اسے تک [illegible]

[illegible] ساتواں بڑا اور آبادی کے لحاظ سے [illegible] کا [illegible] حصہ اس کے زیرِ نگیں ہے اور [illegible] میں رہتا ہے۔ یہ ایک ملک نہیں برصغیر ہے۔ اپنے [illegible] کے پیشِ نظر بھارت خود کو بڑی طاقتوں میں شمار کرانے کا [illegible] ساتھ ساتھ اس نے اپنی فوجی قوت میں اس قدر اضافہ [illegible] اب [illegible] کی فوج، دنیا کی تیسری بڑی فوج، چوتھی بڑی فضائیہ اور چھٹی [illegible]ت ہے۔

[illegible] جاوید نے ہندو معاشرے کی خامیاں اور نقائص گنواتے ہوئے لکھا: [illegible] سے بھارت کا قریب سے مشاہدہ کیا ہے وہ اس کی جمہوریت کو ڈھکوسلہ [illegible] مانتے ہیں۔ ان کے نزدیک بھارت میں سوشلزم رائج ہے۔ سیکولرازم [illegible] ایک شدت پسند مذہبی ملک ہے [illegible] ملک کے کچھ حصوں میں کسی بیمار بچے کی بجائے [illegible] گائے کو طبی امداد زیادہ آسانی سے مل سکتی ہے [illegible] ایک ماڈرن برہمن [illegible] کی شو[illegible] چیک [illegible] ہوئے [illegible] گویا پلیٹ دیتا ہے تاکہ [illegible] چھونے سے وہ پلید نہ ہو جائے۔

بھارت کی [illegible] بیان [illegible] جاوید لکھتے ہیں: برصغیر [illegible] سندھ [illegible] فیصلہ [illegible]

[illegible]

کے آخری فاتحین مسلمان تھے۔

دہلی کے جغرافیائی محلِ وقوع کو برصغیر میں [illegible] گنگا جمنا کی زرخیز سرزمین ہندواستھان (ہندوستان) کا [illegible] ہے۔ شمال مغرب سے بھارت پر حملہ آور ہونے والوں کے مقدر کا فیصلہ یہیں ہوا۔ بعض حملہ آور تو یہاں تک پہنچ ہی نہ پائے اور کچھ یہاں سے [illegible] نہ سکے۔

چھٹی صدی قبل مسیح میں داریوس اور ۳۲۷ قبل مسیح میں سکندر اعظم [illegible] فتوحات پنجاب کے میدانوں سے آگے نہ بڑھ سکیں۔ لیکن جو دہلی کی مشکل [illegible] رکاوٹ [illegible] ہندوستان میں سکونت پذیر ہوئے انھوں نے برصغیر کی تاریخ میں اہم [illegible] کیا۔

اور اس کتاب کے اہم ترین اقتباسات: ہندوؤں کے عہد میں جو [illegible] فوجی نظام تشکیل پایا، وہ بھارت پر حملہ آوروں کو کبھی شکست نہ دے سکا۔ [illegible] آوروں کے مقابلے میں کبھی بڑی فوجیں اتاری گئیں [illegible] سے لیس تھیں۔ مورخ اس بات پر حیرت [illegible] ہیں کہ سکندر اعظم کے مقابل [illegible] پاس دو لاکھ پیدل فوج، تین [illegible] ہاتھی، بیس [illegible] سوار اور دو [illegible] رتھ تھیں۔ پھر بھی وہ سکندر اعظم کو شکست نہ دے سکا۔ ہندوستان کی تاریخ میں یہ ایک دلچسپ [illegible] ان چھوٹی فوجوں نے جو اپنے مستقر سے ہزاروں میل کا سفر طے [illegible] کی تھیں [illegible] طرح اپنے سے کہیں [illegible] کی فوجوں [illegible] انتہائی عبرت [illegible] شکست سے دوچار [illegible] ہندو سماج [illegible] ہندوؤں کی فوج [illegible] ذات پات کی چھوت چھات [illegible] تقسیم [illegible] نے پریشان [illegible] رکھا۔

دہلی پر مسلمانوں [illegible] ۱۲۰۶ء میں قائم ہوئی [illegible] ۱۵۲۶ء تک [illegible] سلطنت کو [illegible] خدشہ مغرب کی طرف سے چنگیز خان کی [illegible] میں [illegible] جو [illegible] کی بجائے [illegible] منگولوں [illegible] میں [illegible] سلطنت [illegible] سے ملا [illegible]

[illegible] میں [illegible] در کا مشیر مقرر کیا گیا تھا۔ ۱۹۸۴ [illegible] میں سید [illegible] تو ایک لیفٹیننٹ کرنل [illegible] آرٹلری [illegible] اسٹاف آفیسر تھے۔ اس وقت فورس کمانڈ ناردرن [illegible] میں این ایل آئی [illegible] دو تین بیٹریاں تھیں۔ وقت کے ساتھ [illegible] اور سانحہ کارگل کے وقت ایف سی این [illegible] کمانڈ [illegible] پر موجود تھا جس کی قیادت ایک بریگیڈ کے ہاتھ [illegible] چھوٹی بڑی [illegible] کل ۵۶ توپیں تھیں۔ بھارتی توپخانے میں ۲۱۵ توپیں [illegible] حاصل تھی۔ جنگی اصولوں کے مطابق حملہ [illegible] تین ایک کی [illegible] حاصل ہونی چاہیے، لیکن [illegible] ہم تفصیل [illegible] چکے ہیں، ایف سی این اے [illegible] بھارتی [illegible] سے اخذ [illegible] کی طرح چھائے ہوئے تھے کہ انہیں [illegible] توپیں [illegible] ضرورت ہی نہ تھی۔ یہ [illegible] بات ہے۔ جب جنگ چھڑ [illegible] کے علاقوں میں [illegible] مشکل [illegible] طلب کی [illegible] مزید توپیں منگوائی گئیں۔ [illegible] ۲۱۳ [illegible] بھارت نے بھی [illegible] توپوں میں [illegible] ۹۲ [illegible] ۲۶ [illegible] حاصل تھی۔ پاکستانی [illegible] کی [illegible] سے [illegible] پہنچ [illegible] تفصیلات سیکورٹی کی خاطر حذف کر دی گئی ہیں۔ [illegible] سے مشاہدہ [illegible] ہو جاتی [illegible] اپنی [illegible] تھا [illegible] اپنی [illegible] لگ [illegible] ۵۰۲ [illegible] سے [illegible] تھے لیکن [illegible] کے بغیر وہ بھی بے [illegible] تھے۔

[illegible] میں ایک [illegible] بھارتی [illegible]

توپ کی [illegible]	پاکستانی	بھارتی	نسبت
فیلڈ گن	۵۳	۹۳	[illegible]
[illegible]	۵	۱۳	[illegible]
میڈیم گن	۴۵	[illegible]	[illegible]
[illegible] راکٹ لانچر	[illegible]	[illegible]	[illegible]
کل	۱۵۷	۲۱۰	[illegible]

ان میں بھارت کی [illegible] بھی [illegible]

جیسا کہ پہلے [illegible] چکا ہے [illegible] یقین [illegible] ضرورت محسوس [illegible] اور مزید توپیں [illegible] ہے

توپ کی قسم	پاکستانی	بھارتی	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
کل	۲۱۳	۹۲	[illegible]

[illegible]

[illegible] ہوں تو [illegible] میڈیکل [illegible] سید فصیح [illegible] ین بخاری [illegible] ذمہ داری دی گئی [illegible] سٹیشن قائم [illegible] یم ڈی ایس اصل میں ایک میڈیکل [illegible] اکائی ہوتی ہے [illegible] کے زخمیوں کی دیکھ بھال [illegible] تا ہے۔ ایک میڈیکل [illegible] ڈریسنگ سٹیشن اور ایک ایم ڈی ایس ہوتا ہے [illegible] قائم ہوتے ہیں اور چھوٹی سوٹی [illegible] حب۔ شدید زخمیوں کو ابتدائی طبی امداد کے بعد [illegible] ہے۔ لیفٹیننٹ [illegible] سید فصیح الدین بخاری نے [illegible] کافی دور [illegible] جس میں ۵۰ بستر [illegible] ایک ہسپتال اور ایک آپریشن تھیٹر شامل تھا۔ [illegible] میں انتھک [illegible] جنہوں نے اگلے مورچوں سے [illegible] بھی [illegible] شکایت [illegible]

* * *

تمغے مانگے فوجی۔ [illegible]

[illegible] پستان کے شمالی علاقوں [illegible] طرف پہاڑ ہیں جن کی چوٹیاں [illegible] سے بچے جنگلات۔ [illegible] میں بھی خوبصورت لگتی ہیں [illegible]

[illegible] میں [illegible] طوالت [illegible] ۱۹۹۸ [illegible] کے [illegible] تھے جن کا تعلق ۳۰ بلوچ رجمنٹ سے تھا۔ انہوں نے [illegible] ۱۹۹۱ [illegible] سنبھالی

[illegible] میں تھی جب کیپٹن [illegible] شیر یونٹ میں آئے۔ [illegible] انہیں [illegible] نہیں ملا بلکہ ایک اور یونٹ ۴۴ سندھ [illegible] میڈیکل [illegible] کیپٹن [illegible] کے ساتھ [illegible] گیا۔ یہ یونٹ ۱۲ این [illegible] تعینات تھی [illegible] کے معاملے میں [illegible] تکیہ پسند ہوتا [illegible] پسند نہیں [illegible] کیپٹن [illegible] بھی اپنے [illegible] میں [illegible] اور وہ بھی [illegible] یونٹ کے [illegible] مجبوری تھی [illegible] ثابت ہوئی۔ کیپٹن شیر خوش اطوار بھی تھا، حاضر دماغ بھی [illegible] باقاعدگی سے [illegible] تھا خوش باش شخصیت [illegible] محبت [illegible] ہوتا تھا۔ کیپٹن شیر [illegible] کے ساتھ [illegible] کیپٹن [illegible] تھے۔

[illegible] بعد [illegible] پہلا [illegible] مقابلہ [illegible] طلب [illegible] میں تھا

جنرل مستغفراللہ

اجازت ملنے [illegible] میں جت گیا۔ اس [illegible] میں ہونے والے چار طرح کے مقابلوں میں [illegible] حاصل کی۔ ظاہر ہے [illegible] حصہ میں [illegible]

[illegible] میں سات [illegible] قیام کے بعد [illegible] رہے تھے۔ اب انہیں [illegible] بھیجا جانے [illegible] علاقے [illegible] میں پہنچنے کا حکم ملا [illegible]

اور [illegible] دسمبر ۱۹۹۸ [illegible] جب [illegible] لائن آف کنٹرول کے پار [illegible] مقصد [illegible] تھا۔ جواب میں انہیں [illegible]

۱۸ دسمبر ۱۹۹۸ء صبح منہ اندھیرے کیپٹن [illegible] اور مزید تین [illegible] ایک چھوٹے خیمے [illegible] اور [illegible] معلوم [illegible] بھیجا گیا ہے [illegible] چلتے [illegible] کھینے میں [illegible] تھے۔ [illegible]

[illegible] برف [illegible] کا بھی [illegible] ویسے بھی اس علاقے [illegible] سے اپریل [illegible] برفباری اتنے تسلسل سے کرتے ہیں کہ چار [illegible] کہیں بیٹھا ہو تو ڈویژن ہیڈکوارٹرز سے اجازت لینی پڑتی ہے۔

کیپٹن ندیم اور علی کو واپس آئے ایک ہفتہ گزرا تھا کہ نئے احکامات [illegible] ہوئے [illegible] دو سو آدمیوں کے لئے اسلحہ، گولیاں، خشک راشن، تیار خوراک کے بند ڈبے، [illegible] کا تیل، چولہے اور خیمے بنا کو لین میں ذخیرہ کیے جائیں۔ یہ جگہ لائن آف کنٹرول پر واقع تھی اور اسے نقشوں پر پوائنٹ ۱۳۱ کا نام دیا گیا۔ علاقے میں سڑکیں تو تھیں نہیں۔ سامان اٹھا [illegible] برف میں چلنا بہت مشکل تھا۔ چنانچہ زوہ کا استعمال کیا گیا۔ یہ بیل نما جانور شمالی علاقوں ہی میں پایا جاتا ہے اور قدرت نے اسے ایسی ذہانت سے نوازا ہے جو ان بلند علاقوں میں رہنے اور چلنے پھرنے کے لئے بہت ضروری ہے۔ وہ سوچ سمجھ کر قدم اٹھاتا ہے اور کسی ایسی جگہ پر قدم نہیں رکھتا جس کے نیچے گڑھا یا کھائی ہو۔ اس لئے اسے "پر یقین قدموں" والا جانور بھی کہا جاتا ہے۔ [illegible] دیوں کی شدت بڑی آسانی سے جھیلتا ہے بلکہ رات [illegible] کھلے آسمان تلے رہنا پسند کرتا ہے۔

اگلے علاقوں میں ذخیرہ اندوزی کا عمل یکم جون ۱۹۹۹ء کو شروع ہوا۔ جب [illegible] لین میں ضروری اشیاء کا ذخیرہ ہو [illegible] تو انہیں [illegible] ۱۷ [illegible] کے ہیلی کاپٹروں کی مدد سے مزید آگے یلدرم بیس (پوسٹ ۳۲) [illegible] پہنچایا [illegible] میجر [illegible] یوسف قائم [illegible] تھا۔ یہ بیس [illegible] مستقل [illegible] تھا [illegible] جانے والوں [illegible] پوسٹ [illegible] ایک چوکی قائم کی گئی [illegible] MP [illegible] تھے۔ [illegible] ساتھ [illegible] تھیں [illegible] تھے۔ مواصلات کا سلسلہ قائم رکھنے کو جو [illegible] بچھائی گئی تھی [illegible] فون سے بہادر [illegible] ۱۹۹۹ [illegible]

[illegible] کی تعداد [illegible] کے علاوہ [illegible]

* * *

۶- این ایل آئی

فوجی دستوں کو آگے بھیجنے کے وقت ۶ [illegible] ذمہ داری کا علاقہ پلاور سے نیو جھیل ٹاپ تک پھیلا ہوا تھا۔ [illegible] بنیال میں تھی، ایک کمپنی مار پولا میں تھی اور ایک کمپنی ۱۳ [illegible] سیکٹر میں تھی۔ یونٹ ستمبر ۱۹۹۶ء سے بنیال اور گھوڑی جیسے بلند علاقوں [illegible] کی سختیاں جھیل رہی تھی۔ ۸۵ فیصد افراد اس سال کی چھٹیوں [illegible] تھے۔

خستہ حال اور تھکی ماندی یونٹ کے افراد جب بجا طور [illegible] اب انہیں کسی بہتر جگہ بھیجا جائے گا، احکامات وصول ہوئے [illegible] کے وہاں چوکیاں قائم [illegible]یں۔ اس وقت یونٹ کی کمان [illegible] کرنل منصور کے ہاتھ میں تھی۔ انہوں نے اخلاقی جرات کا مظاہرہ [illegible] بریگیڈ ہیڈکوارٹرز کو بتایا کہ موسم کی شدت اور بھاری [illegible] کی وجہ سے [illegible] سنٹروں کے پار چوکیاں قابل دفاع نہیں ہوں گی۔ [illegible] طرح انہیں بھی [illegible] اور احکامات [illegible] حوالے سے مختلف مقامات [illegible] صرف ان مقامات پر چوکیاں قائم [illegible] تھی لیکن [illegible] ہیڈ [illegible] وضاحت [illegible] بیکار رہا۔ [illegible] پوری صورت حال [illegible] ہے۔

[illegible] تھے۔ [illegible] چل [illegible] تھے۔ [illegible]

[illegible] جسے حضرت [illegible] تھا [illegible] کا نقشہ ملاحظ [illegible] تھا۔ چنانچہ نومبر ۱۹۹۸ء میں [illegible] گیا اور اسے سیف اللہ بیس کہا گیا۔ اب [illegible] اور اسلحہ ذخیرہ [illegible] کے لئے ایک غار کا [illegible] سے [illegible] پانچ سو گز ادھر واقع تھی۔ اسے [illegible] کا فاصلہ ۱۵ کلومیٹر تھا۔ زیادہ [illegible] ساز و سامان [illegible] کبھی بھار موسم صاف ہونے پر ہیلی کاپٹر [illegible] پرواز [illegible] کال [illegible] پوائنٹ ۵۷۰۰ بھیج دیا جاتا۔

[illegible] مقامات [illegible] علاوہ [illegible] نشاندہی [illegible] گئی تھی، چوکیاں قائم کرنے کے احکامات [illegible] تھے۔ کمانڈنگ آفیسر [illegible] اپنے دستوں کا تحفظ اور سامان رسد کی ترسیل یقینی [illegible] علاقوں میں چوکیاں بنانے پڑ [illegible] ۔ [illegible] چوکی قائم کی جسے پوائنٹ [illegible] کا [illegible] دیا گیا۔ ۳۱ دسمبر کو [illegible] چوکی قائم کی گئی

۲ جنوری ۱۹۹۹ء [illegible] لیفٹیننٹ [illegible] محمود [illegible] بیال میں یونٹ کے ہیڈ [illegible] میں [illegible] تھا [illegible] میں تفصیلات [illegible] قیام [illegible] تھے [illegible] ۵۱۴۰ [illegible] طریقہ [illegible] سپاہی [illegible] کا [illegible]

[illegible] منصو [illegible] لیا اور [illegible] دشوار سخت [illegible] کے دوران ایک مناسب جگہ [illegible]

[illegible] پوائنٹ ۵۱۴۰ تک پہنچنے کا ایک [illegible] چوٹی [illegible] چونکہ مزید بلند تھی لیکن وہ جہاں تک پہنچ سکے تھے [illegible] طرف [illegible] علاقے صاف دکھائی دیتے تھے۔ انہوں نے [illegible] آبزرویشن پوسٹ کا نام دیا اور چوٹی تک پہنچنے [illegible] کوششیں جاری رکھیں۔ ۳۱ جنوری [illegible] پوائنٹ ۵۱۴۰ تک پہنچنے میں کامیاب ہو گئے۔ [illegible] چوکی کا نام دیا گیا۔ جیسا [illegible] آ چکا ہے علاقے کا یہ بلند ترین مقام تھا۔ [illegible] طرف مشماٹ اور جنوب کی طرف مشماٹ نالہ [illegible] کا علاقہ صاف نظر آتا تھا۔ کیپٹن افتخار [illegible] کمانڈنگ آفیسر [illegible] کو اطلاع دی [illegible] افتخار چوٹی پہنچے [illegible] کافی اور [illegible] چوٹی [illegible] تھے [illegible] علاقے کا جائزہ [illegible] تھے [illegible] چوٹی [illegible] سے الگ تھلگ بھی [illegible] صورت میں یہ چوٹی [illegible] جائے [illegible] بالکل [illegible] تھی [illegible] بعد میں [illegible] میں [illegible] کا [illegible] چوٹی [illegible] جاب [illegible] کیپٹن افتخار [illegible] چوٹی سے [illegible]

[illegible]

معلوم ہوا [illegible] چہ ۸ فروری کو وہاں (اپنے ہمراہیوں میں سے [illegible] غلام جا [illegible] چوکی قائم [illegible] دی گئی۔

[illegible] قائم [illegible] نئی چوکیوں [illegible] اطلاع بریگیڈ ہیڈ کوارٹر کو دی گئی تو وہاں سے [illegible] کی حوالہ [illegible] یفرنس) تھا۔ ۵۳۵٦۱۱۔ حکم یہ تھا کہ یہاں بھی ایک چوکی قائم [illegible] سید لوار [illegible] آرام دہ دفتروں میں بیٹھ نقشوں کا مطالعہ کرنا بڑا [illegible] ہے [illegible] کی حقائق کو سامنے رکھتے ہوئے چوکیاں قائم کرنا دشوار اور کٹھن مر [illegible] ہے۔ [illegible] افتخار نے بھرپور جائزے کے بعد اپنے کمانڈنگ آفیسر کو بتایا کہ [illegible] کمانڈنگ آفیسر نے افتخار کی رائے سے اتفاق کیا اور [illegible] اب تک قائم [illegible] ئی چوکیوں کا دفاع مضبوط کرنے پر توجہ دی جائے۔

[illegible] افتخار نے پوری صورت حال کا جائزہ لیا۔ اب تک قائم کی گئی تمام چوکیاں [illegible] جانب یعنی [illegible] این ایل سی کے [illegible] جانب تھیں۔ کمانڈنگ آفیسر سے مشورے کے بعد وہ ۳ فروری کو عاصم گیپ کی طرف گئے۔ یہ علاقہ ۱٦٧٣٢ فٹ بلند [illegible] سارے کا سارا گلیشیر کی برف سے ڈھکا ہوا تھا۔ انہوں نے چوکی تک پہنچنے [illegible] ڈھلوانوں [illegible] ایل [illegible] بنایا اور ۱۸ [illegible] وری [illegible] عاصم چوکی قائم [illegible] میں کامیاب ہوگئے۔ [illegible] کے بعد دیگر چوکی قائم کی گئی جو ١٦٧٧٧ فٹ [illegible] افتخار گذشتہ پانچ ماہ سے انہی برفانی علاقوں [illegible] معروف تھے۔ دونوں [illegible] یعنی عید الفطر اور عید الاضحیٰ انہوں [illegible] ان آف [illegible] پاری [illegible] تھیں۔ [illegible] نے انہیں [illegible] پہنچ [illegible] افتخار [illegible] ستانے کے لیے [illegible] ہیڈ [illegible] یہاں پہنچ [illegible] کا [illegible] معروف [illegible] میجر معظم [illegible] ۲۰ [illegible] ٩٠ [illegible] چوکی قائم [illegible] یہ بعد [illegible] سے [illegible] پہلے [illegible] قائم [illegible] چوکی [illegible] ٢٧٩٣ [illegible] تھی [illegible]

[illegible] نکلتے تھے اور چٹانوں کی بناوٹ [illegible] تھی [illegible] ہوا [illegible] میں درازوں میں پناہ لی جاسکتی تھی

* * *

۵- این ایل آئی

۵- این ایل آئی کو جب لائن آف کنٹرول عبور کر کے مختلف چوکیاں قائم [illegible] کا حکم ملا تو اس وقت یونٹ کی کمان لیفٹیننٹ کرنل تنویر احمد خان کے ہاتھ میں تھی جو [illegible] ینگ ڈا ۱ کنوریٹ جی ایچ کیو سے تعینات ہوئے تھے۔ انہوں نے ۱۱ ستمبر ۱۹۹۸ء یونٹ کی کمان سنبھالی تھی۔ ان کے نائب کمانڈر میجر محمد اسلم ۲ فروری ۱۹۹۸ء سے یونٹ میں تھے جب یونٹ سکردو میں تھا۔ یکم ستمبر کو یونٹ حمزی گنڈ پہنچی تھی اور اس [illegible] اڈاس سیکٹر کا دفاع سنبھالا تھا۔ ایڈجوٹنٹ کی ذمہ داریاں کیپٹن راشد منظور نبھا رہے تھے جو ۲۶ جون ۱۹۹۸ء سے یونٹ میں موجود تھے۔ ۵- این ایل آئی کی ذمہ داری کا علاقہ کافی پھیلا ہوا تھا۔ ان کی یونٹ کے [illegible] افراد کے لئے اتنے وسیع علاقے کا موثر دفاع ممکن نہیں تھا، چنانچہ انہیں امدادی قوت مہیا کی گئی۔ ۴- این ایل آئی ۸- این ایل آئی کی ایک ایک کمپنی کے علاوہ چترال اور باجوڑ سکاؤٹس سے بھی [illegible] ان [illegible] کمان دیے گئے تھے۔ البتہ شہری بار [illegible] مہیا نہیں کئے گئے تھے [illegible] بارود اور خوراک کی ذخیرہ اندوزی کی ذمہ داری بھی سپاہیوں اور سکاؤٹس [illegible] ے تھی

[illegible] این ایل آئی کو پوائنٹ ۵۱۴۷، ۵۲۳۷، ۵۰۶۵ اور ۵۱۲۷ [illegible] کا حکم ملا تھا [illegible] لانڈنگ آفیسر [illegible] ذمہ داری تھی [illegible] وہ [illegible] یعنی [illegible] پاس [illegible] باہمی ملاپ بھی قائم رکھ سکیں اور بوقت ضرورت ایک [illegible] ایک انتظامی [illegible] بھی قائم [illegible] تھا [illegible] سے ضروری [illegible] خوراک [illegible] وغیرہ مختلف چوکیوں [illegible] مہیا کی جا سکے۔ [illegible] کے لئے انہوں نے ایک [illegible] جگہ کا انتخاب [illegible] سے ایک کلومیٹر [illegible] تھی [illegible] سے بہ مستقر کا

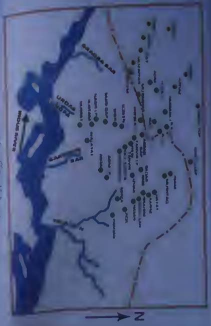

۵۔ ۱۰ این ایل آئی کا کردار

[illegible] ایک چوکی قائم [illegible] وشمن [illegible] وجود [illegible] اور [illegible] تین چوکیاں قائم کی [illegible] جنہیں Y-2 [illegible] ١٣ اپریل [illegible] نہیں حکم ملا کہ وہ اور [illegible] آگے جائیں۔ [illegible] پہنچے [illegible] مزید چوکیاں قائم [illegible]

❦

١٢۔ آزاد کشمیر رجمنٹ

[illegible] لیفٹیننٹ [illegible] بٹالین [illegible] فتح [illegible] پیچھے متعین [illegible] تھی۔ [illegible] میں تھا اور [illegible] پیچھے [illegible] منتظر [illegible] تھے۔ [illegible] پہنچنے [illegible] طرف [illegible] تھے [illegible] بعد [illegible] چلنا [illegible] جانب [illegible]

[illegible] اور مختلف سمتوں میں پھیل گئے۔ [illegible] ٣٦ چوکیاں قائم کیں۔ یہ چوکیاں [illegible] ٢٣ کلومیٹر [illegible] تھیں۔ متوقع حملوں اور دشمن کی امکانی [illegible] ٢٥ [illegible] متعین کئے گئے تھے۔ انتظامی [illegible] ان افسروں سے اوپر [illegible] تھے [illegible] میں ٣٣ افسر اور [illegible] جس میں [illegible] ایک [illegible] کے وسیع علاقے میں [illegible] متعین [illegible] بلند چوٹیوں پر [illegible] نقل و حرکت پر نظر رکھی جا سکے اور [illegible] جائے۔ اس مقصد کے لئے ان چوکیوں کے علاوہ [illegible] قائم [illegible] کا فضائی [illegible] ہیڈ کوارٹر سے ملا تھا۔ نتیجہ یہ نکلا کہ یہ [illegible] مربع میل کے علاقے میں پھیلا ہوا تھا۔ چلنا دشوار، موسم [illegible] میں [illegible] اتنے وسیع علاقے [illegible] جو مقدار [illegible] کی گئی تھی وہ [illegible] مختلف [illegible] رہ جاتا تھا اور [illegible] تھی۔ شاید [illegible] معلوم [illegible] تفصیلی [illegible]

❦

١٣۔ [illegible]

[illegible]

◆◆

[illegible]

◆ ◆ ◆

ایٹمی دھماکے اور سفارتی سرگرمیاں

[illegible]

[illegible] صلاحیت [illegible] ہے۔ [illegible]

[illegible] جلد [illegible] سے آگے۔ بھارتی قیادت [illegible]

[illegible] سے خوشحال تھی [illegible] وہ علاقے [illegible]

[illegible] صورت حال [illegible] دیکھتے ہوئے اپنا [illegible]

[illegible] لہجے میں [illegible] جموں و بھارتی [illegible]

[illegible] سہارت خطاب [illegible] ہوئے [illegible]

[illegible] چند اقدامات کی [illegible]

[illegible] صرا ہے۔ ہم اس سے [illegible]

[illegible] عقلت [illegible] یہ پہلی [illegible] ہوا تھا [illegible] بھارت [illegible]

[illegible] تھا۔

[illegible] پارلیمنٹ سے خطاب [illegible]

[illegible] سے جلد [illegible] جلد [illegible]

[illegible] تھے۔ ۲۲ [illegible]

[illegible]

[illegible] شیخ [illegible]

[illegible] مساوات [illegible]

عقلت کی بنیاد [illegible]

[illegible] سے مختلف لہجہ اختیار [illegible] ہوئے بھارتی [illegible]

[illegible] خطاب [illegible] ہوئے کہا، بھارت اپنے تمام [illegible] سے [illegible]

[illegible] پھیلاؤ [illegible] کوششیں جاری [illegible]

[illegible] ہے جیسے [illegible] میں [illegible]

[illegible] مارشل [illegible] کلیدی [illegible]

۱۹۹۸ [illegible] جموں و کشمیر کا مسئلہ حل [illegible]

[illegible]

[illegible] صدارت میں [illegible] کشمیر کا مسئلہ [illegible]

[illegible] حل [illegible]

[illegible] ۱۹۹۷ [illegible]

[illegible] اور انہوں نے [illegible]

[illegible] ستان اور بھارت [illegible]

[illegible] معاہدے پر دستخط [illegible]

[illegible] صلاحیت محمد [illegible]

[illegible] تھا سارے معاہدے [illegible]

[illegible] اعظم [illegible] میں شامل [illegible]

[illegible] مطابق [illegible]

[illegible] اعظم [illegible] اپنے اہم منصب [illegible]

[illegible] اپنے قیام کے دوران [illegible]

[illegible] [illegible]

[illegible] کوششوں میں مصروف [illegible]

[illegible] پاکستان اور بھارت نے [illegible]

[illegible] معاہدے کے مطابق دونوں ملکوں کے تاجروں [illegible]

[illegible] ایک دوسرے کے شہری قیدی رہا کیے جاتے تھے [illegible]

[illegible] وزارتی کونسل [illegible]

[illegible] خارجہ سے ملاقات [illegible]

[illegible] اجلاس میں [illegible]

[illegible] جس [illegible] میں دستخط ہوئے تھے

[illegible] خارجہ دہلی میں [illegible]

[illegible] بحث [illegible]

[illegible] متعلقہ [illegible]

[illegible] سیاچن [illegible]

[illegible] موقع پر ان سے سوال کیا تھا [illegible]

[illegible] ہے پھر اگلی قطار میں بیٹھے [illegible] اس میں ہاں ملائی اور فرمایا کہ [illegible] کارروائی کا مقصد مسئلہ کشمیر کو نئے سرے [illegible] اٹھانا تھا۔ یہ بودی دلیل کئی مرتبہ [illegible] کا ڈھنڈورا پیٹا گیا ہے اور کئی [illegible] گزشتہ صفحات میں ہم [illegible] حکومت مسئلہ کشمیر سے غافل تھی نہ دنیا [illegible] وقار کے ساتھ مناسب جگہوں پر [illegible] کوششیں جاری تھیں۔ اس دلیل سے [illegible] یہ کارگل کے سانحے [illegible] خلاف [illegible] حکومت [illegible]

سینہ کمانڈر ـــــــ لائن آف کنٹرول کے پار

(شاید کوئی منطق ہو یہاں ان کے عمل میں)

[illegible] وسط تک [illegible] تسلی کے مطابق ضروری [illegible] گئے [illegible] چلی تھیں [illegible] بعد [illegible] لائن آف کنٹرول [illegible] تھا [illegible] میں سیں بلند علاقوں میں استعمال ہونے والے [illegible] اہم [illegible] گئے تھے۔ مگر [illegible] ہوتی ہے۔ نتیجہ یہ نکلا [illegible] اپنے [illegible] پیروں یا انگلیوں سے محروم [illegible] اعضاء [illegible] لیے [illegible] بعد [illegible] تھے۔ [illegible]

[illegible] کا حاصہ [illegible] ضروری [illegible] دورہ تھا۔ انہوں نے [illegible] کے جواب [illegible] بیٹھے [illegible] چونکہ ماتحتوں سے بھی فون پر گفتگو۔۔ [illegible] میں [illegible]۔ اس [illegible] ان کے ساتھ ۸۰ بریگیڈ کے [illegible] سلر ۳۲۳ بریگیڈ کے ماتحت [illegible] اے سے اسٹاف آفیسر لیفٹیننٹ [illegible] دوروں کا پیش خیمہ تھا۔

[illegible] بعد ۲۸ مارچ ۱۹۹۹ء صبح [illegible] بجے کلفڑی میں ایک ہیلی کاپٹر اترا [illegible] ہونے والا پہلا شخص تھا چیف آف آرمی اسٹاف جنرل پرویز مشرف۔ ان کے ساتھ [illegible] لیفٹیننٹ جنرل محمود، چیف آف جنرل اسٹاف محمد [illegible] ایف [illegible] میجر جنرل جاوید حسن، چیف آف آرمی اسٹاف کے [illegible] اسٹاف آفیسر۔ ۸۰ بریگیڈ کے [illegible]

[illegible] تھے اور [illegible] تھے کہ چیف [illegible]

[illegible] خطاب [illegible]

[illegible] خطاب کے بعد چیف [illegible]

[illegible] کا فیصلہ [illegible]

* * *

مگر یہ بات چھپانے سے کب چھپی رہتی

[illegible] آف [illegible] سے پار جانے والے فوجی دستے [illegible] یہ یقین [illegible] کیا [illegible] سے پہلے [illegible] موجودگی کا بالکل پتہ نہیں چلے گا۔ اس وقت تک برف پگھلنے لگے گی، [illegible] بہتر ہو جائے گا اور دشمن کے اکا دکا فوجی بعد [illegible] گے۔ [illegible] ہو گا کیونکہ جب تک ہم اپنی چوکیوں کو خوب مضبوط [illegible] چکے ہوں گے اور [illegible] علاقے میں [illegible] مستحکم ہو چکے ہوں گے [illegible] لیفٹیننٹ جنرل محمود احمد نے ایک مرتبہ [illegible] دشمن ہمارا [illegible] بھی حالت میں [illegible]

[illegible] ثابت [illegible] مشکل ہے [illegible] لیکن [illegible] واقعے [illegible] ۱۹۹ [illegible]

[illegible] ان [illegible] بھی [illegible]

[illegible] تھے جب [illegible] یہ خبر [illegible] ہو گئی ہے اور دشمن سے [illegible] دیکھا [illegible] ہیں۔ [illegible] وقت اس [illegible] گئی کو انہوں نے [illegible] [illegible] ہوئے دیکھا۔ ان کے ساتھ [illegible] تھے۔ [illegible] مطلوبہ علاقے میں محدود رہنے [illegible] لگ ہو [illegible] پوڑ میں [illegible] ہے میں تھے۔ [illegible] کیپٹن [illegible] دیکھا تو [illegible] حوالدار عبدالحکیم سے مشورہ [illegible] گئے۔ [illegible] کتوں [illegible] جائے [illegible] گئے [illegible] [illegible] تھے [illegible] [illegible] تھا [illegible] بعد [illegible] [illegible] [illegible] محمد [illegible] [illegible]

[illegible] پھر شیب [illegible] اس کے ساتھ بھاری توپ [illegible] پھو [illegible] ہتھیار اور دوربینیں تھیں۔ انہوں نے [illegible] علاقے کا جائزہ لیا اور پھر واپس چلے [illegible] تو [illegible] پہاڑ [illegible] کاپٹر [illegible]۔ نیچی پرواز [illegible] ہوئے [illegible] کیپٹن افتخار کا [illegible] ہیلی کاپٹر نیچی پرواز [illegible] تھا [illegible] نشان صاف نظر آ رہا تھا۔ وہ اپنے [illegible] بیٹھے ہوئے شخص [illegible] ہوگا۔ مختلف سمتوں میں اشارہ کرتے ہوئے چوکیوں کی نشاندہی [illegible] ہیلی کاپٹر [illegible] اور انہوں نے اعظم، طارق، اور [illegible] ہیڈ کوارٹر کو اطلاع دی گئی اور [illegible] اجازت [illegible] لیکن، حواست [illegible] گئی [illegible] سے دشمن کو ہماری چوکیوں [illegible] کا عنصر جاتا رہے گا۔

[illegible] ہیلی کاپٹر [illegible] مختلف سمتوں میں پرواز [illegible] علاقے میں منڈلاتے رہے [illegible] جب [illegible] جو [illegible] والی نہ ہوا [illegible] نیچے [illegible]۔ [illegible] انہوں نے [illegible] بھی [illegible] بلند علاقوں [illegible] کافی [illegible] تباہ ہو [illegible] چوکیوں [illegible] بھی تھے جب [illegible] مشین [illegible] تھیں یا [illegible] ہیلی کاپٹر [illegible] وقت تک [illegible] مواد [illegible] اچھا [illegible]

[illegible] عات پہنچیں کہ ان [illegible] چوکیوں [illegible] کے ہیلی کاپٹر پورے علاقے میں [illegible] چکا ہے بالا کمانڈروں کی پیش بینی [illegible] سے پہلے نہیں ہو سکے گی۔ [illegible] جب [illegible] پہلے ہی ہو گئی تھی تو نہیں سمجھ نہیں آ رہا تھا [illegible] یہ جانے [illegible] وجود [illegible] دشمن کے ہیلی کاپٹر تک پر [illegible] سے ایک دستی بم پھینک رہے ہیں اور اپنے دستوں [illegible] ست مشاہدے میں آ گئی ہیں، بالا کمانڈروں کا صبر [illegible] بات۔ تاہم جب چاروں طرف سے ایک کی [illegible] اطلاع آ گئی ہے اور ہماری چوکیاں [illegible] بعد [illegible] ہوئے [illegible] مت فرما دی گئی۔

◆ ◆ ◆

عظمت پاکستان اور جرنیلوں کی مہم جوئی

[illegible] ۱۹۹۹ [illegible] وقت [illegible] لیفٹیننٹ [illegible] چائے سے لطف اندوز ہو رہے [illegible] سگریٹ [illegible] چلتے [illegible] سب سے پہلے نہیں [illegible]

[illegible] جمع ہوئی [illegible] تھیں [illegible] افتخار [illegible] نہیں ہوئے اور انہوں [illegible] جائیں

[illegible] ہمارے ہم منصب کی طرف سے فون [illegible] آپ [illegible] ہے۔ [illegible] نواز شریف نے تفصیل جاننا چاہی [illegible] فوجی دستوں کی دراندازی سے آگاہ کیا۔ [illegible] افتخار علی خان سے پوچھا کہ [illegible] انہوں نے بتایا [illegible] انہیں کچھ خبریں تو ملی ہیں لیکن [illegible]

[illegible] بہت جلد [illegible] اعظم کے لیے ایک [illegible] نہیں بھی مدعو کیا جائے گا۔ یہ بریفنگ [illegible] ۱۹۹۹ [illegible] جنرل ہیڈ کوارٹرز کے کیمپ دفتر میں منعقد ہوئی۔ حکومت کی طرف سے [illegible] شریف [illegible] سرتاج عزیز [illegible] افتخار علی خان [illegible] خواجہ [illegible] مجید ملک [illegible] حامد [illegible] موجود تھے۔ چیف آف سٹاف [illegible] سعید مہدی [illegible] خان [illegible] ایف [illegible] لیفٹیننٹ [illegible] ایس [illegible] صورت [illegible]

[illegible] سہت [illegible] مجید تھے جنہوں [illegible] تاہم ان کی [illegible] سرحد [illegible] جنگ چھیڑ [illegible] کشمیر اور شمالی علاقوں میں بری طرح الجھی ہوئی ہے [illegible] خلاف [illegible] پوزیشن میں نہیں [illegible] باوجود [illegible] بھی طرح مقبوضہ [illegible] واپس نہیں لے سکتی۔

◆ ◆ ◆

یلغار

[illegible] بھارت کے فوجی کمانڈروں [illegible] مشتعل
افروختہ ہوئے۔ ان کے غضب کی کوئی انتہا نہ تھی۔ [illegible]
[illegible] دستوں اور مجاہدین [illegible] قائم [illegible] کے تو
[illegible] جیسا کہ بھارتی فوج کے چیف آف دی سٹاف [illegible]
[illegible] سولہویں شمارے میں چھپنے والے ایک مضمون [illegible]
[illegible] سبق میں لکھا ہے، اس آپریشن [illegible]
[illegible] یہ بھی تھا [illegible] بھی [illegible]
[illegible] مقبوضہ کشمیر میں موجود تھا اس کی تعداد میں بھی [illegible]
[illegible] کا صرف ایک سوال [illegible] تھا [illegible] انہوں نے [illegible]
[illegible] تعینات [illegible]
[illegible] ابھی تک [illegible] میں [illegible] تھا

[illegible] تھی [illegible] شمالی علاقوں میں [illegible]
[illegible] رہی تھیں [illegible]
[illegible] تھی [illegible] اطلاع [illegible]

[illegible]
[illegible] علاقوں [illegible] کی
[illegible]

[illegible] دو ہیلی کاپٹر نمودار ہوئے۔ ایک
[illegible] طرف آیا۔ تو لوگ
[illegible] میزائل [illegible] گئے لیکن نشانہ چوک
[illegible] سے کہیں [illegible] نقصان کچھ اور تھا۔ ایک
[illegible] میں نہیں [illegible] تھی۔ [illegible] اس قدر
[illegible] سے نکلنے والا دھواں منجمد ہو گیا اور [illegible]
[illegible] سمت اشارہ [illegible] رہا تھا، جہاں سے
[illegible] لیے نعمت غیر مترقبہ۔ چند لمحو
[illegible] ی۔ تین سپاہی برف
[illegible] تمام چوکیوں کی نکس بندی
[illegible] سے لائٹ مشین گن
[illegible] کسی کا پٹر [illegible] خلاف
تھی۔ [illegible] چلے گئے
[illegible] علاقے
میں [illegible] جو بھارت [illegible] سامنے
[illegible] پھر [illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible] پہنچے [illegible]
[illegible] سے پوتو میں [illegible]
[illegible] تین توپیں پہنچیں [illegible]
[illegible] استعمال ہونے والے ہلکے پھلکے ہتھیار تھے [illegible]
[illegible] تھا۔ وہ ان توپوں اور گاڑیوں کا کچھ نہیں [illegible] سکتے تھے [illegible]
[illegible] سے درخواست کی [illegible] اپنے توپخانے سے ان [illegible]
[illegible] ملا۔ پندرہ دنوں کے اندر اندر اس سے بیس [illegible]
[illegible] خلاف یقیناً کارروائی کی جائے گی۔

[illegible] گئی۔ کبھی نظر نہیں آیا۔ وابستہ یونٹ [illegible] است یلغار کا [illegible]
[illegible] کا توپخانہ [illegible] آگ برسا رہا تھا اور رات [illegible]
[illegible] سے [illegible] بڑھنے کی کوشش [illegible] تے تھے۔ یونٹ [illegible]
[illegible] کا [illegible] موقع [illegible] تا تھا۔ جنگ کے اختتام تک یونٹ سے ۴۳ [illegible]
چکے تھے۔

[illegible] قے میں کیپٹن [illegible] شیر [illegible] سے [illegible]
[illegible] ت لگا [illegible] کارروائیوں میں مصروف تھے۔ ۳ [illegible]
[illegible] کی کے لیے گئے۔ [illegible]
[illegible] ۲۸ [illegible] علاقے میں [illegible] ۵ [illegible]
مختلف [illegible] سے [illegible] سے مانند [illegible]
[illegible] ۲۸۷۹۳۶ [illegible]
[illegible]
[illegible] قد [illegible] بھاری [illegible]
[illegible] نوں کی سوچے [illegible]

[illegible] کا باز [illegible] سے [illegible]
[illegible] نیوں نے بمباری سے بچنے [illegible]
[illegible] بھارتی فوج کے اترتے ہی انہوں نے
[illegible] بو پہاڑ [illegible] ی۔ چند آدمی مارے گئے، باقی
[illegible]

[illegible] تھا۔ ایثار و قربانی کے احساسات سے مزین یہ [illegible] انہیں [illegible] نائیک عبدالجید اور سپاہی غلام محمد [illegible] طرف بھیجا گیا۔ یہاں کیپٹن عامر چوٹیوں کی کمان [illegible] کئی [illegible] حملے کیے لیکن پاک فوج کے جوان چٹان [illegible] پسپا [illegible] ہے۔ توپخانے کی بمباری کے دوران [illegible] بے خطر گھومتا پھرتا تھا [illegible] ایک مورچے کے پاس جا [illegible] اپنے [illegible] حوصلے بڑھاتا تھا [illegible] انہیں ثابت قدم رہنے [illegible] تلقین کرتا تھا۔ ایک دفعہ [illegible] کا [illegible] ٹکڑ [illegible] سے کھینچ کر باہر نکالا، خود [illegible] اس [illegible] معمولی [illegible] میں مصروف ہو گئے ۱۲ جون دشمن کی ایک [illegible] لیے سپاہی [illegible] عبد تھا [illegible] میں لگی۔ وہ کلمہ طیبہ [illegible] تھے [illegible]

[illegible] ۱۹۹۹ [illegible] ل سعید الظفر [illegible]

[illegible]

[illegible] یہ پہلا موقع تھا [illegible] حکومت کا [illegible] کا یونٹ کے افراد سے ملنے [illegible] بھی یہی [illegible] موقع تھا [illegible] پاکستان ایئر فورس کے کسی اعلیٰ افسر، ایئر مارشل [illegible] آف ایئر سٹاف (آپریشنز) کو کارگل آنے کی دعوت دی گئی۔ چیف [illegible] لیفٹیننٹ جنرل عزیز خان، کمانڈر آرمی ایئر ڈیفنس، لیفٹیننٹ [illegible] اور [illegible] جنرل ملٹری انٹیلی جنس میجر جنرل بعد (ازاں جنرل، چیئرمین چیفس آف [illegible] سٹاف کمیٹی) احسان الحق بھی ان کے ہمراہ تھے۔

[illegible] جون ۱۹۹۹ء کو چیف آف آرمی سٹاف جنرل پرویز مشرف نے پھر ۱۲ این [illegible] کا دورہ کیا۔ اس مرتبہ ان کے ساتھ انسپکٹر جنرل ٹریننگ اینڈ ایویلیوایشن [illegible] فضل جنجوعہ، ۳۰ کور کے کمانڈر لیفٹیننٹ جنرل آغا جہانگیر [illegible] کور کے لیفٹیننٹ [illegible] محمود احمد اور کمانڈر ایف سی این اے تھے۔

[illegible] ت بھر کی خون آشام جنگ کے بعد دشمن نے تولولنگ کی چوٹیاں [illegible] انڈیا ٹوڈے کے ۵ جولائی ۱۹۹۹ء کے شمارے میں [illegible] تفصیلی رپورٹ شائع ہوئی۔ چند اقتباسات

[illegible] جھڑپ سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ بھارتی کمانڈروں نے [illegible] قوت اور [illegible] کی صلاحیت کا غلط اندازہ لگایا تھا۔ جب ۳ مئی [illegible] ملی تو ۱۸ گرینیڈ [illegible] بٹالین وادی کشمیر میں ہشت [illegible] حکم [illegible] دراس سیکٹر میں [illegible]

[illegible] کارگل [illegible] بڑی [illegible] سے [illegible] جاؤ اور انہیں [illegible]

[illegible] نے [illegible]
[illegible] بی فارنگ کی وجہ سے ان کی خاص
[illegible] تھے۔ ایک اور نیز بٹالین کی دو پلٹونیں
[illegible] پیچھے پھنسی رہیں۔ اس لیے کہ چوٹیوں
[illegible] ہتھیاروں کی صحیح فارنگ [illegible] جاتے تھے کہ
[illegible]

[illegible] سے مقدمہ میں لکھا تھا جس کی کمان لیفٹیننٹ
[illegible] میں تھی۔ ۳ جون کو صبح ۴ بجکر دس منٹ پر انہوں نے
[illegible] مہندر پوری کو چوٹی کا [illegible] کی اطلاع دی'
[illegible] بعد ہمارے فوجی دستوں کا اس علاقے میں
[illegible] لیے [illegible] ایل [illegible] حملہ [illegible] گیا چنانچہ تاشفین چوٹی
[illegible] طارق [illegible] ۲۹ جون کو خالی [illegible]
[illegible] ایک [illegible] میں [illegible]
[illegible] پوزیشن [illegible] پر [illegible] واپسی کا
[illegible]
[illegible]
[illegible] قائم [illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible] ۱۲

[illegible] فنغل [illegible] گیا تھا۔ انہوں نے آتے ہی [illegible]
[illegible] چوکی ایک تنگ سی جگہ پر واقع تھی جہاں بمشکل ایک
[illegible] پہلے ہی تیار [illegible] لیا گیا تھا اور غالباً کھدائی [illegible] والے سے
[illegible] بنکر سے موسوم لیا گیا تھا۔ اس کے پیچھے تقریباً ۷۵ [illegible] کے فاصلے
[illegible] بنائی گئی تھی۔ دونوں جگہوں پر ۱۱ افراد موجود تھے۔ ان کے پاس
[illegible] ۲۵ گولیاں اور ۱۲۰۷ بور مشین گن کی ۵۲۰ گولیاں، سب مشین گن
اور ۲ انچ مارٹر کے ۱۲ ناکارہ گولے تھے۔ راشن میں ان کے پاس صرف ۳
[illegible] کلو [illegible] تھی۔ کھانا بنانے یا سردی سے محفوظ رہنے کو چوب جلانے کے
[illegible] کا تیل [illegible] میجر [illegible] شدہ [illegible] سے گزرتے ہوئے کچھ خشک میوہ جات
تھے جو ابھی تک [illegible] کے پاس محفوظ تھے۔ جوانوں کے پاس ٹافیاں اور کچھ
[illegible] سب کچھ [illegible] انتہائی کفایت سے سب مل کر کھاتے تھے
[illegible] کا شتہ ہائی [illegible] ان کے پاس صرف ایک [illegible] سیٹ تھا
[illegible] کو اچانک ہوئے عرصہ [illegible] گیا تھا اور ری چارج [illegible] کا کوئی
[illegible] تھا [illegible] میں ان کا [illegible] چوکی سے رابطہ تھا نہ اپنی بٹالین سے ہیڈ
[illegible] تھی [illegible] اپنے فیصلے خود ہی [illegible] تھے۔ میجر
[illegible] سوچا [illegible] اسلحہ [illegible] ایک [illegible]
[illegible] بھجوں [illegible] ساتھ [illegible]
[illegible] جا [illegible] میں مصروف تھے تو ٹولنگ پر حملہ

[illegible] چند [illegible] ساتھ [illegible] سے پسپا [illegible]
[illegible] کے ساتھ [illegible] پچھا [illegible] اور تھا وہ

[illegible] شہید ہو گیا ہے۔ ۱۲ جون [illegible] [illegible] دی۔ شدید فائرنگ کے بعد پیدل دستوں نے [illegible] بڑھنا شروع [illegible] لیکن ان کی پیش قدمی ناکام بنا دی [illegible] ل موجود تھی، سے بچانے کا کوئی انتظام نہ تھا۔ کسی قسم [illegible] امید نہ تھی۔ تین دن تک بھوکے پیاسے لڑتے رہے لیکن [illegible] سپاہی طارق توپخانے کے ایک بم کا ایک ٹکڑا آ لگا جس سے اس [illegible] ٹ گئی۔ [illegible] کے لیے مرہم پٹی کا بھی کوئی انتظام نہ تھا، لیکن آفریں [illegible] پر کہ وہ کوئی گلہ شکوہ زبان پر لائے بغیر ایک لائٹ مشین گن سنبھالے [illegible] ختم ہو [illegible] ہوئی تھیں۔ [illegible] ہٹ پر دشمن کے سپاہیوں کی پیش قدمی کا گمان ہوتا تھا۔ وہ اندھیرے میں [illegible] رکھوں دیتے تھے۔ ۱۷ جون کی شام تک ان کے پاس ۲ بور مشین گن [illegible] صرف ۳۰۰ گولیاں اور سب مشین گن کا صرف ایک میگزین باقی بچا تھا۔ وہ [illegible] مشین گنوں کے لیے گولی بھی باقی نہ تھی۔

جون [illegible] رات [illegible] گئی۔ [illegible] پہنچے۔ وہ راشن اور ایمونیشن لے کر آئے تھے [illegible] ساتھیوں [illegible] کھانے [illegible] بجو [illegible] اور نئے آنے والوں کو ان کی جگہ تعینات کیا۔ یہ کارروائی بمشکل [illegible] تھی [illegible] توپخانے نے گولہ [illegible] تھنے [illegible] گولہ [illegible] شہید ہو گئے [illegible] کے بعد [illegible] مختلف [illegible] صورت حال [illegible] کھانے [illegible]

[illegible] نقصان [illegible]

[illegible] محسن چار [illegible] زخمی ہو چکے تھے۔ مشاہداتی چوکی پر موجود [illegible] کا ٹکڑا [illegible] جمع کیا تھا۔ شام چار بجے دشمن کے پیدل [illegible] تے نظر آئے۔ میجر ارشد اور ان کے ساتھیوں کے پاس ایمونیشن [illegible] ہو چکا تھا۔ صرف سب مشین گنوں کے چند میگزین باقی تھے جن سے بڑھتے ہوئے [illegible] حملے کو [illegible] میں لینا ممکن نہیں تھا۔ کسی طرف سے کسی کمک کی امید بھی [illegible] تھی۔ میجر ارشد نے اپنے طور پر ایک فیصلہ کیا۔ انہوں نے تمام ہتھیار [illegible] کے حوالے کیے اور انہیں واپس جانے کو کہا۔ انہوں نے صرف [illegible] سپاہی [illegible] تین مشین گنیں اپنے پاس رکھیں۔ دشمن نے آگے بڑھنا شروع کیا۔ انہوں [illegible] فائر [illegible] لیکن [illegible] فائرنگ سے نہیں رکھا جا سکتا تھا۔ سب مشین گنوں کی گولیاں [illegible] ہوئے دشمن تک پہنچ نہیں پاتی تھیں۔ پانچ بجے شام میجر ارشد بھی [illegible] تھے۔ [illegible] ہو [illegible] پڑے۔ ان کے ساتھی نہیں پہنچ سکے۔ ایک تو پ کے پیچھے [illegible] گئے۔ تھوڑی دیر بعد ان کے ساتھیوں نے تجویز کی کہ وہاں چلا جائے [illegible] تعاقب کیا۔ وہ ایک [illegible] میں [illegible] گئے۔ تھوڑی دور چلنے کے بعد [illegible] وہ [illegible] دشمن [illegible] سمت میں جا رہے ہیں۔ سمت [illegible] کے دو روز [illegible]

[illegible] اونچی چوکیوں تک پہنچنے میں کامیاب ہو گئے [illegible] دشمن نے پہلے حملے کا [illegible] پہلا حملہ [illegible] چوکیوں [illegible] گولہ [illegible] مقصود [illegible] بھی مختلف [illegible] تھے [illegible]

[illegible] ہو گئے۔ [illegible] انہوں نے گھات لگا کر ان پر حملہ [illegible] منتشر ہو [illegible] مختلف سمتوں میں بھاگ [illegible] کے اوسان خطا نہیں ہوئے اور اس نے [illegible] کی تصدیق یوں ہوتی ہے کہ کیپٹن [illegible] کے دو دم دستے آ پہنچے اور انہوں نے [illegible] گھیرا ڈالنے کی کوشش کی۔ کیپٹن اظہار نے ایک [illegible] رکھیں اور اپنے ساتھیوں سے کہا [illegible] وہ پیچھے [illegible] الجھائے رکھیں گے۔ یہ اس سبق کی عملی مثال تھی جو [illegible] پہلے دن سے افسروں کو ازبر [illegible] ایا جاتا ہے کہ تمہارے [illegible] بہبود پہلے آتی ہے، تمہاری بعد میں۔ کیپٹن اظہار نے [illegible] رہا یہاں تک [illegible] کے تمام ساتھی بحفاظت نکلنے میں کامیاب ہو گئے۔

۱۴ جون [illegible] بعد دشمن نے ۵ [illegible] چوکیوں پر بھرپور حملے [illegible] یے۔ یونٹ کے [illegible] سے ۲۱ سے ۲۴ کلو میٹر دور تھے۔ کھانے پینے [illegible] تمام [illegible] ختم ہو چلی تھیں [illegible] کمک کی [illegible] کے ہوئے [illegible] مشکل [illegible] ممکن تھا [illegible] بھی واپس کا حکم [illegible] ۔ ۱۵ [illegible] تک ۵۰ فیصد [illegible] خالی [illegible] چکی تھیں

[illegible] مستقر [illegible] کے وقع تھا [illegible]

[illegible] شکست تھی لیکن [illegible] بعد [illegible] کا سلسلہ [illegible] والوں کی اس مستقر میں خاطر [illegible] ب۔ [illegible] وں اور جوانوں کو کئی کئی دن سے فاقے کاٹنے [illegible] ے۔ [illegible] باوجود انہوں نے دشمن کے حملوں کے دوران [illegible] بلکہ جوانمردی اور استقلال کے ساتھ اپنے مورچوں میں ڈٹے رہے [illegible] نہیں ملا، اپنی جگہ سے ہلے نہیں۔

۱۷ جون [illegible] دست لڑائی کے بعد دشمن حاقان چوکی پر قبضہ [illegible] ے میں کامیاب [illegible] ۔ تاہم ۸ [illegible] این ایل آئی کے میجر اعظم نے دوبارہ سے دشمن کے قبضے سے چھڑ [illegible] اس [illegible] تفصیلات [illegible] ایک الگ باب میں بیان [illegible] یں گے۔

۵ [illegible] ین ایل آئی کے کمانڈنگ آفیسر لیفٹیننٹ [illegible] نل تنویر ۳ جولائی کو زخمی ہو کے [illegible] وجہ سے پیچھے بلا لیے گئے۔ چار دنوں بعد ۷ جولائی کو لیفٹیننٹ [illegible] نل نعیم ذکا نے [illegible] سنبھالی۔ وہ ایبٹ آباد کے قریب شنکیاری میں قائم [illegible] جو سیر [illegible] میں تعینات تھے اور انہوں نے رضاکارانہ پیشکش کی تھی [illegible] ۔ انہیں شمالی علاقوں میں تعینات [illegible] جائے۔ ۷ جولائی [illegible] انہیں ہیلی کاپٹر کے ذریعے [illegible] رود سے [illegible] کی بلندی ۱۵۵۰۰ فٹ تھی۔ [illegible] سے اگلے روز وہ [illegible] سیدل میں تھے جو [illegible] تھی [illegible] نائب [illegible] اور ایڈ جوٹنٹ حمزہ [illegible] لمنز میں تھے۔ [illegible] صرف ۲ [illegible] تھے جو مختلف چوکیوں میں بکھرے [illegible] اپنی جنگ [illegible] کا حکم [illegible] جا چکا تھا [illegible] نے کمانڈنگ آفیسر [illegible] اپنے [illegible] بندوبست [illegible] میں [illegible] ۳۳ ایف ایف [illegible] والے [illegible] دو [illegible] ۵ [illegible] ۴۰ [illegible] شہادت سے ہمکنار [illegible] معذرہ [illegible] تک عنایت

ہاتھوں قید ہوئے۔

[illegible] شجاعت و بہادری کے اعتراف میں چار افراد کو [illegible] میں [illegible] فیسر تنویر احمد خان، کیپٹن اظہار حیدر شہید، [illegible] شہید اور [illegible] صوبیدار محمد خاقان شہید شامل ہیں۔ چھ این ایل [illegible] حوالدار جاوید شہید، حوالدار [illegible] شاہ، نائیک فیروز خان، نائیک بلال شہید، نائیک [illegible] شہید و [illegible] نائیک عبداللہ شہید تمغہ جرات سے نوازے گئے۔

[illegible] ایف ایف نے صرف ۵ - این ایل آئی کا خالی کردہ علاقہ ہی نہیں سنبھالا [illegible] سندھ اور ۸ [illegible] خالی [illegible] سیکٹروں کی ذمہ داری بھی انھیں سونپی [illegible] یہ تھا [illegible] چونکہ لائن آف کنٹرول کے آگے قائم کی جانے والی چوکیاں خالی [illegible] گئی تھیں [illegible] اپنے علاقوں میں واپس آ گئے تھے اس لیے شاید زیادہ [illegible] نہیں ہوئی۔ لیکن یہ [illegible] خام ثابت ہوا دشمن غصے سے بھرا ہوا تھا اور اس [illegible] پچاس [illegible] توپوں کی بمباری جاری تھی۔ جنگ بندی تک [illegible] ۲۲ [illegible] شہید ([illegible] میں لیفٹیننٹ فیصل ضیا ستارہ [illegible] تھے [illegible] چکے تھے۔

[illegible]

[illegible] ہوئے اور [illegible] چوکی کے [illegible] لیے چوکی سے [illegible] پیچھے [illegible] تھے [illegible] مختلف [illegible] وظائف میں مصروف تھے جب یہ فضائی [illegible]

[illegible] مجاہد [illegible] تھی۔ کامیاب [illegible] میں [illegible] تھے۔

[illegible] منتقل تھی۔ وہاں سے گزری تو انھوں نے ریموٹ کنٹرول [illegible] ہیں۔ تمام فوجی موقع پر ہی ہلاک ہو گئے۔

۲۶ جون کو ۱۲ - این ایل آئی کے صوبیدار سکندر نے جو B-۱۲۸ پر تعینات تھے [illegible] یم، جمیل اور عثمان کو ساتھ لیا اور سفید نالے میں دشمن کی ایک چوکی کی طرف گئے۔ چار سپاہی بیٹھے تاش کھیل رہے تھے۔ صوبیدار سکندر کے حملے سے تین موقع پر [illegible] گئے جبکہ چوتھا بچ نکلنے میں کامیاب ہو گیا۔

حوالدار [illegible] لک جان ۱۸ دسمبر ۱۹۸۴ء کو ریکروٹ کی حیثیت سے این ایل آئی میں بھرتی ہوئے تھے۔ ابتدائی تربیت کی تکمیل پر انھیں ۱۲ - این ایل آئی میں تعینات [illegible] تھا۔ بھرتی کے وقت وہ چٹے ان پڑھ تھے۔ دستخط تک نہیں کر سکتے تھے۔ تنخواہ [illegible] لے متعلقہ کاغذات پر انگوٹھا لگاتے۔ پڑھنے لکھنے کا شوق تھا اور اس کے لیے سخت محنت [illegible]۔ تھوڑے دنوں بعد ہی نہ صرف انھیں پڑھنا لکھنا آ گیا بلکہ وہ [illegible] استاد این سی او بن گئے۔ انھیں میس این سی او کی ذمہ داریاں سونپی [illegible] آفیسر میس کا تمام حساب [illegible] این سی او کے ذمے ہوتا ہے۔ ۱۹۹۳ [illegible] حوالدار کے عہدے پر ترقی دی گئی اور ۲۳ اپریل ۱۹۹۳ء کو انھیں الفا کمپنی [illegible] میجر مقرر [illegible] جیسا [illegible] پہلے [illegible] چکا ہے کہ دسمبر ۱۹۹۸ء میں ۱۲ [illegible] طرف سے جو پہلی پارٹی لائن آف کنٹرول [illegible] کے لیے گئی [illegible] ان میں شامل تھے۔

[illegible] انھیں [illegible] تعینات [illegible] گیا جہاں [illegible] وقت [illegible] جھڑپیں [illegible] انھوں [illegible] میں سات حملے پسپا [illegible] میں [illegible] تھوڑا [illegible] ستانے کے لیے پیچھے [illegible] زیادہ [illegible] الحمد اللہ [illegible] پیچھے [illegible] تعینات تھے [illegible] پچھلا

[illegible] سکرین [illegible] موجود سوائے [illegible] افسر [illegible] حوالدار [illegible] لک جان واحد شخص تھا جسے کوئی زخم نہ آیا تھا۔ [illegible] ساتھیوں [illegible] لانس نائیک محمد بشیر اور سپاہی تجمل سمیت مورچے [illegible] ہوئے [illegible] سپاہیوں پر دستی بم پھینکنے کے لیے وہ ایک چٹان [illegible] بوچھاڑ ان کے سینے پر لگی۔ اس [illegible] بعد بھی [illegible] مورچے میں [illegible] فائرنگ [illegible] ہے اور دشمن کو آگے نہیں [illegible] تھی بھی شہید ہو گئے۔ اس کے بعد کی بات ہے [illegible] سپاہی شاہ [illegible] و فتح [illegible] ایمونیشن [illegible] وہاں پہنچے۔ انھوں نے [illegible] تن تنہا، زخموں سے نڈھال سب مشین گن سنبھالے بیٹھے ہے۔ [illegible] طاری تھی لیکن نظریں دشمن کی سمت اور انگلیاں ٹریگر پر جمی ہوئی تھیں [illegible] سپاہیوں [illegible] انھیں [illegible] بولنے کے قابل ہوئے تو دونوں [illegible] چوٹ وہاں [illegible] بے سود تھا۔

[illegible] پہلے [illegible] نکار [illegible] میں تھوڑا [illegible] بعد [illegible] ساتھی [illegible] بہادری [illegible] انھوں [illegible] ایک دن [illegible] تھے

[illegible] تھے [illegible] تعلق [illegible]

[illegible] ملنسار [illegible] تھا۔ جب گھر [illegible] کے قریب ہی کچھ لوگ بستے تھے جن سے تعلقات [illegible] تھے۔ ایک مرتبہ جب وہ گھر آئے تو پتہ چلا [illegible] ان [illegible] وہ تمام شیدلی کو بالائے طاق رکھتے ہوئے [illegible] ان [illegible] گھر جا پہنچے [illegible] دکھایا اور دوائیں خرید کر دیں۔ بچی تو جانبر نہ ہو سکی لیکن ان [illegible] کا چرچا گھر گھر پھیل گیا۔ بچی کی تجہیز و تکفین کا انتظام سپاہی عرفان اللہ نے [illegible]

[illegible] مرتبہ ۱۹۹۸ء میں وہ چھٹی پر گھر آئے۔ رمضان کا مہینہ تھا۔ آخری عشرہ اپنے چچا [illegible] اور بھائی طارق جاوید کے ساتھ اعتکاف میں [illegible] وہ خود بھی اپنی شہادت کے لیے [illegible] اور اپنے دوستوں سے بھی درخواست کرتے [illegible] کے لیے [illegible] انھیں کیپٹن [illegible] کے ساتھ مشکوہ [illegible] میں دشمن پر حملے [illegible] شہادت نصیب ہوئی۔ اس کا تفصیلی [illegible] ایک الگ باب میں آئے گا۔

۲ جون [illegible] آئی کا حکم ملا [illegible] وہ تمام چوکیاں خالی [illegible] صبح [illegible] دشمن نے جہازوں سے [illegible] پر بمباری [illegible] ۳۰ [illegible] جدا [illegible] انیس افضل موقع پر ہی شہید ہو گئے۔ [illegible] سب کچھ تباہ [illegible] چوکیوں سے واپسی میں جوان [illegible] زخمی [illegible] پہنچے۔ [illegible] لیکن یہاں بھی [illegible] کھولے [illegible] سفر میں بھی [illegible] ۹ [illegible] ۱۲ [illegible] ۸۶ [illegible] جام شہادت [illegible] حالت [illegible] تھی

[illegible] جا [illegible] بچالی بھی مشکل ہو گئیں تو دفاعی [illegible] ت پڑی۔ آزاد کشمیر بریگیڈ، ۱۲ ڈویژن سے [illegible] علاقوں میں پہنچنے کا حکم ملا۔ ۱۰۔ این ایل آئی، اس [illegible] تعینات تھی۔ انھیں شمالی علاقوں کی طرف کوچ [illegible] پہنچے۔ ان [illegible] کچھ دستے ہیلی کاپٹروں کے ذریعے ۱۲ [illegible] ان علاقوں میں پہنچائے گئے جو وہ خالی [illegible] ے تھے۔ ایک کمپنی نے [illegible] سنبھ [illegible]

[illegible] ۵ [illegible] تک [illegible] این ایل آئی کے چھ افراد شہید ہوئے جن میں [illegible] کیپٹن [illegible] ان کا تعلق ایبٹ آباد سے تھا۔ ان کا اصلی یونٹ [illegible] نشان حیدر [illegible] والے سوار محمد حسین شہید کی وجہ سے مشہور ہے۔ [illegible] جوش طبیعت کا مالک تھا شہادت کا تمنائی۔ آخری بار جب وہ چھٹی پر [illegible] شہادت کے لیے دعا [illegible] یں۔ محاذ [illegible] تھے [illegible] کا ایک گولہ عین ان کے قریب [illegible] کیپٹن [illegible] بری طرح بھی [illegible] سے جھلس [illegible]۔ انھیں پیچھے منتقل [illegible]

[illegible] بھی [illegible] اور ۵ [illegible] سنبھالی۔ [illegible]

۱۹۹۹

[illegible] توپخانے سے بہت [illegible] در لہر پیش قدمی شروع کی۔ وہ بنکروں [illegible] پھر [illegible] میں کامیاب ہو [illegible] اس علاقے میں دراصل ایک اور بنکر تھا جو الگ [illegible] اس میں موجود دو جوان اپنے مورچے میں ڈٹے رہے اور انھوں نے دشمن [illegible] قریب نہیں آنے دیا۔ تین دن تک وہ بھوکے رہے اور ان تک رسد نہ پہنچ [illegible]۔ چوتھے دن [illegible] سینئر جے سی او صوبیدار رحمت گل نے چند افراد ساتھ لیے اور بند خوراک کے ڈبے اور پانی کی بوتلیں لے کر ان کی سمت چلے۔ دشمن کی بھاری گولہ باری کے باوجود وہ بنکر تک پہنچنے میں کامیاب ہو گئے۔ یہاں سے آگے سفر [illegible] دوران وہ ایک گولے سے زخمی ہو کر گر پڑے۔ ان کے ساتھیوں نے [illegible] انھیں پانی پلانے کی کوشش کی لیکن انھوں نے پانی پینے سے انکار [illegible] جائے [illegible] سے میرے جوان پیاسے مر رہے ہیں میں پانی کیسے [illegible] لوں [illegible] کا ڈھکنا لگایا اور [illegible] آگے بڑھتے رہے۔ وہ مطلوبہ بنکر سے [illegible] ملے [illegible] تھے جب دشمن کا ایک گولہ عین ان کے اوپر [illegible] وہ موقع ہی پر [illegible] ہو گئے

[illegible] صبح [illegible] بجکر دس منٹ [illegible] کیپٹن علی [illegible] نے [illegible] جوان [illegible] طرف روانہ ہوئے۔ انھوں نے فیصلہ [illegible] پہلے ان دو مو [illegible] جن [illegible] دشمن نے قبضہ کیا تھا اور جہاں سے وہ [illegible] تے تھے [illegible] جا رہی تھیں۔ وہ [illegible] پہلے مقبوضہ [illegible] خالی [illegible] میں کامیاب تو ہو گئے لیکن [illegible] سخت زخمی ہو گئے گولوں کے ٹکڑے [illegible] میں [illegible] تھے۔ [illegible] فیصل [illegible] دونوں [illegible] گئے جبکہ [illegible] پیچھے [illegible] ان بنکروں میں [illegible] پیش [illegible]

[illegible] پہنچا جا سکے۔ ان [illegible] مظاہرہ کیا۔ وہ بغیر کچھ [illegible] اور دشمن [illegible] سب نہ پہنچنے [illegible] ے تھا اور وہ پندرہ [illegible] ہے۔ بالآخر ایک افسر میجر مشتاق [illegible] مشتاق ان تک پہنچے تو ان [illegible] پہنچنے پر انھوں نے یہ نہیں پوچھا [illegible] تھا [illegible] ایمونیشن لائے ہیں"۔ وہ [illegible] میں [illegible] پینے کا [illegible] مان بھی [illegible] وقت [illegible] سہولت میسر نہیں تھی اس لیے تیسرے [illegible] ے پیچھے [illegible] ن پہنچایا گیا اور کچھ د [illegible] بعد انھیں [illegible]

[illegible] ۱۷ جون [illegible] ت ۹ بجے اطلاع ملی [illegible] ے۔ انھیں [illegible] طور پر بنیال پہنچنے [illegible] کے لیے [illegible] بنیال کی طرف روانہ [illegible] ۲۸ جون تک پوری یونٹ [illegible] کا [illegible] یے تھے [illegible] کت محدود [illegible] تھے شہید ہوئے [illegible]

[illegible] کیپٹن ۳۳۳ [illegible] بھی [illegible]

[illegible] ے لیفٹیننٹ کرنل شاہد عمان [illegible] ب تھے۔ [illegible] بعد لیفٹیننٹ کرنل عادل جہاں ے یونٹ [illegible] سنبھالی۔ [illegible] ۱۹۹۸ تک بیون سیکٹر میں ۷ این ایل آئی کمان [illegible] چلے تھے۔ [illegible] کے بعد ان [illegible] سنگ ۴ کور کے ہیڈ کوارٹر میں بطور سٹاف آفیسر [illegible] خبریں ملیں تو انھوں نے رضا کارانہ طور پر پیشکش [illegible] انھیں دوبارہ [illegible] میں [illegible] ذمہ داری دے دی جائے۔ ملٹری سیکرٹری ے [illegible] ہوئے انھیں ۴ این ایل آئی [illegible] کمان سونپ دی۔ ان کے ۹ افراد [illegible] ان میں ایک افسر میجر عباس شامل تھے، [illegible] ہوئے۔ ۱۰۰ افراد [illegible] ہوئے [illegible] ہے۔ ۵۰ [illegible] ہیں۔

لیفٹیننٹ کرنل عادل جہاں [illegible] ہوئے شمالی علاقوں میں [illegible] تھے جو مختلف پلٹن [illegible] ے تھے۔ [illegible] سیکٹر میں ۳ [illegible] این [illegible] آئی [illegible] کمانڈنگ آفیسر لیفٹیننٹ [illegible] اعجاز احمد، کارگل سیکٹر میں [illegible] کمانڈنگ آفیسر ثقلین افضال، کلتری سیکٹر میں ۲ [illegible] ایل آئی [illegible] کمانڈنگ آفیسر لیفٹیننٹ [illegible] آفیسر حامد [illegible] شگر سیکٹر میں ۱۳ [illegible] ایل سے کمانڈنگ آفیسر [illegible] ۲۹ [illegible] بھی [illegible] لیڈ تھے جو بعد میں [illegible] لیڈ [illegible] کا علاقہ سنبھالا

[illegible] ہے۔ ۱۳ [illegible] این ایل آئی شگر سیکٹر میں تعینات [illegible] ظفر [illegible] کا تعلق [illegible] ۱۹۹۹ [illegible] ۱۳ [illegible] ے گئے [illegible] بھیجا [illegible] ہفتے بعد [illegible]

[illegible] تھا ایک افسر بھی تھا۔ [illegible] جم
[illegible] دیا۔ اس کے فوراً بعد دشمن کے
[illegible] گولہ [illegible] لیکن پیدل دستوں میں سے کئی
[illegible] دشمن کے پیدل دستوں نے ان
[illegible] ظفر [illegible] اپنے جوانوں کو ہدایت کی تھی کہ وہ فائر ڈسپلن
[illegible] دشمن [illegible] قریب [illegible] جائے فائر نہ کھولیں۔ یہ پابندی
[illegible] جب دشمن [illegible] سپاہی بیس میٹر کے فاصلے پر تھے۔ ان
[illegible] گئے اور [illegible] بھاگ نکلے۔ وہ اپنی دو مشین گنیں بھی پیچھے چھوڑ
[illegible] قبضے میں [illegible] کے بعد بھی ان پر کئی بار حملے ہوئے
[illegible] ساتھی اپنے مورچوں میں ڈٹے [illegible] ہے اور دشمن کے حملے پسپا
[illegible]

[illegible] باوجود [illegible] کیپٹن ظفر [illegible] چوکی [illegible] قبضہ [illegible] کیا جا سکا تو دشمن
[illegible] کیپٹن ظفر [illegible] قریب واقع
[illegible] تھے [illegible] کا توپخانہ
[illegible] طرف
[illegible]

توپخانے کی کارکردگی

[illegible] شروع میں بیان [illegible] چکے ہیں [illegible] شمالی علاقوں میں [illegible]
[illegible] برتری حاصل نہیں تھی لیکن اس کے [illegible] وجود ایف سی این [illegible]
[illegible] کا مطالبہ کئے بغیر [illegible] آف کنٹرول کے پار اپریشن کا [illegible]
[illegible] لی رحمت ہی گوارا نہیں فرمائی [illegible] ان کے پاس جو توپیں موجود تھیں
[illegible] توپ گنوں [illegible] تھی [illegible] دستوں [illegible] امداد نہ [illegible] کی جو بہت
[illegible] حیثیت [illegible] لائن آف کنٹرول [illegible] جانے والے [illegible]
[illegible] جا سکتے ہیں اور انہیں [illegible] جا [illegible] ہے
[illegible] تک پہنچ گئے ہیں
[illegible] طرح [illegible]
[illegible]

[illegible] خاموش [illegible] جاں [illegible] صورت حال قابو سے نکلتی نظر [illegible] پاس بھاری یا میڈیم بورن توپیں

[illegible] میڈیم جنٹ تھی جو ۱۹۹۹ء کے آغاز میں ۲۳ ڈویژن [illegible] لیفٹیننٹ کرنل محمد یونس بروالا کے ہاتھ میں [illegible] وہ [illegible] طور پر شمالی علاقوں کی طرف کوچ [illegible] سفر پر روانہ ہو گئے۔ ۲۱ جون کو وہ جگلوٹ پہنچ [illegible] انکی پہلے [illegible] طرف کوچ کا حکم ملا لیکن پھر کہا گیا کہ وہ اپنی [illegible] میں کھو [illegible] ور انہیں [illegible] طرح تیار [illegible] یں کہ ہیلی کاپٹروں [illegible] کے [illegible] پہنچائی جا سکیں۔ انھوں [illegible] تیزی سے یہ کام مکمل کے [illegible] احکامات [illegible] مطابق کام مکمل ہو [illegible] ہے۔ ہیلی [illegible] جدید [illegible] تھے۔ انہیں یقین نہیں [illegible] تھے انہوں نے [illegible] چند [illegible] پیچھے چھو [illegible] ۲۳ جو [illegible]

[illegible] حملہ [illegible]

[illegible] بعد ان کا ایک سیکشن کھلی منتقل [illegible] اور اگلی چوکیوں کو فائرنگ مہیا [illegible] کارگل [illegible] روڈ [illegible] بالکل قریب پہنچے ہوئے تھے۔ یہ [illegible] ۲ کلومیٹر [illegible] تھی۔

[illegible] توپوں کی [illegible] سے زیادہ مار ۲۷۰۰ میٹر تھی۔ سپیشل فیوز کے استعمال [illegible] فت ۳۰ کلومیٹر تک بڑھائی جا سکتی تھی [illegible] توپوں [illegible] کے کارگل [illegible] نقل و حرکت محدود تو [illegible] لیکن ان کی گولہ باری صرف [illegible] وقت مو [illegible] اگلی مشاہداتی چوکیوں پر بیٹھے او پی، توپچیوں کی رہنمائی [illegible] تھے [illegible] میں [illegible] نقل و حرکت جاری رہتی تھی۔

[illegible] تھی پھانے کی ایک یونٹ [illegible] بات۔ یونٹ میں توپ [illegible] ہوتی ہے [illegible] ہوتا ہے جو توپ چلاتا ہے۔ تو [illegible] توپچی [illegible] اور دشمن [illegible] ایک طیارہ [illegible]

[illegible] ۲۲ [illegible] پریل ۱۹۹۹ء [illegible] میں [illegible] پورٹ [illegible] میں ۱۱۷۵ [illegible] تھے۔ [illegible] کے ہاتھ تھی [illegible] وہاں تھے [illegible] میں تھی۔ تینوں [illegible] مختلف یونٹوں [illegible] تھے منسلک [illegible] منٹ چلے گئے تھے [illegible] حمید [illegible] ۸ [illegible] ۱۹۹۹ [illegible] پہنچ [illegible] تھی لیکن [illegible]

[illegible] نے بالآخر [illegible] یہ ذمہ داری بھی سنبھال لی۔ فضاؤں [illegible] ن سے طیاروں سے محفوظ رکھنا [illegible] کی بنیادی ذمہ داری تھی۔

[illegible] ہیڈ کوارٹرز سے انہیں وارننگ مل [illegible] پورٹ سے [illegible] ہیں، وہ ہوشیار رہیں۔ ان کی امکانی [illegible] کارگل [illegible] ہو سکتی تھی۔ [illegible] وحید اور ان کے ساتھی پوری مستعدی سے [illegible] تجربہ بھی [illegible] کہ اس طرح کی صورت حال میں [illegible] ہوتا ہے۔ [illegible] لیتے ہیں۔ وہ دندناتے ہوئے [illegible] طیارے ۱۳۰ [illegible] نمودار ہوئے۔ ان کی پرواز [illegible] اور ان کی توپوں کی دسترس سے باہر تھے۔ وہ پورے علاقے [illegible] چار چکر لگانے کے بعد بغیر کسی کارروائی کے واپس چلے گئے۔ ساڑھے [illegible] بجے نہیں [illegible] رنگ ملی [illegible] اور طیارے [illegible] ایئر پورٹ سے اڑنے والے ہیں [illegible] اس مرتبہ انہیں زیادہ انتظار نہیں [illegible] تھوڑی دیر بعد پانچ طیارے نمودار [illegible] ہوئے ان طیاروں [illegible] ہوئے مختلف [illegible] موقع [illegible] میں تھے۔ [illegible] سنبھالے ہوئے تھے۔ انہوں نے [illegible] لگا۔ [illegible] وقت [illegible] وحید [illegible]

[illegible]

[illegible] میں کامیاب ہو گئے [illegible]

[illegible] دو مہینوں تک اگلے مورچوں پر [illegible] طیارے کی گولیوں سے زخمی ہوئے۔ [illegible] اور جوان بھی پیچھے جانے کے لیے جمع تھے۔ [illegible] پیچھے چھوڑے [illegible] وہ ملک کی خاطر جان ہتھیلی [illegible] تک کا [illegible] نہیں [illegible] تمام کارروائیاں مجاہدین [illegible] جا رہی ہیں۔ مجاہدین بھی بلاشبہ علاقے میں موجود تھے لیکن [illegible] کے دستے ہی انجام دے رہے تھے۔

[illegible] ایک اور گنہ کی [illegible] جو ایک بھارتی افسر لیفٹیننٹ [illegible] میں کبھی [illegible] افسر کی میت [illegible] واپس [illegible] ہوئے پاکستانی یونٹ [illegible]

[illegible] شخصیت کی جھلکیاں ہیں جسے [illegible] دشمن [illegible] ناپسندیدہ [illegible] ۶۵ [illegible] جنٹ کا کیپٹن امتیاز ملک۔

[illegible] ملک [illegible] چوٹی ۵۰۴۸ [illegible] شدید جھڑپ میں [illegible] ہیں وہ بھی [illegible] تھا [illegible] محبت [illegible] ہوا جو [illegible] بیوی ثمینہ [illegible] کیپٹن تھا [illegible] ثمینہ [illegible] جون [illegible] سلام [illegible]

[illegible] تو مجھے اس سے چوٹ
[illegible] سے اتنا ہی پیار [illegible] تا تھا۔ ایسا
[illegible] بیٹے سے یوں لگائے رکھتا۔
[illegible] نے کیپٹن امتیاز کی ذاتی اشیاء قبضے
[illegible] تحقیق کا نشانہ تھے۔ ایک فوجی نے پوائنٹ ۴۸۷۵ پر
[illegible] کے مورچوں کے ایک خیمے میں پھیلاتے ہوئے [illegible]
[illegible] محاذ جنگ پر بھی اسے کوئی فکر تھی تو ان محبت ناموں [illegible]

[illegible] ۴۸۷۵ پر زبردست جنگ سے لوٹے تھے۔ کیپٹن امتیاز
[illegible] بنکرز نکال رہے تھے۔ امتیاز اور اس کے ساتھیوں نے بھارتی
[illegible] چھکے چھڑوائے تھے۔ انہوں نے بہت سے بھارتی فوجیوں کو زندگی سے
[illegible] تھے، تو ظاہر ہے بھارتی فوجیوں کی نظروں میں
[illegible] وہ [illegible] ایک پلاٹون کا کمانڈر تھا، [illegible]
[illegible] ہو سکتے تھے۔ [illegible] چکا تھا۔ اب اس کے خلاف [illegible] تذلیل
[illegible] جا [illegible] تھا۔ [illegible] نے افسر نے [illegible]
[illegible] طرف [illegible] تھا ایک [illegible] اور دل [illegible]
[illegible] کا [illegible] کا بیٹا [illegible] ہم بھی [illegible]
[illegible] خطرہ [illegible]

[illegible]
[illegible] سے لکھا تھا۔
[illegible]

جب [illegible] سوال میں [illegible] بیت مکمل [illegible]
[illegible] کا خط لکھا تھا
[illegible] اشیاء سب سے سجا رکھی تھیں جو پاکستانی [illegible] سے
[illegible] سے ظاہر ہوتا تھا کہ کشمیر کے بالائی علاقوں میں پاکستان [illegible]
[illegible] ہے۔ ان میں طویل فاصلے تک پیغام رسانی [illegible] فیلڈ
تھے [illegible] جو فوجی شناختی کارڈ تھے جن میں ناردرن لائٹ انفنٹری کے یونٹ
[illegible] کے عہدے لکھے ہوئے تھے، گیس ماسک تھے، بیشمار ہتھیاروں سے
[illegible] فلم کا ایک رول [illegible] اگلے مورچوں کے لیے راشن سپلائی کا ایک
[illegible] فوجیوں کے ایک دوسرے کے ساتھ اور [illegible]
[illegible] ہوئے تھے۔

[illegible] ستانی [illegible] سے حاصل [illegible] ان میں اہم ترین چیز ایک فائل تھی [illegible]
[illegible] جعلی [illegible]
[illegible] افسر کا منہ [illegible]
[illegible] مجھے [illegible] حیرت [illegible]
[illegible]

[illegible] میں کیپٹن امتیاز [illegible] ایک [illegible]
[illegible] کا موقع [illegible]
[illegible]

[illegible] ۱۹۹۹ [illegible] جاب
[illegible] خلاف [illegible] گئے

[illegible]

[illegible] کا ''تھا'' بے داغ، ضرب ''تھی'' کاری

[illegible] ۱۹۲ [illegible] سے

[illegible] ہے۔ [illegible] کا تعلق [illegible]

[illegible] تھے۔ وہ [illegible] تاخیر سے [illegible] پہنچے

[illegible] میں فوجی [illegible] زندگی [illegible] کی تعلیم دی جاتی

[illegible] معلم [illegible] وحشت [illegible] پر [illegible] کی [illegible]

[illegible] پہنچا پہلے سے [illegible] صورت تھے۔ [illegible]

[illegible]

[illegible] کی شیر شوں طبیعت [illegible]

[illegible] علیم نے انہیں کہا

[illegible] سے

[illegible] وجہ سے [illegible] سے تعجب لگایا، پھر پوچھا

[illegible] بھی خوبصورت [illegible] ہوں

[illegible] صورت

[illegible] قہقہہ لگایا پھر [illegible] سنجیدگی سے کہا

[illegible] لیے مجھے [illegible] صورت نظر [illegible]

[illegible] صورت ہے [illegible] خونی تقوں [illegible]

[illegible] بچپن [illegible]

[illegible]

[illegible] بجو

[illegible] بیٹھ [illegible]

[illegible] تک پہنچا۔

[illegible] تھے۔ انہوں نے اس کا [illegible]

[illegible] کا حکم [illegible] گیا۔ وہ واپس [illegible]

[illegible] ہے۔ جن میں چھ دستی بم تھے [illegible]

[illegible] بیگ۔

[illegible] ہے۔ یہاں [illegible]

[illegible] پس انہوں نے [illegible]

[illegible] تھے۔ "میری خواہش ہے۔

[illegible] میں تعینات [illegible]

[illegible] بجے مطلع [illegible]

[illegible] میں خوب [illegible]

[illegible] تین [illegible] بھاری ہتھیار [illegible] مختلف جگہوں [illegible]

صرف ان کے حکم پر [illegible] جائے۔ پھر انہوں نے [illegible]

کیمپ کی طرف [illegible] کیمپ کے [illegible] سنتری [illegible] میں

[illegible] سپاہی سوئے ہوئے ملے [illegible] دو مشین گنیں فکس [illegible] تھیں [illegible]

[illegible] ایک [illegible] نالے کی طرف تھا جہاں کیپٹن [illegible] اپنے [illegible]

تھے [illegible] کی اور جانب تھا۔ کیپٹن [illegible]

[illegible] قبضے میں لے لیے اور [illegible]

[illegible] دونوں سنتریوں کا گلا گھونٹ [illegible] نکلنے [illegible]

[illegible] پہنچے اور ان کے گلے دبوچ لیے [illegible]

[illegible] میں کامیاب ہو گئے۔ [illegible]

[illegible] دونوں ایک دوسرے سے [illegible] تھے۔ کیپٹن [illegible]

[illegible] کیمپ میں ہلچل ہوئی [illegible]

[illegible] دونوں کیمپ سے نکل [illegible] پیچھے سے [illegible]

[illegible] کیپٹن [illegible] پیچھے [illegible]

[illegible] بعد [illegible]

[illegible] وہاں سے [illegible]

[illegible] سنبھالی [illegible] تھے [illegible]

[illegible] اور [illegible] تک صاف نظر آتا تھا۔ [illegible]
[illegible] بر [illegible] ماشر [illegible] ے۔

[illegible] تھیں [illegible] عرفان [illegible] ایک تو [illegible] پیچھے ہٹایا [illegible]
[illegible] واپس چلے گئے اور توپخانے [illegible]
[illegible] کے ساتھی سپاہی عرفان کی نعش اٹھانے [illegible]
[illegible] تھا۔ دشمن سے فوجی اس کی نعش اٹھا لے گئے تھے جو بعد میں
[illegible] بھارت [illegible] سنے گئے پیغامات سے پتہ چلا۔ اس حملے میں ۳۸
[illegible] کیپٹن [illegible] سپاہی عرفان کے خون کے دھبے تھے۔ [illegible]
[illegible] وہ وردی [illegible] دھو دے اور خون کے دھبے صاف
[illegible] نکار [illegible] کہا کہ یہ ایک شہید کے خون کے دھبے
[illegible] وال [illegible] پہننا ایک سعادت ہے

[illegible] ۹۹۹ [illegible] کیپٹن [illegible] ہیڈ کوارٹر [illegible] کہا گیا۔ وہاں تین [illegible]
[illegible] تھیں [illegible] ۱۲۹ [illegible] تھے، جبکہ عربی [illegible]
[illegible] تھے [illegible] گھنٹے میں
[illegible] تھے جنھوں نے میجر حمید
[illegible] بعد پیچھے [illegible] تھے [illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible] صبح [illegible] کیپٹن عمار بھی [illegible]
[illegible] اور شوق شہادت سے [illegible] قیامت بن [illegible]
[illegible] چار سپاہی بری طرح زخمی ہوئے، باقی بھاگ نکلنے میں کامیاب [illegible]
[illegible] اور بی کے درمیان رکاوٹ ختم ہو گئی۔ کیپٹن عمار اور کیپٹن [illegible]
میجر [illegible] سے ملے، وہ باہم گفتگو [illegible] تھے کہ دشمن نے پوری قوت سے جوابی
حملہ [illegible] یہ حملہ اتنا شدید تھا کہ میجر ہاشم نے اپنے توپخانے کو خود اپنی پوزیشن [illegible]
ماری [illegible] لیے [illegible] یہ ایک انتہائی قدم تھا لیکن ضرورت پڑنے پر [illegible]
چارہ کار [illegible] نہیں بنتا۔ مقصد یہ ہوتا ہے [illegible] دشمن [illegible] مورچوں [illegible] قبضہ [illegible]
[illegible] اپنے توپخانے کے گولے [illegible] تھے اور دونوں طرف [illegible]
[illegible] اور [illegible] نے ساتھی دشمن کی کثیر تعداد سے دست بدست جنگ [illegible]
[illegible] تھے۔ [illegible] سانسوں تک مردانہ وار [illegible] رہے اور ایک ایک [illegible] شہید
ہوئے۔ انا للہ و انا الیہ راجعون

[illegible] کی نعش [illegible] اٹھا [illegible] گئے اور انہیں دہلی منتقل [illegible]
[illegible] بعد [illegible] نعش واپس کی [illegible]

[illegible] رات بیت چکی تھی۔ میر چھاؤنی [illegible]
[illegible] جمع تھے۔ [illegible]
[illegible] تعداد بھی موجود تھی۔ یہ سب لوگ کیپٹن [illegible] میت
[illegible] تھے [illegible] حکومت دہلی سے [illegible]
[illegible]

[illegible] کا [illegible]
تھے۔ [illegible] کیپٹن جب
[illegible] ضبط [illegible] تھا

[illegible] گئے [illegible] کے پیچھے قطاریں باندھ لیں۔

[illegible] نفیسی [illegible] عقبی حصہ کھول دیا گیا اور دو تابوت باہر نکالے گئے۔ [illegible] کا تھا اور دوسرا ایک نامعلوم سپاہی کا جس کی [illegible] ایمبولینس میں رکھ [illegible]۔ اس جگہ پر لائے گئے جہاں صف بندی [illegible] تھے۔ بلوچ رجمنٹ کے ایک چاق و چوبند [illegible] سلو مارچ میں چلتے ہوئے صفوں کے [illegible] یونٹ کے ایک خطیب نے نماز جنازہ [illegible] مجید کی یہ آیات تلاوت کیں

ولا تقولوا لمن يقتل في سبيل الله اموات بل احياء ولكن لا تشعرون

[illegible] میں، انھیں مردہ مت کہو کہ وہ زندہ ہیں
[illegible] ہو نہیں

[illegible] ایک خصوصی طیارے میں رکھے جا[illegible] [illegible] حسین [illegible] شیر کا تابوت اٹھایا [illegible]

[illegible] جمع تھے۔ [illegible] سمجھنے میں نہیں [illegible] محمد عارف بخش، صوبائی [illegible] عامر شامل تھے۔

[illegible] بڑے بھائی [illegible] جو ابوظہبی [illegible] کہ ان کے خاندان [illegible] شیر [illegible] شادی کے لیے پانچ [illegible] تھے اور یہ طے تھا [illegible] علاقوں سے واپسی پر [illegible] شادی [illegible] شہادت کے بعد یہ رقم نواں کلی میں ایک سکول کھولنے کے لیے وقف [illegible]

* * *

ہے تری شان کے شایاں اسی مومن کی نماز

میجر عبد [illegible] صاحب کا تعلق شمالی علاقوں میں [illegible] تحصیل سیدو [illegible] استور سے [illegible] کا گاؤں [illegible] پرشنگ [illegible] استور سے چند میل پر واقع ہے۔ [illegible] کا دھارا اتنا تند و تیز [illegible] اچھے بھلے [illegible] صحت مند [illegible] بھی [illegible] نہیں [illegible] واقع گاؤں میں [illegible] عبداللہ [illegible] [illegible]

[illegible] پے [illegible] ہی لے گئے اور [illegible] قریب [illegible]

[illegible] محترمہ عبداللہ [illegible] چچا امان اللہ نے [illegible]

[illegible] تھے اور ان کا پختہ یقین تھا کہ شمالی علاقوں کے لوگوں کی [illegible]

[illegible] میں تھا۔ اس مقصد کے لئے انہوں نے

[illegible] بھی میں [illegible] قائم کیے تھے۔ ایک مڈل سکول انگلش میڈیم اور دوسرا [illegible]

[illegible] جہاں شام [illegible] تعلیم دی جاتی تھی۔ شمالی علاقوں سے جو لڑکا بھی اتر تا وہ پہلے [illegible]

[illegible] اللہ [illegible] تعلیم کا اہتمام [illegible] تے انہیں ٹھہراتے اور ان کے لئے [illegible]

[illegible] کا بندوبست [illegible] شمالی علاقوں میں جو مقامی لوگ اعلیٰ عہدوں پر فائز ہیں [illegible] طور [illegible] کے مرہون منت ہیں۔

عبدالوہاب کو پہلے [illegible] سکول میں داخل کیا گیا اور بعد میں حبیبیہ پبلک سکول میں منتقل [illegible] جہاں [illegible] آٹھویں جماعت تک تعلیم حاصل کی۔ انہیں [illegible] بہتر [illegible] بہت شوق تھا۔ [illegible] عبداللہ صاحب نے انہیں انگریزی [illegible] غلام محمد سے متعارف [illegible] جو [illegible] میں [illegible] تھے۔ عبدالوہاب [illegible] سبق لینے [illegible] واپس [illegible] جماعت [illegible] بعد [illegible] کان [illegible] منتخب [illegible] عبداللہ [illegible] وقت [illegible] [illegible] جلد [illegible] تھی۔ [illegible] ریلوے سٹیشن [illegible]

[illegible] تھے [illegible]

[illegible] بعد وہ [illegible]

[illegible] بعد

[illegible] میاں [illegible]

[illegible] وقت [illegible] ایک [illegible]

[illegible] جو [illegible]

[illegible] ساتھ نہیں پڑھایا بھی جاتا تھا [illegible]

[illegible] جاتے تھے جہاں فوجی تربیت کے ساتھ ساتھ [illegible]

[illegible] سب نشیب [illegible]

[illegible] کامیاب ہو گئے۔ [illegible] ۳۲ [illegible]

وقت [illegible] میں مقیم تھی

عبدالوہاب خوش قسمت تھے [illegible]

[illegible] تھا۔ [illegible] خوش قسمتی [illegible]

[illegible] تھی۔ [illegible] تھے [illegible]

[illegible] تھے۔ عبد الوہاب [illegible] میں تعینات [illegible]

[illegible] عبد الوہاب [illegible] تو عبید اللہ بھی [illegible] مشفقانہ ہوا [illegible] بی فورس [illegible] میجر عبد الوہاب نے انہیں فوج میں شامل ہونے کے لیے [illegible] عبید اللہ کو [illegible] میجر عبد الوہاب اکثر کہا کرتے تھے [illegible] مرد کی طرح [illegible] جگہ نہیں۔ عبید اللہ قائل ہو گئے۔ [illegible] درخواست [illegible] مسترد کر دیے [illegible] حوصلہ [illegible] درخواست [illegible] ملٹری اکیڈمی میں [illegible] سگنلز [illegible] میں [illegible] پتہ چلا [illegible] کا اٹھا لیا اور عبید اللہ [illegible] تھے [illegible] علاقوں [illegible]

[illegible]

[illegible] عبید کے [illegible] شہادت نصیب [illegible] موقع ملتا نظر [illegible]

[illegible] شمالی علاقوں میں [illegible] بے چین ہو [illegible] میں [illegible] انہیں شمالی علاقوں میں تعینات [illegible] میں انہوں نے [illegible] جنرل شاف کو بھی ایک خط لکھا۔ [illegible] اٹھایا [illegible] چونکہ [illegible] کا تعلق [illegible] علاقوں سے تھا اور وہ نہ صرف [illegible] واقف تھے [illegible] وہاں کے مقامی [illegible] بھی سمجھتے تھے [illegible] انہیں وہاں لڑنے کا موقع [illegible] نہیں [illegible] میں تعینات [illegible] تبدیلی [illegible] احکامات وصول ہونے [illegible] انہوں نے [illegible] بعد [illegible] ان کی شہادت [illegible]

[illegible] یونٹ سے اسٹور [illegible] ان

[illegible] پبلک سکول میں پڑھاتے تھے [illegible]

[illegible] انہیں اپنے ساتھ بٹھایا۔

[illegible] کی دعوت دی لیکن انہوں نے [illegible]

[illegible] واپسی پر ان سے ملاقات [illegible]

[illegible] سلام بھجوایا۔ والدین سے ملاقات

[illegible]

[illegible] گفتگو [illegible] دوران میجر وہاب [illegible]

[illegible] شہادت [illegible] دعا [illegible]

[illegible] چھوٹے بچے ہیں [illegible] وہ یہ دعا

[illegible] میجر [illegible] اور بولے چلیں [illegible] دن

[illegible] میں عجیب [illegible] مجھے [illegible] نصیب [illegible] آپ

[illegible] دعا [illegible] میں [illegible]

[illegible] یقین [illegible] سے ملنے [illegible]

[illegible] تھے [illegible] اپنے

[illegible]

[illegible] بہت [illegible] تھے [illegible]

[illegible] تھے [illegible] وہ [illegible]

[illegible] جا گیا [illegible]

[illegible] تھا [illegible]

[illegible] ہوتا تھا [illegible]

[illegible] یا جائے لیکن انہیں [illegible]

[illegible] ۲ این [illegible] بٹالین [illegible]

[illegible] انہیں [illegible] نے [illegible] سے مطابقت [illegible]

[illegible] لیے [illegible] تھے۔ ایک دن [illegible] بعد [illegible]

[illegible] طارق چوکی کا چارج سنبھالے ہوا [illegible]

[illegible] اور [illegible] قومی [illegible] میں [illegible] بلز [illegible]

[illegible] پہلے چوکی [illegible] لیفٹیننٹ جاوید ساہی [illegible]

[illegible] ۱۹ جون سے [illegible] ۳۰ [illegible]

[illegible] تھی [illegible] منصور سے علیک [illegible]

[illegible] کے بعد [illegible]

[illegible] مطابقت [illegible] بعد وہ

[illegible]

[illegible] بعد [illegible]

[illegible] اسلحہ بھجوانے [illegible] وشش [illegible] افراد (پورر) میسر نہیں تھے۔ [illegible] دفاعی سرگرمیوں میں معروف [illegible] تھا جب دشمن نے ۱۹ جون کو طارق چوکی پر [illegible] سے پوائنٹ ۴۲۹۵ اور پوائنٹ ۴۲۸۲ پر [illegible] ن کارروائی کی وجہ سے حملہ پسپا ہو گیا۔ آدھی [illegible] جون کو [illegible] ن نے دوبارہ حملہ کیا۔ جاوید اور ان [illegible] کے ساتھ ساتھ بہادری سے مقابلہ [illegible] اور یہ [illegible] حریہ [illegible] پہنچ [illegible] ور ان کی تعداد ۲۰ سے [illegible] راتھوں سے نے [illegible] لیاں لے [illegible] صبح [illegible] بجے [illegible] پہنچے۔

[illegible] پہنچے جو پہلی ہدایت [illegible] کی یہ تھی کہ [illegible] تھی بھی [illegible] ن میجر وہاب نے [illegible]

ں طرف جوتے ہوئے [illegible] توپخانے کی گولہ باری جاری [illegible] چار بجے [illegible] آفیسر سے بات کی اور انہیں بتایا [illegible] سمجھایا [illegible] سامان میسر نہیں تھا، تو میجر وہاب نے متعلقہ دفاعی سامان بھجوانے [illegible]

[illegible] دن [illegible] سی جی آئی شیٹس آ گئیں۔ سب لوگ بنکروں کو مضبوط [illegible] بنانے میں مصروف ہو گئے۔ میجر وہاب نے ایک جگہ ایک [illegible] رت محسوس کی۔ اس کا احساس لیفٹیننٹ جاوید کو بھی تھا [illegible] بھی تھی لیکن پھر اس کام کو ادھورا چھوڑ دیا گیا تھا۔ میجر [illegible] بعد [illegible] ہے۔ ۲۷ جون کو دشمن نے توپخانے کا ایک [illegible] لیے نشانات لگائے گئے تھے۔ [illegible] سے اچھا خاصا [illegible] جو [illegible] سخت محنت سے [illegible] تھا [illegible] ایک [illegible] یا تھا [illegible] دونوں کی چھتوں [illegible] خوبصورت [illegible]

[illegible] حملہ [illegible]

[illegible] دیکھا

[illegible] ساتھیوں نے بھی فائرنگ شروع

[illegible] کے کئی سپاہی لقمۂ اجل ہوئے

[illegible] حملہ پسپا ہو گیا لیکن لیفٹیننٹ جاوید

[illegible] ایک گولی لگی تھی اور وہ بے ہوش ہوئے

[illegible] وہاب کو اپنے زخموں کی پٹی [illegible] تے ہوئے

[illegible] خود اس جگہ سنبھال لی جہاں سے لیفٹیننٹ

[illegible] ہوئے تھے۔ جاوید نے آدھ ایک گھنٹہ تک آرام

[illegible] نہیں [illegible] درد محسوس ہو رہی تھی اور [illegible] پر غنودگی

[illegible] سے ایک سپاہی نے [illegible] اطلاع دی۔

[illegible] لگا [illegible] وہ زخمی [illegible] لیفٹیننٹ جاوید شہید ہوا :

[illegible] چکا ہے۔ میجر وہاب بھی

[illegible] غنودگی طاری تھی میجر

[illegible] چپ [illegible] انہوں نے انکار کر دیا۔

[illegible]

[illegible] کا سامان چھوڑ جانا اور ستانے کیلئے [illegible]

بعد میں وہ ریر ہیڈکوارٹر پہنچ گئے۔

[illegible] چوکی پر میجر وہاب کے ساتھ ایک سپاہی طیب رہ گیا تھا۔ [illegible] پیش قدمی کو اس وقت تک روکے رکھا جب تک ان کے [illegible] اور زخمی [illegible] بحفاظت وہاں نہیں چلے گئے۔ رات کو دشمن نے ایک اور حملہ [illegible] میجر وہاب کے سینے پر ایک گولی لگی اور جسم کو چھیدتے ہوئے [illegible] طرف سے نکل گئی۔ جب انہیں اپنی زندگی کا بھروسہ نہ رہا تو انہوں نے اپنی گھڑی، قرآن [illegible] ایک [illegible] سپاہی طیب کے حوالے کی اور اسے واپس جانے [illegible] اس نے صاف انکار کر دیا اور ان کے ساتھ ٹھہرے رہنے پر اصرار کیا۔ اسی دوران دشمن کے سپاہی [illegible] چڑھنے میں کامیاب ہو گئے اور نعرے لگاتے ہوئے ان کی طرف [illegible] سخت [illegible] ہونے کے باوجود میجر وہاب نے ایک مشین گن اٹھائی اور ان پر فائر کھول دیا۔ سپاہی طیب نے بھی فائر کیا اور دشمن کے سارے سپاہی ڈھیر ہو گئے۔ سپاہی طیب ۲۹ [illegible] صبح تک میجر وہاب کے ساتھ ٹھہرا رہا۔ انہوں نے اشاروں سے فجر [illegible] کے بعد ان کی روح قفس عنصری سے پرواز کر گئی۔ شہادت کی تمنا پوری ہو [illegible] نے اپنے [illegible] سے ان کا جسد خاکی اٹھایا اور بوجھل [illegible] قدموں سے [illegible] کے بعد وہ یونٹ [illegible] میں [illegible] بیوہ کے علاوہ پانچ بچے صلاح الدین، [illegible] مدینہ پیچھے چھوڑے۔ بعد [illegible] ستارہ [illegible]

◆ ◆ ◆

گلاب کی خوشبو

[illegible] آباد [illegible] عیدگاہ، راجہ بازار میں اکثر ایک سانولا سلونا لڑکا [illegible] کھیلتا نظر [illegible] بھانجے بھتیجے لطیف آباد یونٹ نمبر پانچ سے ہم عمر ساتھی ساتھ ہوتے۔ [illegible] لیفٹ ہینڈ سپنر تھا اور لیفٹ ہینڈ فاسٹ [illegible] بیٹ سنبھالتا تو اسے آؤٹ [illegible] مشکل ہو جاتا۔ جب سب بولنگ اور فیلڈنگ [illegible] کے تھک جاتے تو درخواست کی جاتی [illegible] ہو [illegible] اب وہ بالنگ سنبھالیں [illegible]۔ پہلے جان بوجھ کر [illegible] سے کھیلا کرتیں۔ پھر چیلنج [illegible] جو سنبھل جاؤ [illegible]

[illegible] تھے [illegible]
[illegible] ٹ آف
[illegible] لاڈسٹری میں بطور کیمسٹ ملازمت
[illegible] ہیں۔ ۱۹۶۲ء میں ابھی انہوں نے
[illegible]

[illegible] سے وابستگی کا اعجاز تھا یا ان کی شخصیت کا کمال [illegible] مقال ہیں۔ گفتگو میں حلاوت، "وہ نہیں اور سنا [illegible] اور قربانیوں کے پیکر، مشترکہ فیملی میں سب کا ساتھ [illegible] چلنے والے لوگ۔ جس لڑکے کا ہم شروع میں ذکر [illegible] چوتھا بیٹا عبید [illegible]

[illegible] وجود میں [illegible] مہینے [illegible] تاریخ تھی، سال ۱۹۷۴ء، جب [illegible] میں پیدا [illegible] ہوئے۔ پیدائش کے وقت سے ہی ان کا رنگ سانولا تھا۔ [illegible] جو [illegible] وقت چھ [illegible] تھیں [illegible] سب سے [illegible] دیکھا تو حیرت [illegible] بھائی کا رنگ [illegible] ہے [illegible] سمجھا [illegible] تمہارا رنگ نیلا نہیں ہے لیکن [illegible] ہے نا۔ ننھے [illegible] جب [illegible] بھائی [illegible] ہو گئے تب بھی معصوم [illegible] الد [illegible] بھول [illegible] سے [illegible] ملک [illegible] تھے

[illegible] حسب [illegible]

[illegible]

[illegible] نے پکڑا، شاید مزیدار لگا کہ وہ کھا [illegible] چلا گیا۔ تائی [illegible] چھینا، منہ دھلوایا اور دیورانی کو جہاز پلائی [illegible] تم سے ایک بچہ نہیں [illegible] اس بچے کو سنبھالنا تھا ہی [illegible] مشکل۔ ذرا نظر بچتی اور وہ گھر کا جائزہ لینے نکل [illegible] صابن اس کی پسندیدہ "ڈش" تھی۔ ایک دن [illegible] سے پیٹ بھر کے صابن [illegible] کا موقع ملا۔ طبیعت بگڑ گئی۔ تائی اماں نے دیورانی کو خوب صلواتیں سنائیں [illegible] ربھو [illegible] گود میں لئے ڈاکٹروں کے ہاں چکر کاٹتی رہیں۔ بڑی مشکلوں سے طبیعت سنبھلی۔ بہن کا "نیلا" ماں اور تائی اماں کا "بھولا" فوج کا "ماکی" اور باقی لوگوں کا " [illegible] ملنسار، خوش اخلاق، ہنستا مسکراتا نوجوان تھا۔ [illegible] محبتیں [illegible] نے [illegible] ضدی بھی تھا۔ ہٹ کا پکا، اپنی بات منوا [illegible] چھوڑتا۔ طبیعت میں غصہ بھی بہت تھا۔ شروع میں تو غصہ [illegible] پر دھرا رہتا۔ کسی کی بدتمیزی اس سے [illegible] برداشت نہ ہوتی۔ محلے میں [illegible] دن جھگڑے ہوتے [illegible] تھے۔ لوگ گھر پہ شکایت [illegible] آتے۔ [illegible] والد صاحب [illegible] سنتے اور معافی مانگنے کو کہتے تو والد کے احترام میں معافی مانگ لیتا لیکن [illegible] میں [illegible] ہچکیاں بھرتا رہتا۔ ابو پچکارتے تو پھٹ پڑتا کہ "آپ نے [illegible] دیکھی نہیں مجھ سے معافی منگوالی۔" وہ سمجھاتے "[illegible] لی بات نہیں بیٹے، غلطی پر [illegible] مانگنے میں عظمت ہے۔" "میں نے غلطی کب کی تھی۔ آپ نے غیر قانونی معافی [illegible]" "پلے بھی تیرے قانون [illegible] کے" ابو ہنس پڑتے، سوچتے [illegible] ہو [illegible] پہنے گا۔

[illegible] ت کا چولی دامن کا ساتھ ہے۔ مالک [illegible] زمین بھی تھا، [illegible] خدمت [illegible] وقت والد صاحب کی چوگوشی ٹوپی پہنی، چہرے پر [illegible] ں جو [illegible] پھنسا میں [illegible] ہاتھوں [illegible] ایک [illegible] چھا [illegible] سعد [illegible] بڑ کہہ [illegible] سے [illegible] میں [illegible] پھر سب نے [illegible]

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں www.iqbalkalmati.blogspot.com

[illegible]

[illegible] رہے تھے۔ [illegible] پتاسہ بٹنے کو تھے کہ بڑی بہن [illegible] چھاؤ [illegible] گی۔ جھنجلا کر بولا" اللہ کرے تیرا پتاسہ نس [illegible]

[illegible] چاہا [illegible] ہوگیا۔ خوش ہو کر تالیاں بجاتا رہا۔

[illegible] میں [illegible] پڑھنے کا وقت [illegible] تو والد نے ایک انگلش میڈیم سکول میں داخل [illegible] وہ بو[illegible] ابا آپ [illegible] ساری تنخواہ تو فیسوں میں چلی جایا کرے گی، گھر [illegible] چلے گا۔ انہوں نے [illegible] بھی کہ میں اوور ٹائم کام کیا کروں گا تو پیسوں کی [illegible] مالک نے انکار [illegible] دیا اور علامہ اقبال ہائی سکول لطیف آباد میں داخلہ لیا۔ [illegible] ۱۹۹۷ء میں [illegible] ے گریڈ میں میٹرک کیا۔ دنیاوی تعلیم کے ساتھ ساتھ ان کے [illegible] بچوں [illegible] دینی [illegible] بیت کا بھی اہتمام [illegible]۔ لطیف آباد میں ایک چھوٹی سی رحمانیہ مسجد ہے۔ [illegible] خطیب [illegible] صاحب حافظ بھی ہیں قاری بھی۔ عبد المالک، عبد [illegible] اور دونوں [illegible] چھوٹی بہنیں [illegible] ترتیل [illegible] پڑھنے [illegible] جایا کرتیں۔ وہ خوش الحانی سے تلاوت [illegible] سننے والے وجد [illegible] جاتے۔ کیپٹن [illegible] نے انکی [illegible] سے متاثر ہو [illegible] بھی توجہ سے سیکھ [illegible] بھی [illegible] خوش الحانی سے تلاوت [illegible] لگے۔ [illegible] بلند [illegible] ہوئے تو انہوں نے [illegible] پوزیشن حاصل [illegible]

[illegible] بلند ہوتی ہے [illegible] ملک تو [illegible]

[illegible]

[illegible] بچپن میں [illegible] کی بلندیوں پر اڑتا پھرتا تھا، اور مزید بلندیوں کا متلاشی [illegible] کا مقدر تھیں۔ بلندیوں کے مسکن، بلندیوں کی جنگ۔ بلندی [illegible] اور درجات رفیع۔

[illegible] کا شیدائی تھا، اعتدال کے ساتھ۔ اس کے پاس ہر وقت تین چار قسم [illegible] موجود رہتیں، سفر میں بھی ایک آدھ کلون ساتھ رکھتا، گلاب کی خوشبو بہت [illegible] تازہ کھلے ہوئے گلاب اچھے لگتے۔

تجھے گلاب کے پھولوں سے یوں بھی الفت تھی
کہ ان میں آتی تھی خوشبو [illegible] بدن کی سی

[illegible] میٹھا کھانے کا بڑا شوق تھا۔ کھیر کا دشمن، سویوں کا رسیا، [illegible] کا دیوانہ، مٹھاس کسی بھی شکل میں ہوتی اسے اچھی لگتی۔ والدہ اپنے [illegible] ملنے شورکوٹ جایا [illegible] تیں تو فرمائش کرتا" [illegible] ماموں سے گڑ لے کر آنا" گڑ [illegible] لیاں پھانک جاتا۔ گڑ والے چاول پکواتا، سویاں [illegible] شوق سے [illegible] والدہ [illegible] تیں [illegible] تیری شادی میں سویوں کی دیگ ہی پکواؤں گی۔ [illegible] کر ضر[illegible] وہی پکوائیں گے جو ہمارا دل [illegible] ے گا۔ مہمانوں [illegible] مرضی کھائیں [illegible] مہمانوں نے کھیر نہ کھائی تو [illegible] بیٹے [illegible] ہاتھ [illegible] کچھ مٹھاس [illegible] کا [illegible] ے گا۔ حاضر اماں حاضر"۔

[illegible] کھیر [illegible] تو [illegible] سے انتظار نہ ہوتا۔ گرم [illegible] ہی کھانا شروع [illegible] برتنوں میں [illegible] گئی [illegible] فریج میں رکھی جائے، ٹھنڈی ہوئے کے [illegible] رکھ دی [illegible] سے چاٹ [illegible] محض چکھنے چاٹنے سے [illegible] میں [illegible] دیکھی [illegible] شادی [illegible]

[illegible] موسم خوشگوار رہا۔

[illegible] ے پر جی بھر کے کھائے گئے۔ جو ق [illegible] اور آرام [illegible] نے کے لئے لیٹ گئے۔ [illegible] جا بیٹھے۔ [illegible] ات کے کھانے کے بعد آم نکالنے [illegible] ے آم غائب۔ ڈھونڈیا پڑی تو مالک یہ کہتے [illegible] کھوتا ہے [illegible] ایک مرتبہ چھوٹے بھائی عبد الماجد سے [illegible] یہ قرار پایا [illegible] کہ شام کو سب گھر والوں کو آئس کریم [illegible] میں قدرے کفایت شعار" مشہور ہے۔ اور کس بات [illegible] جائے یہ عین وقت پر گھر سے غائب نہ ہو جائے۔ لیکن [illegible] سے باقاعدہ حلف لیا" میں وعدہ کرتا ہوں [illegible] گھر والوں [illegible] کھلاؤں گا"۔ مالک عبارت پڑھتے جاتے [illegible] ہنس ہنس [illegible] جاتی تھیں۔ چھوٹی بہن سعدیہ حلف سے بھی [illegible] اس سے [illegible] وعدہ [illegible] شکل دی جائے" [illegible] بالکل ٹھیک [illegible] جاری رکھتے [illegible] فیصلہ صادر کیا [illegible] جلد سے [illegible] بند بست [illegible] نے دیو [illegible] یشن میں [illegible] ماجد سے [illegible] حلف [illegible] لکھی [illegible] سب سے [illegible] کہتے تھے۔ [illegible] سب سے [illegible] بھائی [illegible] رکھو [illegible] تم [illegible]

[illegible] کی ہر خواہش پوری [illegible] کوشش [illegible] سے [illegible] تو ایک دن [illegible] لک سے کہنے لگی [illegible] میری [illegible] ہے [illegible] تو مشکل کیا ہے محنت کرو پڑھا [illegible] چھٹی [illegible] مالک سے [illegible] تو سعدیہ نے بتایا [illegible] مشکل یہ ہے کہ پڑھانے وا [illegible] نہیں [illegible] لک نے بہن [illegible] پڑھانے کا بیڑا اُٹھایا۔ روزانہ باقاعدگی سے [illegible] مہینے کی ٹیوشن نے ہی سعدیہ [illegible] ساری مشکلیں آسان [illegible]یں۔ اخوت، [illegible] لطیف احساسات میں بھیگا ہوا یہ گھرانہ پوری قوم کے لئے قابل تقلید ہے [illegible] ے لگتا [illegible] تا جیسے وہ منزل کا راہی ستانے کے لئے کہیں ٹھہر جائے۔ [illegible] ین کا [illegible] تعلیمات پر عمل [illegible] ے پر زور۔

[illegible] محمد صاحب [illegible] بچے ہیں۔ تین بیٹے عبد الخالق، عبد [illegible] پانچ بیٹیاں، منور سلطانہ، کشو سلطانہ، نادیہ اور سعدیہ۔ بڑی دونوں [illegible] بعد اپنے گھر [illegible] سدھا گئیں۔ چھوٹی دو زیر تعلیم ہیں۔ تینوں بیٹے شہادت [illegible] میں [illegible] ہتھیلی پہ [illegible] پھرتے تھے۔ عبد الخالق کئی برسوں تک افغانستان میں [illegible] ساتھ [illegible] ہے۔ کارگل [illegible] یشن میں وہ [illegible] معروف جہاد تھے [illegible] کا [illegible] محمد صاحب خوش قسمت ہیں۔ بچوں [illegible] دلہنیں ملیں [illegible] شعا [illegible] کا فہم [illegible] بڑی بہو عبد الخالق کی بیگم [illegible] ان کا [illegible] بھائی تھا۔ جاوید ستار [illegible] وہ بھی شہادت [illegible] ان سے محبت انہیں [illegible] میں ملی [illegible] سے وا [illegible] پہنچے۔ جن لوگوں نے ہجرت [illegible] صعوبت [illegible] حاصل [illegible] جے [illegible]

[illegible] پھ [illegible]
[illegible] خوست سے محاذ پر شہید ہوا۔
[illegible] ک اور عبدالماجد سے انہیں [illegible]

[illegible] ئی تو وہ افغانستان میں خوست
[illegible] کیمپ [illegible] انچارج تھے۔ انہیں
[illegible] بھیج دیا۔ فوج میں شامل ہونے کا
[illegible] میں سیشن سے [illegible] درخواست دینے سے بہت
[illegible] شمولیت کے لیے بھی [illegible] خواست دی تھی۔ گھر میں
[illegible] بعد [illegible] ایس ایس بی [illegible] کال [illegible] کی تو ان کے گھٹنے میں
[illegible] میں [illegible] محسوس ہوتی تھی۔ والد صاحب اور [illegible]
بھائی نے سمجھایا بھی [illegible] اس حالت میں [illegible] لیکن دھن کا پکا تھا۔ بحریہ میں تو انہیں
[illegible] لیکن [illegible] کا مقصد [illegible] اپریل ۱۹۹۳ء میں [illegible]
[illegible] پہنچ گئے

[illegible] عبدالمالک [illegible] میں [illegible] تھے [illegible] بڑے بھائی
[illegible] افغانستان پہنچ [illegible] تھے [illegible] میں معروف
جہاد تھے [illegible] ایک [illegible] سید [illegible] تھے [illegible]
[illegible] میں [illegible]
[illegible] تھے۔ [illegible]

[illegible] سیونہ [illegible] نظر [illegible]
[illegible] سب گھر والوں نے پہلے ہی پڑھ رکھی تھی۔ [illegible]
[illegible] لیکن فاتح سیونہ" انہوں نے پشاور ہی میں [illegible] بھائی
دوران پڑھی اور تہیہ کیا کہ وہ بھی فرنٹیئر فورس ہی میں جائیں گے [illegible] پی ایم
[illegible] تکمیل پر انہوں نے پہلی چوائس میں انفنٹری، فرنٹیئر فورس [illegible] جنٹ ہی
اور خوش قسمتی سے ان کی بات مانتے ہوئے انہیں ۱۹ فرنٹیئر فورس [illegible] جنٹ میں
[illegible] گیا۔

[illegible] سب گھر والے پریڈ [illegible] دیکھنے آئے۔ امی ابو بھائی بہنیں۔
[illegible] لک نے خود ان کا استقبال [illegible] اور مہمانوں کی گیلری [illegible] طرف رہنمائی کے بعد
[illegible] پریڈ کے لئے چلے گئے۔ پریڈ کے بعد سب لوگ ان [illegible] میں
گئے [illegible] سب [illegible] والوں کو اشتیاق تھا [illegible] دیکھیں عبدالمالک [illegible] بیت [illegible] ڈھائی سال
[illegible] ہیں [illegible] ایک ڈیڑھ گھنٹہ وہاں بیٹھے رہے۔

کیڈٹ [illegible] نے [illegible] انہیں جس یونٹ میں پوسٹ [illegible] گیا وہ اس وقت پشاور میں تھی
[illegible] وہ انفنٹری [illegible] بنیادی تربیت [illegible] سکول آف انفنٹری اینڈ ٹیکٹکس [illegible]
[illegible] سپیشل [illegible] سنٹر [illegible] گئے [illegible] بیت
[illegible] پیراشوٹ جمپ [illegible]۔ اسوقت تک ان [illegible] یونٹ پشاور
[illegible] چلی [illegible] انہیں یونٹ میں [illegible]
[illegible] ۱۹۹۹ [illegible] کے عہدے پر ترقی پا [illegible]
[illegible] سفیر ہی ہو گئے [illegible] وہ چھٹی [illegible]
[illegible] پش [illegible]
[illegible] تھے [illegible] کلا [illegible] میں

[illegible] بچوں [illegible] تھا [illegible] کا اصل مقام فوج ہی ہے۔ امکان [illegible] کی زندگی بڑھ جائے گی کہ [illegible] لک سے [illegible] چلتے ہوئے فوج میں شمولیت کا خواہش مند ہوگا۔

[illegible] میں [illegible] کے [illegible] رے میں چہ میگوئیاں شروع ہو گئی [illegible] والد شیر محمد صاحب شادی [illegible] تقریب میں [illegible] گئے تھے۔ وہاں [illegible] بچی [illegible] معصوم [illegible] بھولی بھالی سی۔ انہوں نے خواہش کی [illegible] کاش بچی اس [illegible] گھر [illegible] ہے۔ ادھر مالک میاں نے بھی تھوڑا عرصہ پہلے اسی لڑکی کو [illegible] میں [illegible] دعا [illegible] زندگی کے سفر میں اس کا ساتھ مل جائے۔ گھر میں گفتگو چلی [illegible] ٹھہری [illegible] نازنین کوثر، اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور سے گریجویشن کیا تھا۔ رشتے میں وہ [illegible] سے عبدالمالک کی ماموں [illegible] ٹھہرتی ہیں۔ ان سے [illegible] گیا تو انہوں نے بخوشی رضامندی کا اظہار [illegible]۔ دین کا فہم رکھنے والے جماعت اسلامی سے دونوں گھرانے فضول رسم [illegible] کے قائل [illegible] تھے نہیں [illegible] لیے منگنی وغیرہ کے چکر میں نہیں پڑے۔ [illegible] ہی [illegible] کافی سمجھا گیا۔ عبدالمالک کپتان ہوئے تو گھر والوں نے [illegible] شادی [illegible] ان سے [illegible] ہوں تو انہوں [illegible] مجھ [illegible] نیک کام [illegible] کیسی [illegible] کل [illegible] تے [illegible] بلکہ [illegible] [illegible] لے لو۔ [illegible] والدین سو سمجھ [illegible] چپ ہو [illegible] دفعہ [illegible] میں خو [illegible]۔ والدہ [illegible] سے نہیں [illegible] شادی [illegible] میں [illegible] بیٹھی [illegible] ہے

وہ چھٹی پر [illegible] آئے تو [illegible] کیا [illegible] ہیں۔ جوڑوں پر کشیدہ کاری۔ دوپٹوں [illegible] لگائی [illegible] کا کام جاری تھا۔ تائی اماں سے کہنے لگے کہ میں [illegible] ہو [illegible] لوگ کیا [illegible] رہے ہیں۔ سیدھی سادی تائی اماں نے سمجھایا [illegible] پکی ہو جائے تو پھر لڑکی والوں کے گھر نہیں جاتے۔ بری بات، ایک بار جانا [illegible] کے۔ اور [illegible] یونٹ واپس جاتے ہوئے میں [illegible] اتر جاؤں تو آپ کو تو پتہ بھی [illegible] چلے گا۔ عبدالمالک نے چھیڑا۔ "میں تمہاری ٹانگیں نہ توڑ دوں گی۔" تائی جلال میں آگئیں۔ عبدالمالک نے ہنستے ہوئے انہیں منایا۔ اسی دوران وہ بہنوں کے ساتھ [illegible] گئے۔ اور انہیں کپڑے دلوائے۔ والدہ کے لیے ایک خوبصورت [illegible] لائے۔ ماں نے کہا بیٹا دلہن کے لیے [illegible] جوڑے [illegible] تے۔ میرے لئے [illegible] ضرورت تھی تو بولے کہ بہو کا کام [illegible] جانیں یا بہو۔ میرا کام تو آپ کی خدمت ہے اور دوسرے یہ کہ اب آپ کپتان کی [illegible] ہو گئی ہیں اچھے اچھے کپڑے پہنا [illegible] چھٹی ختم ہوئی تو واپس چلے گئے۔ جاتے جاتے بھی تائی اماں سے [illegible] رہی کہ [illegible] اتر [illegible] جاؤں گا۔ ہونے والی دلہن تائی اماں کی بھتیجی بھی لگتی تھی [illegible] دونوں [illegible] ہی عزیز تھے لیکن وہ مالک کو [illegible] ڈانٹ پلاتیں [illegible] خبردار، ادھر کا [illegible] کپتان [illegible] لک واپس آئے تو پتہ چلا کہ یونٹ سول انتظامیہ کی مدد کے سلسلے میں [illegible] پہنچی ہوئی ہے۔ واپڈا میں بدعنوانیوں [illegible] کے خاتمے کے لئے [illegible] پر فوج کے [illegible] تعینات کیے گئے تھے لیکن ظاہر ہے [illegible] قوت [illegible] لے [illegible] تین [illegible] کہاں [illegible] نچلی سطحوں [illegible] نگرانی کے لیے ملک بھر سے [illegible] یونٹ مختلف علاقوں میں [illegible] گئے تھے [illegible] فائدہ یہ ہوا کہ ۹۸-۱۹۹۷ء میں جہاں [illegible] ہے [illegible] تھا ۹۹-۱۹۹۸ء میں وہ پورے [illegible]

[illegible] رڈ، ہمیشہ رپورٹ سورۃ ۱۲ اکتوبر [illegible] ہلٹ کے ساتھ مل [illegible] چکوال میں واپڈا کی کارروائی [illegible] ہے۔

[illegible] والے اس کا موسم بہار تھا جب کیپٹن مالک شادی کے [illegible] گھر آئے۔ شادی کی تاریخ ۷ اپریل مقرر ہوئی تھی۔ [illegible] ے بھیا گورا [illegible] ے کے لئے انجن کا انتظام کر رہا تھا۔

[illegible] خود شام [illegible] چیچ [illegible] دیہ اور سعدیہ کو بلواتے کہ "[illegible] مجھے رنگ گورا کرنے [illegible] لگا دو۔ میری گوری دلہن کہیں مجھے دیکھ [illegible] ڈر ہی نہ جائے۔ ایک ہفتے تک انجن [illegible] بلا ناغہ جاری رہی۔ بارات کے لئے ۶ اپریل کو بہاؤالدین ذکریا ایکسپریس [illegible] نشستیں مخصوص [illegible] کی گئی تھیں۔ رات نو بجے حیدرآباد سے روانہ ہوئے۔ راستے میں ایک خاتون سے جھڑپ بھی ہوئی جو بارات کے اتنے بہت سے مسافروں کو دیکھ کر آگ بگولہ ہو رہی تھی۔ وہ باراتیوں کے لئے مخصوص نشستیں چھوڑنے کے لئے تیار نہیں تھی۔ بارات میں شامل بچوں نے بیٹ بال بھی ساتھ رکھ لیا تھا۔ کہ سفر میں شادی کی مصروفیات سے وقت بچا کر [illegible] کھیلیں گے۔ یہ بیٹ کیپٹن مالک کے ہاتھ میں تھا۔ خاتون کی بدتمیزی [illegible] پر ہمیں تو غصے میں بولے۔ یہ بیٹ [illegible] سر کھول دوں گا۔ الدہ [illegible] سمجھا [illegible] نا بھولے ایسی بات نہیں [illegible] خاتون تنگ [illegible] لی نام دیکھو جو [illegible] غصہ ایسے جیسے محمد علی [illegible] کا۔ حا [illegible] یہ معلوم [illegible] تھا [illegible] لک بہت مچا [illegible] بھی تھا۔ جس سے ا [illegible] بنا [illegible] پ [illegible] بھی سد [illegible] ے [illegible]

صبح [illegible] ے [illegible] بجے یہ [illegible] میں [illegible] ت تو [illegible] تھا [illegible] ت [illegible] سے [illegible] و [illegible] سے بعد [illegible]

[illegible] سے یہ لوگ واپس روانہ ہوئے ۹ اپریل وہ [illegible] قریب [illegible] لگ بیس دنوں کی چھٹی لے کر آئے تھے۔ شادی سے ایک ہفتہ [illegible] تے بتی [illegible] ہی کتنے بچے تھے۔ نازنین کوثر نے بہت کم وقت مالک [illegible] تھے [illegible] لیکن وہ ان کی عظمت کردار کی قائل ہیں، اور [illegible] کی نظر دل گواہ۔ کہتی [illegible] ے عورتوں کی طرف تو نظر اٹھا کر نہیں دیکھتے تھے۔ ایک دو محفلوں میں [illegible] کا اتفاق ہوا۔ شروع شروع کے دن تھے۔ ایک دوسرے کو پرکھنے، جاننے اور [illegible] کا مرحلہ کہتی ہیں کہ میں مالک کی طرف دیکھتی رہتی تھی۔ ان کی نظریں بالعموم [illegible] ہتی تھیں۔ ایک آدھ مرتبہ ان کی باہم نظریں چار بھی ہوئیں تو وہ ہنس دیے۔ بعد [illegible] پوچھا۔ آپ کیوں ہنس رہے تھے۔ تو الٹا انہوں نے پوچھا تم مجھے یوں دیکھ رہی تھیں۔ [illegible] س لئے نا کہ میں کہیں نظر بازی میں مصروف تو نہیں، کوثر نے اعتراف کیا۔ [illegible] میاں پر شک [illegible] شاید عورت کی فطرت ہے اور ہر عورت کے دل میں شک [illegible] سانپ کی شکل میں رہتا ہے۔ شک یقین میں بدل جائے تو یہ سانپ کی طرح [illegible] زندگی میں زہر گھل جاتا ہے۔ لیکن مرد کی نظروں [illegible] حفاظت یہ شک نہیں خدا کا خوف ہی [illegible] تا ہے اور مالک خدا [illegible] انسان تھے۔

[illegible] ے بعد کی بات ہے، کوثر نے مالک سے کہا کہ میری کچھ سہیلیاں [illegible] قیں۔ پہلے [illegible] مالک نے انکار [illegible] یا لیکن ایک دو دنوں کے بعد کہنے لگے [illegible] یوں تو ملاقات کے لیے دعوت پر بلالو تبدیلی [illegible] وجہ پوچھی [illegible] بو [illegible] حدیث شریف [illegible] جی ہے کہ رسول پاک ﷺ حضرت عائشہ رضی اللہ [illegible] دلی [illegible] خاطر [illegible] کی سہیلیوں سے مل لیا کرتے تھے۔

[illegible] تے۔ چھٹی [illegible] تنخواہ [illegible] رے پیسے وا [illegible] حریق [illegible] ے بٹوہ کھلا [illegible] ہتا۔ [illegible] تکلف [illegible] سے [illegible] ے بھی ہنس [illegible]

[illegible] چلے [illegible] بعض اوقات [illegible] جاتا ہے۔ [illegible] ادھار [illegible] لینے کے لئے تیار [illegible] تھیں [illegible] مالک کے پیسے ختم ہوئے ہیں [illegible] ان [illegible]۔ مالک کا اپنا خرچ تھا ہی کیا۔ سگریٹ پینے [illegible] سے رغبت نہیں تھی۔ ہوٹل [illegible] کے قائل نہیں تھے۔ [illegible] بھی [illegible] نہ لینے [illegible]۔ شادی کے بعد مالک ایک [illegible]۔ کہا [illegible] تھے [illegible] تمہار[illegible] بڑا بابرکت [illegible] کے بعد میرے [illegible] پیسے ٹکنے لگے ہیں پہلے تو بالکل چھانک [illegible]

[illegible] بعد سے ہی انہوں نے بیوی سے تقاضا شروع کر دیا کہ کھیر بناؤ۔ [illegible] بھی [illegible] آتی جلدی گھر [illegible] کا نہیں [illegible] گے۔ لیکن ان کا اصرار [illegible] گھر والوں کو بھی [illegible] کام [illegible]۔ اس سے کھیر بنواؤ۔ ماں [illegible] میں تجھے [illegible] ہوں [illegible] تھی [illegible] دلہن [illegible] ہاتھ [illegible] گا۔ [illegible] چھوڑ[illegible]۔

چھٹی ختم [illegible] کیپٹن [illegible] یونٹ [illegible] چلے گئے۔ [illegible] یونٹ [illegible] میں مصروف [illegible] سے [illegible] تھے [illegible]

[illegible] تھے۔ [illegible]

[illegible] آل پاکستان اینوال چیمپئن شپ [illegible] مقرر کیا گیا۔ یہ مقابلے ملیر چھاؤنی میں منعقد ہو رہے تھے [illegible] ملیر پہنچے۔ سارا دن تیاریوں اور مقابلوں میں مصروف رہتے اور [illegible] حیدرآباد آ جاتے۔ ان مقابلوں کے اختتام پر انہوں نے پندرہ دنوں کی چھٹی لے لی اور ٹیم کو منگلا روانہ کر کے خود حیدرآباد آ گئے۔

ادھر یونٹ چکوال میں واپڈا ڈیوٹی پر تھی کہ کارگل [illegible] آپریشن سے پھیل جانے [illegible] خدشہ پیدا ہوا۔ ۱۹ ایف ایف کو حکم ملا کہ چکوال سے فوری طور پر واپس [illegible] ہیں۔ [illegible] بھی وقت [illegible] کے لئے تیار رہیں۔ فوج میں جب کوچ کا نقارہ بجتا ہے تو سب سے پہلا کام یہ کیا جاتا ہے کہ چھٹی پر گئے ہوئے افسروں اور جوانوں کو بذریعہ تار مطلع کیا جاتا ہے کہ چھٹی منسوخ، واپس، فوراً۔

کیپٹن مالک کو بذریعہ فون واپسی کی ہدایت [illegible]۔ انہوں نے نئی نویلی دلہن سے [illegible] اس کا بیگ تیار کر دیا جائے۔ انہوں نے کہا بھی کہ دو تین دن رک جائیں لیکن وہ بولے [illegible] فوج میں چھٹی پر گئے ہوئے افسر کو ڈسٹرب نہیں کیا جاتا لیکن [illegible] واپس بلایا جائے [illegible] اس کا مطلب ہی یہ ہے کہ کوئی ایمرجنسی ہے اور [illegible] کی کوئی گنجائش [illegible] حوصلہ [illegible] کی بیوی ہو۔ مشکلات کا مقابلہ [illegible] کے لئے تمہیں [illegible] چاہیے۔ مختصر سی گفتگو [illegible] بعد وہ ریلوے سٹیشن کی طرف بھاگے۔ [illegible] میں نشست [illegible]۔ شام کو چھوٹے بھائی عبدالماجد گھر لوٹے تو بازار سے بڑے [illegible] لئے چلغوزے [illegible] لائے۔ [illegible] بڑے خوش ہوئے۔ ماجد [illegible] تھا۔ چنانچہ پہلے [illegible] سے چھیڑتے [illegible] ہے 'یہ بن بادل [illegible]' [illegible] طرف سے نکلا تھا۔ بھئی یہ [illegible] کہاں سے [illegible] ہاتھ [illegible] کا [illegible] تھے [illegible] مذاق [illegible] بعد [illegible] چلغوزے ماجد [illegible] ضرورت [illegible]

[illegible] دلہن اور [illegible] خدا حافظ [illegible] ۔ والدین کسی شادی میں شرکت [illegible] لئے [illegible] تھے۔ [illegible] سے ملاقات بھی نہ ہو سکی۔ وہ دوسرے دن ۲۱ جون [illegible] سے الوداعی ملاقات نہ ہونے پر بڑے ملول ہوئے۔ اسی دن [illegible] کھا [illegible] سوئیں تو خواب دیکھا کہ تین عورتیں ان کے گھر آئی ہیں [illegible] پلاسٹک [illegible] تھیلے اٹھا رہے ہیں۔ وہ ان سے کہتی ہیں کہ گوشت لے [illegible] ایسا ہوا جیسے بقر عید کا موقع ہے۔ یہ ان سے ان کا نام پوچھتی ہیں تو وہ [illegible] دیتیں۔ بس یہی کہتی ہیں کہ گوشت لے لو۔ یہ ان سے پوچھتی ہیں کہ کیسا [illegible] ہے۔ ایک عورت جواب دیتی ہے کہ قربانی کا گوشت ہے۔ جواب دیتے [illegible] وہ تھیلا مالک [illegible] امی کے ہاتھ میں تھما دیتی ہیں۔ وہ اصرار کرتی ہیں کہ تم اپنا نام بتاؤ۔ تب وہ جواب دیتی ہیں "سلطانہ"۔ اس دوران تھوڑا سا گوشت تھیلے سے زمین پر بھی گر جاتا ہے۔ وہ اسے اٹھا [illegible] واپس تھیلے میں ڈالتی ہیں۔ عورتیں واپس چلی جاتی ہیں۔ [illegible] کھلی تو سخت پریشان۔ تینوں بیٹے باہر تھے۔ عبدالمالک راستے میں تھے جبکہ عبدالخالق اور عبدالماجد بہت دور مجاہدین کے کسی کیمپ میں شرکت کے لئے گئے ہوئے تھے۔

ماں بار بار [illegible] "میرا ایک بچہ نہیں رہا"۔ یہ [illegible] مستقبل [illegible] ایک جھلک تھی۔ اس [illegible] تینوں بیٹے سلامت تھے [illegible] رابطے ہوئے تو سب سے بڑے بیٹے عبدا[illegible] [illegible] ایک قصبہ [illegible] میں تھے۔ [illegible] پتہ چلا [illegible] طلب [illegible] بے [illegible] سے بے اختیار نکلا [illegible] ہے۔

کیپٹن عبد[illegible] مالک [illegible] گئے [illegible] اور [illegible] منگلا [illegible] گئے۔ صبح [illegible] پورٹ [illegible] میں پہنچے [illegible] وہ سخت [illegible] تو ان [illegible] نے فون [illegible] تو پتہ چلا [illegible] والدہ نے [illegible] ماں ماں ہوتی ہے اور اولاد کو کبھی اندازہ نہیں ہو [illegible] کہ [illegible] ہے۔ اگر اندازہ ہو جائے تو وہ کبھی ماں کے پاس سے دور [illegible] پیار انہیں کبھی، کہیں اور کسی طرح مل ہی نہیں سکتا۔ لیکن بنانے [illegible] نظام اسی طرح بنایا ہے۔ اس کی مصلحتیں وہی جانتا ہے۔ تو مالک نے ماں کا خواب [illegible] تو ہنس دیئے اور بولے "امی! دعا [illegible] یں کہ اس خواب کی تعبیر میرے حق میں ہو۔ مجھے شہادت مل جائے"۔

والدہ بولیں "میں یہ دعا کیسے کر سکتی ہوں کہ تو کافروں کی گولیوں کا نشانہ بنے۔ میں یہ دعا کروں گی کہ تو اور تیرے ساتھی غازی بن کر لوٹیں اور تو جان بوجھ [illegible] پنگا نہ لینا۔ جنگ میں شرارتیں نہ کرنا۔ اپنا خیال رکھنا"۔ ماں کی آواز بھرا گئی۔

[illegible] میں نے ستر حوروں سے شادی کرلی ہے اور [illegible] آپ [illegible] رہی ہیں" کیپٹن [illegible] نے شوخی سے کہا "بیٹے [illegible] شادی [illegible] تو دی ہے میں نے [illegible] سا کی ہے اس میں"

کیپٹن مالک نے موضوع بدل دیا "اچھا [illegible]! [illegible] چیمپئن؟" گھر میں لڈو کھیلتے تو مالک کسی بہن کو اپنا ساتھی بناتے اور بیوی کے خلاف کھیلتے تھے۔ کہتے تھے کہ [illegible] چیمپئن کو ہرانے میں مزہ آتا ہے۔ سب لوگ دلہن [illegible] خطاب [illegible] چکے تھے۔ [illegible] جو اس چیمپئن کا ذکر آیا تو ماں ہنس دی اور اسے [illegible] علیک سلیک [illegible] بعد بیوی نے بھی "ہدایات" دینی شروع کیں تو مالک [illegible] میری ماں نہیں ہو۔ میری [illegible] تھی ہو، میری دوست۔ مجھے حوصلہ [illegible] شہادت [illegible]۔ انہوں نے بھی یہی کہا" میں [illegible] کا [illegible]

[illegible] خدشے [illegible] پیش [illegible] پہلے کیپٹن مالک کی یونٹ

[illegible] واقفیت [illegible] کا حکم ملا [illegible] علاقوں [illegible] طرف روانگی کے لئے تیار رہے [illegible] ساز و سامان سمیت جیپوں اور ٹرکوں میں سفر کرتی [illegible] پھر ایبٹ آباد سے ہوتی ہوئی شاہراہ قراقرم۔ جگلوٹ پہنچ کر [illegible] دو روز ستانے کے بعد وہ اگلی منزل کی طرف روانہ ہوئے۔ [illegible] دریائے سندھ کو عبور [illegible] کے بعد وہ استور کی تنگ وادی میں داخل [illegible] ستے پر ٹرک نہیں چل سکتے تھے۔ صرف جیپ چلتی تھی اور وہ بھی اس [illegible] میں جانب [illegible] استور کا شور اور دائیں جانب یکلخت بلند ہوتی ہوئیں [illegible] چٹانیں۔ استور، گوری کوٹ، گودئی سے گزر [illegible] انہوں نے درہ برزل عبور کیا اور [illegible] میں جا ٹھہرے۔ یہاں پہنچتے ہی انہیں حکم ملا کہ کچھ بندے محاذ پر جانے کے لئے تیار [illegible] یں۔ تھوڑی دیر میں ہیلی کاپٹر آیا اور کیپٹن مصطفیٰ کی قیادت میں بارہ افراد کو [illegible] گیا۔ انہیں ۱۲ - این ایل آئی کے علاقے میں اتار دیا گیا اور علاقے سے واقفیت حاصل [illegible] نے کی [illegible] سونپی گئی۔ [illegible] یہاں گزار [illegible] یونٹ گلتری پہنچی جہاں بریگیڈ کمانڈر [illegible] محمد مسعود اسلم [illegible] ستارہ جرأت [illegible] نے یونٹ کا استقبال [illegible] گلتری کا محاذ اس وقت لیفٹیننٹ [illegible] حیدر) کی یونٹ ۱۲ این ایل آئی نے سنبھالا ہوا تھا۔ ایک اور یونٹ بھی وہاں پہلے سے موجود تھی اور یہ علاقہ دشمن کے توپخانے [illegible] میں تھا۔ ۱۹ ایف ایف [illegible] ہدایت [illegible] گلتری سے [illegible] رہے لگے [illegible] گئی جبکہ [illegible] ابھی [illegible] ہوئے تھے [illegible] توپخانے نے [illegible] آگ اگلنا [illegible] ہو تھا [illegible] اپنی چیز [illegible] ہی میں مصروف تھیں [illegible] چار [illegible] ہوئے [illegible] تک تھے [illegible] طبی امداد [illegible] بعد [illegible] بھجوا [illegible] گیا۔

[illegible] لیفٹیننٹ [illegible] محمد [illegible] ہوئے جا [illegible] چھ [illegible] کے بعد دشمن [illegible] گولہ باری [illegible] شدت سے [illegible] داغے، ایک مرتبہ [illegible] بھی فائر ہوئے لیکن [illegible] ایف کا کوئی آدمی معمولی زخمی بھی نہ ہوا

[illegible] تک ۱۲ این ایل آئی گلتری محاذ [illegible] مہینے [illegible] چکے تھے۔ [illegible] بے جگری سے لڑتے ہوئے بہادری [illegible] تھی [illegible] نہیں [illegible] کا موقع مہیا [illegible] جائے۔ ۵ جو [illegible] ۱۹ ایف [illegible] کا علاقہ سنبھالے۔ [illegible] آفیسر لیفٹیننٹ [illegible] علاقہ [illegible] نہیں تھا وہ ۹۲-۱۹۹۱ء میں سیاچن سیکٹر میں تعینات [illegible] تھے۔ [illegible] انہوں نے پہاڑی علاقوں میں جنگ کا ایک دور بھی امتیازی حیثیت سے [illegible] نہیں علاقے [illegible] سمجھنے میں [illegible] نہ لگی۔ ۱۲ [illegible]

[illegible] وقت گلتری [illegible] تھے۔ یونٹ گلتری پہنچی تو [illegible] کا ٹھکانہ [illegible] سے طاقت [illegible] کچھ [illegible]

[illegible] M تھی۔ کیپٹن [illegible] تھے [illegible] کے لئے [illegible]

[illegible] پیش [illegible] اور ان [illegible] صلاحیتوں پر بھرپور بھروسہ تھا۔ ان کی پیشکش [illegible] گئی اور پچیس [illegible] کے ساتھ انہیں M-6 کی طرف روانہ کر دیا گیا۔ فون [illegible] جگہ جگہ ایک پوسٹر نظر آتا ہے جس میں فوجی جوان چھ چھ سات سات [illegible] میں کھڑے ہیں اور ہیلی کاپٹر انہیں محاذ جنگ پر لے جانے کے لئے [illegible] ہیں۔ اس پوسٹر [illegible] کیپشن پر لکھا ہے۔ ''اگر ہم واپس نہ آئیں تو انہیں بتا دینا [illegible] نے اپنا آج تمہارے کل کے لئے قربان کر دیا''۔

[illegible] کل وہی منظر تھا۔ کیپٹن عبدالمالک تیار ہو [illegible] چھوجھولا پہنے، ہتھیار اٹھا [illegible] سے نکلے تو کمانڈنگ آفیسر [illegible] آصف اور دوسرے ساتھی انہیں الوداع کہنے کے لئے جمع تھے۔ کیپٹن مالک ان کے قریب سے گزرنے لگے تو مسکراتے ہوئے ہاتھ ہلایا۔ [illegible] کہا اور بولے ''[illegible] ہم واپس نہ آئیں تو...۔ سی او نے مالک کو فقرہ پورا نہیں [illegible] دیا۔ پیار بھری ڈانٹ پلائی۔ ''شٹ اپ تم واپس آؤ گے'' آنکھوں میں نمی [illegible] بار نے سی او بتاتے ہیں کیپٹن مالک کے ادھورے الفاظ ''اف وی ڈونٹ [illegible] ساری رات ان کے کانوں میں گونجتے رہے اور جب وہ نقشے پر جھکے مالک [illegible] پوزیشن پر غور کرتے تھے تو [illegible] آواز [illegible] انہیں یاد آتی تھی۔ ان کا دل کہتا تھا [illegible] واقعی واپس نہیں آنے گا [illegible] بار وہ یہ خیال ذہن سے جھٹکتے تھے۔ کیپٹن مالک [illegible] پوسٹ کافی بلندی پر واقع تھی۔ فوجی جوانوں [illegible] جغرافیائی حالات سے مطابقت Acclamatisation کا موقع بھی [illegible] تھا۔ [illegible] کی طبیعت بگڑ گئی [illegible] انہیں مالک نے واپس بھیج [illegible] میں تیس [illegible] رہ گئے۔ [illegible] طور پر [illegible] بنایا ہوا تھا [illegible] گولہ باری جاری تھی۔ [illegible] سماعت [illegible] میں بلا [illegible] تھا [illegible] سب محفوظ [illegible] آصف [illegible] میں [illegible] سے محفوظ

[illegible] اور ہتھیاروں کی صفائی پر [illegible] علاقے میں انتہائی سرد موسم اور کم درجہ حرارت کی وجہ سے [illegible] ہتھیار [illegible] رہے تو چلتے چلتے رک جاتے ہیں۔ انہوں نے [illegible] لگے [illegible] پوسٹ پر آ گئے اور رات ان کے ساتھ [illegible] گے۔

کیپٹن مالک کی پوسٹ M-6 سے پیچھے کوئی تین گھنٹے کی مسافت پر ایک چیک [illegible] قائم کی گئی تھی۔ بٹالین ہیڈ کوارٹرز سے چیک پوسٹ کا راستہ تو قدرے محفوظ تھا [illegible] چیک پوسٹ سے آگے کا راستہ کئی جگہوں سے دشمن کو صاف نظر آتا تھا اور جب [illegible] ایمونیشن یا راشن لے [illegible] آگے جانے کی کوشش [illegible] تھی تو دشمن گولہ باری [illegible] دیتا تھا۔ کیپٹن مالک رات کی تاریکی سے فائدہ اٹھاتے ہوئے اپنی پوسٹ پر پہنچے تھے۔ سی او نے ان کی پوسٹ پر آنے کا ارادہ ظاہر [illegible] تو انہوں نے یہی روٹ [illegible] نے کی تجویز دی [illegible] آپ دن میں چیک پوسٹ پر جائیں اور غروب آفتاب [illegible] بعد ہماری طرف [illegible]۔ ہمارے گائیڈ آپ [illegible] راستے سے لے لیں گے۔

[illegible] دن صبح سویرے [illegible] آصف ہیڈ [illegible] سے روانہ ہوئے [illegible] تقریباً [illegible] بجے چیک پوسٹ پہنچ گئے۔ وہاں پہنچ [illegible] پتہ چلا [illegible] گھنٹوں سے ان کا کیپٹن مالک [illegible] رابطہ نہیں۔ وائرلیس پر رابطہ [illegible] کی کوشش [illegible] لیکن بے سود۔ [illegible] پوسٹ کا [illegible] ایک [illegible] کانپتا چیک پوسٹ پہنچا اور اس نے بتایا [illegible] دشمن نے [illegible] گولہ [illegible] کے بعد M-6 پر حملہ [illegible] ہے۔ گولہ [illegible] سے ٹیلی فون [illegible] تار [illegible] تھے [illegible] کا وائرلیس بھی تباہ ہو [illegible] تھا۔ گولہ [illegible] کی [illegible] آوازوں سے [illegible] M-6 [illegible] ہوئے [illegible] گئی حملے کی اطلاع [illegible]

[illegible] اپنے [illegible] سے رابطہ [illegible] تھے۔ [illegible] M [illegible] ادھر سے [illegible]

[illegible] M-6 [illegible]

[illegible] اور سب حملہ ہو چکے [illegible] میں کامیاب ہو گیا ہے اور [illegible] چیک پوسٹ [illegible] گے ہر حرکت اس کی نظر [illegible] جتنے افراد بھی میسر ہیں۔ [illegible] چیک پوسٹ پر بھی گولہ باری شروع [illegible] M [illegible] ساڑھے [illegible] بجے دن کو [illegible] بھی تباہ ہو گئیں اور چیک پوسٹ کا [illegible] ضرورت [illegible] چیک پوسٹ [illegible] ساتھ [illegible] پیچھے [illegible] پوزیشن [illegible] آگے بڑھی اور [illegible]

[illegible]

[illegible] مشین [illegible] جوانوں [illegible] قاعدہ [illegible] تلاوت قرآن مجید [illegible] تھے [illegible] فوجی [illegible] چکے تھے [illegible] سنبھالے [illegible] ایک جوان معروف [illegible] کے ساتھ [illegible] پہنچے تو [illegible] مشاہدات [illegible]

[illegible] تک پہنچ گئے تھے۔ کیپٹن ملک نے انہیں نیچے آ کر حوالدار مبارک [illegible] کا اشارہ دیا۔ جب وہ حوالدار مبارک شاہ کو گھسیٹ کر اوپر لے جا رہے تھے [illegible] سے تین سپاہی کنارے پر نمودار ہوئے۔ کیپٹن ملک ان پر جھپٹے [illegible] اس سے پہلے کہ انہیں پتہ چلتا کیا ہو رہا ہے، کیپٹن ملک دو فوجیوں کی سٹین گنیں چھیننے میں کامیاب ہو گئے۔ اس وقت تک کمپنی کا خانساماں علی اصغر کیپٹن ملک کے قریب پہنچ چکا تھا۔ انہوں نے ایک سٹین گن ان کے حوالے [illegible] کے دوسری سمت پوزیشن لینے کا اشارہ کیا۔ جب وہ کنارے سے جھک جھک کر اوپر چڑھتے ہوئے دشمن [illegible] نشانہ [illegible] رہے تھے تو مشاہداتی چوکی سے کسی نے بتایا کہ دشمن پہاڑی کی دوسری سمت سے اوپر چڑھ آیا ہے اور اس نے مین پوزیشن پر حملہ بول دیا ہے۔ ملک فوراً مشاہداتی چوکی پر واپس آئے دیکھا مین پوزیشن پر دست بدست جنگ جاری ہے۔ مین پوزیشن پر ایک غازی [illegible] اللہ موجود تھا (حامل اسم ہذا کا اصرار ہے کہ اس کا نام والدین نے [illegible] رکھا ہے صوتی [illegible] میں [illegible] جائے گا) دشمن کے ایک سپاہی نے [illegible] غازی [illegible] سے بڑھ کر اس سے رائفل چھیننا چاہی۔ ہاتھ سنگین کے دستے پر [illegible] جھٹکے سے سنگین غازی کے ہاتھ میں آ گئی اور رائفل دشمن کے سپاہی کے ہاتھ میں رہ گئی۔ جھٹکے کی وجہ سے وہ توازن برقرار نہ رکھ سکا [illegible] سے پہلے کہ وہ سنبھلتا [illegible] نے سنگین [illegible] کے سینے میں گھونپ دی۔ ایک اور مورچے میں دشمن کے ایک سپاہی نے [illegible] پھینکا جو [illegible] ایک حبیب [illegible] کے عین کاندھے [illegible] موقع پر شہید ہو گیا۔

کیپٹن [illegible] پھر شہید [illegible] چھینی ہوئی دشمن [illegible] طرف تھا اس سے [illegible] ہو ہوا [illegible] طرف جاتے تھے [illegible] کئی

ہم اجل بنے لیکن چند لمحوں میں پوسٹ دشمن سے خالی ہو گئی۔ کیپٹن ملک [illegible] پوزیشن پر واپس آ گئے۔ ان کے پیچھے پہاڑ تھا اور اس سے پیچھے تین گھنٹوں کی مسافت [illegible] چیف پوسٹ اور دونوں پوسٹوں کے درمیان دشمن گھس آیا تھا۔ گویا کیپٹن ملک چاروں طرف سے دشمن میں گھرے ہوئے تھے۔

ادھر حیدر آباد میں صبح کیپٹن ملک کے والد شیر محمد صاحب کی طبیعت بگڑ گئی تھی۔ ان کے سینے میں رہ رہ کر درد اٹھتا تھا اور بلڈ پریشر بہت زیادہ بڑھ گیا تھا۔ انہیں ہسپتال لے جایا گیا۔ رات گئے طبیعت سنبھلی۔ بظاہر یہ بات عجیب سی لگتی ہے کہ [illegible] جو کابل میں تو ہندوستان کا ہر پیر و جواں کیوں اور کیسے بے تاب ہو جائے جبکہ بظاہر [illegible] ابلاغ بھی موجود نہ ہوں۔ لیکن یہ عالم جو ہمارے سامنے ہے اور جس میں مادی قوانین کار فرما نظر آتے ہیں، واحد عالم نہیں ہے بلکہ اسی کائنات میں اور بہت سے عالم ہیں۔ بہت سے نظام ہیں۔ ہم جب نماز کیلئے کھڑے ہوتے ہیں تو سورۃ فاتحہ میں الحمدللہ رب العلمین [illegible] ان جہانوں کے ہونے کا اقرار کرتے ہیں [illegible] ان جہانوں میں جو [illegible] تو [illegible] ابھی تک ہماری سمجھ سے باہر ہیں۔ [illegible] واقعے کے حوالے سے بات [illegible] رہے ہیں، سائنسی دنیا اسے ٹیلی پیتھی کے [illegible] بہت سی شکلیں روز [illegible] زندگی میں سامنے آتی رہتی ہیں [illegible] مکمل علم کے ساتھ شاید ممکن نہ ہو۔ تو ۲۵ جولائی [illegible] کیپٹن ملک [illegible] تھے، ان کے والد کی طبیعت خراب ہوئی۔ ایک رات پہلے [illegible] خواب میں [illegible] قومی پرچم میں لپٹے تابوت دیکھے [illegible] خواب کا ذکر تو ہم پہلے ہی کر چکے ہیں۔

[illegible] سیکٹر میں گھرے [illegible] جنرل آصف بھرپور کوشش کر رہے تھے [illegible] پہنچائی جا سکے۔ [illegible] چیف پوسٹ سے آگے دشمن [illegible] پیش قدمی [illegible] انہوں نے اپنے [illegible] افسروں کو مامور

[illegible] ف قیدی ہوا [illegible] یم۔ سکس کے ارد گرد بکھری ہوئی تھیں۔ جو گری [illegible] وہ ان کے علاوہ ہیں۔

[illegible] خبر سی او کو شام چھ بجے کے قریب ملی۔ کیپٹن مالک [illegible] سکس پر ہمارا [illegible] ئی آدمی باقی نہیں بچا۔ اس پر سی او [illegible] توپخانے [illegible] ایم [illegible] پر گولہ باری کرنے کو کہا۔ لیکن حیرت کی بات تھی [illegible] پخانہ بھی ایم۔ سکس پر گولے پھینک رہا تھا۔ اس کا مطلب تھا [illegible] دشمن کو [illegible] شہادت [illegible] خبر نہیں تھی اور نہ ہی یہ معلوم تھا [illegible] وہ اپنے تمام ساتھیوں کو [illegible] واپس بھجوا چکے ہیں۔ رات ہونے کو تھی اور پیدل دستوں نے توپخانے کا [illegible] تھا [illegible] رات کو ان [illegible] پیش قدمی سے پہلے پہلے اپنی دانست میں ایم۔ [illegible] پر موجود افراد کا زیادہ سے زیادہ نقصان کیا جا سکے۔ رات کسی وقت انہوں نے [illegible] پر قبضہ [illegible] لیا۔

۲۷ جولائی [illegible] فریقین کے درمیان فلیگ میٹنگ ہوئی۔ انڈیا [illegible] طرف سے میجر [illegible] مذاکرات کے لئے آیا۔ ان کی طرف پہاڑ بلند تھا۔ وہ سفید جھنڈا اٹھائے تھوڑا سا [illegible] نیچے [illegible] اور دامن میں [illegible] گیا۔ پاکستان [illegible] طرف سے میجر محمد اور ایک اور افسر گئے۔ میجر [illegible] ی نے اوپر ہی سے انگریزی میں پوچھا [illegible] آپ کمپنی کمانڈر ہیں؟"

میجر محمد نے اثبات میں جواب دیا [illegible] نیچے [illegible]۔ میجر محمد نے [illegible] پہلے ہی [illegible] وہ فاصلہ طے [illegible] ہے ہیں، تم نیچے [illegible] دیں چو [illegible] کر [illegible] بیٹھ [illegible]

[illegible] نے [illegible] بات نہیں [illegible] جاؤ"

میجر [illegible] چھ سات [illegible] تھے اور سب [illegible] تھے۔ حلیے سے وہ سب [illegible] پ [illegible] لگتے تھے اور [illegible] Ak-4 مشین [illegible] اٹھا رکھی

[illegible] پ [illegible] پیچھے اور [illegible] دنظریں دوڑاتا تھا اور [illegible] مشکل سے چند قد [illegible] پیچھے [illegible] تھوڑا آگے بڑھے اور اسے بتایا کہ ہمارے چند افراد لاپتہ ہیں [illegible] ہیں تو واپس [illegible] دو۔

"کتنے افراد لاپتہ ہیں" میجر ناگی نے پوچھا۔

"پانچ"

"صرف پانچ"

[illegible] یم۔ سکس پر انہوں نے جتنی آگ اور لوہا برسایا تھا اور پوری بٹالین نے حملے کو زبردست مزاحمت کا سامنا [illegible] نا پڑا تھا، اس کے پیش نظر ان کا خیال تھا [illegible] وہاں [illegible] سے [illegible] پنی [illegible] یعنی تین ساڑھے تین سو کی نفری تو ہو گی لیکن جب [illegible] سے پتہ چلا [illegible] اس صرف بائیس افراد تھے اور ان میں سے صرف پانچ لاپتہ ہیں تو وہ [illegible] نت [illegible]

میجر [illegible] گی [illegible] ہمراہ وڈیو ٹیم بھی تھی اور فوٹو گرافر بھی جو سارے منظر [illegible] مکالموں [illegible] فلما [illegible] تھے۔ میجر ناگی نے میجر محمد سے کہا [illegible] پاکستانی دستے [illegible] سے ایک کلومیٹر پیچھے چلے جائیں۔ میجر محمد نے جواب [illegible] انہیں اپنے علاقے میں [illegible] حق حاصل ہے اور یہ مطالبہ غیر قانونی اور غیر اخلاقی ہے۔ [illegible] پھر [illegible] گفتگو [illegible]۔ طے ہوا [illegible] فلیگ میٹنگ سے دو گھنٹے بعد [illegible] کے [illegible] ۴۵۱۵ طے [illegible]۔ دو [illegible] بعد [illegible] تو میجر [illegible] نے اطلاع [illegible] سے [illegible] افر [illegible] موجو [illegible] طے [illegible] ۲۹ جولائی [illegible] ایک فلیگ [illegible] عشیں [illegible]

[illegible] فلیگ [illegible] منعقد [illegible] بھارت [illegible]

[illegible] آفیسر [illegible]

[illegible] میں ان کی [illegible] تھیں جبکہ ایک [illegible]

[illegible] ایک پلاٹون آگے گئی۔ [illegible]

[illegible] کے مطابق بھارتیوں کے [illegible]

[illegible] بھاری قطاروں میں کھڑے تھے [illegible]

[illegible] نے کا کام [illegible]۔ دونوں طرف سے

[illegible] ہیڈ جوشٹ کے کاشن پر اپنے سپاہی آگے

[illegible] بھارتی سٹریچروں سے اتار [illegible]

[illegible] میجر [illegible] اپنے شہدا کے جسموں کا جائزہ لیا۔ ان میں سے

[illegible] ہوئی تھی۔ [illegible]

[illegible] منیر کا [illegible] پھیلا ہوا تھا۔ چہرے پر بھی [illegible]

[illegible] سخت [illegible]

[illegible] یعقوب نے ایک [illegible]

[illegible] طرف سے [illegible] تک [illegible]

[illegible] جیسے [illegible]

[illegible] بات ہے [illegible]

[illegible] شہادت کی [illegible]

[illegible] دن پھر آئے تو جلیبیوں کے [illegible]

[illegible] اور مجاہدین کے کیمپ میں واپس چلے گئے۔ جس

[illegible] موجود [illegible] سے ان سرنگوں [illegible] سکتا ہے۔

کیپٹن [illegible] کی شہادت والے دن کی بات ہے۔ [illegible] کے گھر میں [illegible]

ہوں تھی۔ غروب آفتاب کے بعد ان کی چھوٹی [illegible] کے صحن میں

[illegible] سے اتنا نے لگیں تو [illegible] گلابوں کی تیز مہک محسوس ہوئی [illegible]

شید بھابھی کی [illegible] خوشبو ہے جو [illegible] پہلے کبھی نہیں تھی۔ [illegible]

معطر تھا [illegible] بھابھی [illegible] وہ [illegible] تو انہوں نے

[illegible] محسوس [illegible] سے چھوئے نہیں [illegible] تھیں۔ [illegible]

[illegible] تھیں انہیں صاحب خوشبو کا [illegible]

[illegible] سلسلے [illegible]

[illegible] جھلیاں [illegible] گلاب کے پھول

[illegible]

[illegible] گلاب کے پھول

[illegible] تھیں۔ [illegible] صاحب خوشبو [illegible]

[illegible] جلی جلی چھو [illegible]

[illegible]

[illegible] غروب آفتاب کے بعد سب

[illegible] جھوٹوں کا [illegible]

[illegible]

[illegible]

◆ ◆ ◆

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں www.iqbalkalmati.blogspot.com

آتش نمرود میں عشق

[illegible]

[illegible] ہوتے لے

[illegible] وہ ایس دن [illegible] اور پھر [illegible] ایک عا [illegible] سے ممکن نہیں۔ [illegible] (Reflexes) سست ہو جاتے ہیں۔ پھیپھڑے [illegible] میں [illegible] سے منعکس ہونے والی [illegible] کی چندھیا دینے والی روشنی [illegible] بھی تعلق [illegible] رنگت کا انسان کالا بھجنگ ہو جاتا ہے۔ بلندیوں سے 'تازہ [illegible] ے ہوئے انسان سے گفتگو عجیب تجربہ ہے۔ آپ [illegible] سے صرف نام پوچھیں [illegible] وہ خلا میں گھورتا رہے گا اور عین ممکن ہے کہ اس دوران وہ آپ کا سوال ہی بھول جائے اور جواب [illegible] میں کل ہی آ [illegible] ہوں۔ ایسے شخص کو نارمل ہونے میں تین سے سات [illegible] لگتے ہیں۔

میجر طارق [illegible] بلندیوں سے نیچے [illegible] تو شمشیر و گلستان سیکٹر جزی طنز۔ گور [illegible] میں مختلف [illegible] انجام [illegible] جون [illegible] ی ہفتے میں [illegible] انھوں نے [illegible] خا انھیں حکم ملا [illegible] میں [illegible] ایک [illegible] سے [illegible] پہنچے۔ [illegible] سے صبح سات بجے چل [illegible] تین بجے [illegible] پہنچے [illegible] سے میں [illegible] تھے [illegible] تو [illegible] ہے۔ [illegible] تھے جیسے [illegible] اجازت چاہتی [illegible] تک [illegible] مشن [illegible] بھیجا [illegible] تھا [illegible] ایک یہ [illegible] تھا حکم [illegible] ساتھی [illegible] سید [illegible] جمع ہو [illegible] میں [illegible] تھا [illegible] پھر [illegible] سے

[illegible] ایک گنہگار [illegible] سوے درود شریف ہے ہم پر عافیت [illegible] ہیں اور ہم چلے جا رہے ہیں۔ [illegible] گولہ تو [illegible] عجیب اتفاق ہے عین اس وقت ہم کسی [illegible] کی بڑے پتھر [illegible] ہوتے اور یوں گولہ پھٹنے سے اڑنے والے [illegible] سے [illegible] اور پتھروں سے محفوظ رہتے اور پھر یوں ہوا کہ گولہ باری [illegible] ہوگئی یعنی ہم جہاں سے [illegible] رہے تھے گولے وہاں [illegible] تے تھے۔ یوں لگتا تھا [illegible] ہمارے بارے میں معلوم ہو گیا تھا اور [illegible] ہمارے [illegible] تھا [illegible] درود شریف کا ہی معجزہ تھا [illegible] ہم آگے بڑھتے رہے اور گولہ [illegible] ہمارے پیچھے [illegible] ی۔ سورج غروب ہونے کے بعد تک گولہ باری جاری [illegible] پھر [illegible] اپنی منزل [illegible] حسن رج (Ridge) پہنچے اور اپنے ساتھیوں [illegible] پتہ چلا کہ کسی [illegible] خراش تک نہیں آئی۔

[illegible] قریب [illegible] کی ایک یونٹ نے [illegible] فون آیا [illegible] دشمن نے [illegible] پوسٹ پر قبضہ [illegible] ہے۔ [illegible] پوسٹ واپس لینے کے لیے بھیجا جائے۔ میجر طارق نے [illegible] بھیجا [illegible] بجے [illegible] شکل میں متعین [illegible] طرف لگایا [illegible] قل پوسٹ [illegible] نظری [illegible] بلند [illegible] کا حملہ [illegible] میجر طارق [illegible] مقام [illegible]

[illegible]
[illegible] طارق اپنے [illegible] رج [illegible]
[illegible] ساتھ جانے والے آدمیوں کو ملا کر کل بارہ
[illegible] تھے۔ میجر طارق نے مزید افرادی قوت اور
[illegible] اور آر پی جی۔ سیون راکٹ لانچر بھی
[illegible] کیمپ سے لیفٹیننٹ مظاہر کی قیادت میں
[illegible] گولہ باری میں سفر کرتے ہوئے صبح ساڑھے
[illegible] پہنچے۔ ان کے ساتھ کل گیارہ گولے تھے۔ راکٹ لانچر پہنچ
بھیجے [illegible] بھیجنے بھول گئے تھے۔

اس وقت تک میجر طارق لیفٹیننٹ معاذ سے تفصیلی انٹرویو لے کر دشمن کے [illegible] معلومات حاصل کر چکے تھے۔ صورتحال یہ تھی کہ میجر طارق احسن [illegible] ایک [illegible] ڈھلوان [illegible] موجود تھے جو دشمن کی نظر سے اوجھل تھی۔ اس ڈھلوان سے اوپر [illegible] چوٹی [illegible] ایک نشیب تھا اور اس کے بعد ایک اور چوٹی جسے عاقل پوسٹ کا نام دیا گیا تھا۔ معاذ کے مطابق [illegible] دشمن کے تیس کے قریب [illegible] موجود تھے۔ لڑائی کے عام اصولوں کے مطابق دفاع میں [illegible] نفری پر حملہ [illegible] سے تین [illegible] چاہیے [illegible] علاقوں میں بلند [illegible] بیٹھے دشمن کے پاس [illegible] بھی [illegible] چاہیے [illegible] خود [illegible] کا بگل [illegible] حملے میں [illegible] ملا کر تین سو [illegible] تھے۔ [illegible] میں [illegible]

[illegible] نکل [illegible]

[illegible]

[illegible] طرف سے جا کر دیکھا تو وہاں [illegible] کے لیے استعمال کرتے ہوں گے۔ میجر طارق [illegible] پر چڑھتے ہوئے نظر آئے جو شاید ایمونیشن [illegible] رہے تھے۔ میجر طارق نے مشین گن کی مدد سے ان پر فائر کیا۔ [illegible] گئے تھے۔ میجر طارق [illegible] معلوم نہیں [illegible] بعد [illegible] مر کھپ گئے یا بچ گئے۔ [illegible] بعد دشمن کی طرف سے [illegible] دست فائر آیا تو یہ سب لوگ اوٹ میں ہو [illegible] طارق نے اپنے افراد کو تین پارٹیوں میں تقسیم کیا۔ ایک پارٹی لیفٹیننٹ [illegible] کی قیادت میں دائیں طرف روانہ کیا [illegible] چکر کاٹ کر [illegible] میں [illegible] جائیں اور [illegible] وہاں سے دشمن پر حملہ کریں۔ دوسری پارٹی کو بائیں طرف سے ہو [illegible] کے عقب میں پہنچنے کی ہدایت کی۔

میجر طارق نے اپنے لیے مشکل ترین فیصلہ کیا۔ [illegible] سامنے سے دشمن [illegible] کہ وہ عقب اور اپنے بائیں سے آنے والے افراد کی طرف توجہ [illegible] سامنے سے مصروف نہ کیا جاتا تو وہ [illegible] طرف سے [illegible] بھرپور [illegible] تھے۔ میجر طارق ایک سپاہی [illegible] پہنچے [illegible] بمشکل پچاس [illegible] ہو گا۔ طارق [illegible] ہتھیار پھینکے [illegible] سے نیچے [illegible] وہ تحت [illegible] میں سے ایک [illegible] ہتھیار پھینکنے [illegible] سفید [illegible] طارق نے [illegible] وہ بھی [illegible]

[illegible] بھی [illegible]
[illegible] اور وہ چوٹی کے [illegible] سرے پر آ کر
[illegible] ہادی نے دائیں بائیں کے پتھروں
[illegible] لیکن اس دوران چوٹی کے دامن والی پارٹی کو فرصت مل
[illegible] کچھ اپنی پوزیشنوں میں چھپ گئے اور کچھ اپنے دائیں طرف
[illegible] ہوتے ہوئے مین پوزیشن کی طرف اوپر بھاگے۔ طارق خود تو [illegible]
[illegible] رہے اور سپاہی ہادی [illegible] بتایا کہ فوراً پیچھے جا کر فائر میں والی پارٹی کو کہیں
وہ [illegible] میں طرف سے [illegible] جائیں اور دشمن کو پیچھے بھاگنے نہ دیں۔ وہ چلے لیکن ان
کا [illegible] دشمن [illegible] مین پارٹی کی [illegible] میں تھا وہ تو آگے نہ جا سکے لیکن ایک این سی او
نائیک عمر دین فائر اور موو [illegible] ذریعے میجر طارق تک پہنچ گیا۔ اب وہ تین ہو گئے۔
تقریباً [illegible] منٹ کی فائرنگ کے تبادلے کے بعد نائیک عمر دین نے بتایا کہ اس کا
ایمونیشن ختم ہو گیا ہے۔ میجر طارق نے اسے ہدایت کی کہ وہ پیچھے جائے اور نئے
میگزین لے [illegible] آ گئے [illegible]۔ وہ ابھی واپس نہیں آیا تھا [illegible] سپاہی ہادی نے شکایت
[illegible] کی [illegible] کا [illegible] بلاک پھنس گیا ہے۔ اس طرح دشمن کے مقابلے میں میجر
طارق تنہا رہ گئے۔ انھوں نے فائر جاری رکھا اور [illegible] بتایا [illegible] وہ [illegible] ٹھیک
[illegible] جب پیچھے جائے اور [illegible] میجر طارق کی چیخ و پکار سے
دشمن [illegible] ہو [illegible] کا [illegible] چیخ چیخ [illegible]
[illegible] غائب [illegible] Snipe [illegible] میجر طارق [illegible] نظر رکھے [illegible]
[illegible] بعد [illegible]
[illegible] پھر [illegible] ساتھ [illegible]
[illegible] ch [illegible] مخصوص
[illegible]

[illegible] وہ فائرنگ رینج [illegible]
[illegible] رہے تھے اور میں پچیس [illegible]
[illegible] اٹھاتے۔ تو تڑ تڑ گولیاں [illegible] لگتیں۔ [illegible]
[illegible] بھی [illegible] ہوئیں لیکن اس مرد خدا نے ہمت نہیں [illegible]
[illegible] اور اسی دوران ان کی آنکھوں کے سامنے اندھیرا چھا [illegible]
ہوئے اور [illegible] آسمان اپنی جگہ بدلتے محسوس ہوئے [illegible]
[illegible] خبر نہ رہی۔ کچھ دیر بعد ہوش و حواس بحال ہوئے تو نہیں لگا جیسے [illegible]
[illegible] ہوں۔۔۔ "[illegible] میں سو گیا تھا" انھوں نے حیرت سے سوچا۔ [illegible]
[illegible] رہے تھے اور دو [illegible] دنوں سے پچھلی رات تک پوری [illegible]
[illegible] کی [illegible] نیند کو [illegible] بھی آ جاتی ہے [illegible]
تھے [illegible] سوچا۔ مشین گن [illegible] خیالات کا [illegible]
انھیں [illegible] ہو [illegible]۔ وہ تو حالت جنگ میں تھے۔
[illegible] حالت میں کیسے سو سکتا تھا؟ [illegible] بے ہوش [illegible]
[illegible] زخمی [illegible]
[illegible]

[illegible]

* * *

طویل ترین دن

[illegible]

[illegible] حضرت رشید نے ان کا استقبال کیا [illegible] سے بیٹے [illegible] اور [illegible] رت دفاع سے [illegible] سلوپ کا عمل ہوا تو [illegible] اور [illegible] کو ہدایت [illegible] انہیں مکمل [illegible] تھے۔ [illegible] ایوب نیشنل پارک [illegible] پڑ رہی تھی۔ [illegible] محمد علی۔ [illegible] اور بیٹے [illegible] انہیں [illegible]

[illegible] تھی۔ چند لمحوں بعد وہ گہری نیند سو گئے۔

* * *

[illegible]

[illegible] چند [illegible]

تھی۔ انہوں نے کہا [illegible] در پے ہیں لیکن حکومت [illegible] ملک [illegible] بدن [illegible] ہوتا جا [illegible] سے نہیں [illegible] انہوں نے کاشتکاروں [illegible] ڈیڑھ سو روپے [illegible] اس طرح [illegible] پے فی چالیس کلو [illegible] ہوگئی۔ [illegible] کا [illegible] دہ کاشتکار ہی شامل تھے۔

[illegible] بعد [illegible] مظفر سنبھ [illegible] جاتے ہوئے [illegible] اپنے [illegible] سے پوچھ [illegible] کا جواب تھا۔

[illegible] گیا۔

* * *

[illegible] گے۔

[illegible] جگایا گیا۔ غنودگی کی حالت میں انہیں [illegible] پوسٹ بھیج دیا گیا [illegible] زیادہ انتظار نہیں [illegible] پڑا۔ ان کے [illegible] تھوڑی [illegible] بعد ہی [illegible] اعظم کا طیارہ لینڈ [illegible] گیا۔ ٹیک سلیک سے [illegible] اعظم نے [illegible] افتخار کو اپنے ساتھ کار میں بیٹھنے [illegible] کہا۔ کار [illegible] طرف جاتے [illegible] اپنے [illegible] سیکرٹری سعید مہدی کی تلاش میں ادھر ادھر دیکھا [illegible] ہجوم میں گم تھے جو [illegible] اعظم کے استقبال کے لئے جمع تھا۔ چنانچہ ڈرائیور کے ساتھ [illegible] سیٹ ملٹری سیکرٹری نے سنبھال لی۔ کار [illegible] سے باہر جاتے [illegible] ہجوم [illegible] لوگوں نے نعرے لگائے۔ وزیر اعظم نے ہاتھ ہلا [illegible] وہ جانے [illegible] جلسے سے بڑے خوش نظر [illegible] رہے تھے۔ انہوں [illegible] شجاع [illegible] میں [illegible] والہانہ استقبال ہوا اور [illegible] قسمت [illegible] اعلان سے [illegible] خوش تھے۔ خاموشی کا وقفہ [illegible] اعظم [illegible] خاص معاملے [illegible]

[illegible] چاہتے تھے [illegible] اطلاعات [illegible] ملاقات [illegible] اعظم [illegible] ملاقات [illegible] تھی [illegible]

[illegible]

[illegible] صاف مکر [illegible] ہے۔

[illegible] پرانڈوسکوپ کے دوران [illegible] تھی، اپنے کانوں پر یقین [illegible] آیا۔ انہوں نے [illegible] ایک [illegible] اعظم کی طرف پوری توجہ مرکوز کرتے ہوئے کہا [illegible] معاف [illegible]

[illegible] آپ نے کیا کہا؟"

وزیر اعظم نے جو کہا تھا دہرا دیا۔ جنرل افتخار نے انہیں اپنے فیصلے پر نظر ثانی کے لئے قائل [illegible] کوشش کی لیکن ان کا فیصلہ اٹل تھا۔ جنرل افتخار نے پوچھا، "آپ نے [illegible] یا اپنے بھائی شہباز شریف سے مشورہ کیا ہے۔"

"نہیں، مشورے کا وقت گزر چکا ہے۔ انہیں بتانا بھی نہیں ہے۔ آپ [illegible]

[illegible]

[illegible] فیصلے کی وجہ پوچھ سکتا ہوں؟"

[illegible] میرے خلاف باتیں [illegible] رہے ہیں [illegible] تنقید کرتے ہوئے کہا [illegible] امن و امان کی صورت حال بہتر نہیں [illegible]

[illegible] طرف تھا جو [illegible] طرف سے [illegible] موقع [illegible] صحافیوں [illegible] تھے [illegible] بہتر بنانے [illegible] ضرورت ہے۔ انہوں نے [illegible] سلسلے میں [illegible]

[illegible] سلسلے میں [illegible] صحافیوں [illegible] ۱۹۹۹ [illegible]

[illegible] حکومت [illegible] سے بہتر [illegible]

[illegible] شخصیت سے [illegible] ایسے موضوع [illegible] کا دور کا تعلق بھی نہیں ہوتا۔ [illegible] بات کہلوائیں جس سے ان [illegible] مضمرات [illegible] سے آگاہی ہوتی ہے۔ [illegible] جاتی ہے جب ان سے [illegible] مشتغل تھے اور ان [illegible] تھے۔

[illegible] حکومت [illegible] معاملات وابستہ بنانے [illegible]

[illegible]

[illegible] لیفٹیننٹ [illegible] علی قلی خان [illegible] تھے۔ ان [illegible] سے سینئر تھے۔ [illegible] مستعفی [illegible] میں فوج چھوڑنے کا فیصلہ [illegible] ساتھ پاس آؤٹ ہوئے تھے۔ [illegible] خوش قسمت [illegible] علی قلی خان سینڈہرسٹ [illegible] کے لیے منتخب [illegible] گئے [illegible] میں مکمل کی۔ شبیر شریف شہید [illegible] افسر تھے [illegible] لیے سب سے سینئر [illegible] ہوتی ہے۔ [illegible] شمشیر [illegible] حاصل [illegible] پاس آؤٹ ہوئے [illegible] بعد [illegible] سپاہی ہوئے۔ [illegible] سے [illegible] ۱۹۶۵ [illegible] جنگ میں [illegible] شجاعت پر [illegible] ستارہ [illegible]

[illegible] سے شدید حمید [illegible] تو ان سے متعلق [illegible] ان کا جو [illegible] نے [illegible] مقرر لے گئے۔ جب [illegible] ل مشرف [illegible] چیرمین [illegible] ف [illegible] اضافی چارج [illegible] گیا تو [illegible] مرل فصیح بخاری نے مستعفی تھا [illegible] سل بس [illegible] ریٹائرمنٹ پر وزیراعظم نواز شریف نے اپنے [illegible] اختیارات [illegible] تے ہوئے [illegible] شل پرویز مہدی قریشی کو پاک فضائیہ کا نیا [illegible] مقرر [illegible] تھا۔ [illegible] اعظم نواز شریف کے لئے یہ کوئی نیا تجربہ نہیں تھا۔ انہوں نے [illegible] خفگی سے کہا

میں نے اس معاملے پر کافی سوچ بچار کی ہے۔ اس میں تاخیر کی گنجائش نہیں ہے۔ [illegible] آپ نوٹیفکیشن جاری [illegible] یں۔

[illegible] اعظم کو اپنے [illegible] میں [illegible] افتخار نے بڑی ملائمت سے کہا [illegible] نوٹیفکیشن جاری [illegible] سے پہلے ضروری ہے کہ انہیں اس بارے میں تحریری احکامات دیے جائیں۔ اس وقت تک وہ پرائم منسٹر ہاؤس پہنچ چکے تھے۔ گاڑی سے نکلتے ہوئے وزیراعظم نے اپنے ملٹری سیکرٹری سے کہا کہ وہ جنرل افتخار کو تحریری حکم دے دیں۔ پرائم منسٹر ہاؤس کی سیڑھیاں چڑھتے ہوئے وزیراعظم نے ایک کمرے کی طرف اشارہ [illegible] ہوئے [illegible] افتخار سے [illegible] وہ وہاں تشریف رکھیں [illegible] سے [illegible] اعظم نے اپنے دفتر کی طرف جاتے ہوئے [illegible] بھائی شہباز شریف اور چوہدری [illegible] سے [illegible] ملاقات کے منتظر تھے۔ [illegible] میں ہے۔ [illegible] معا[illegible] چاہتے تھے۔

[illegible] افتخار [illegible] تھے۔ وہ [illegible] ساتھ [illegible] بیٹھے [illegible] اپنے [illegible] سے

[illegible] ہے۔

[illegible] ہوگا جب اس وقت [illegible] الدین کو وزیراعظم سے ملٹری سیکرٹری [illegible] جاوید [illegible] طرف [illegible] ہوئی۔ انہیں بتایا گیا کہ وزیراعظم فوری طور پر ان سے ملنا چاہتے [illegible] ضیاء الدین کا پہلے ہی سے پرائم منسٹر ہاؤس جانے کا ارادہ تھا [illegible] شہباز شریف نے دوپہر کو فون پر ان سے رابطہ کیا تھا اور انہیں پرائم منسٹر [illegible] کی دعوت دی تھی۔ وہ پنجاب میں امن و امان کی صورت حال کے بارے میں تبادلہ خیال کرنا چاہتے تھے۔ ان کا چھ بجے ملنے کا پروگرام تھا۔ وزیراعظم کے بلاوے [illegible] بعد جنرل ضیاء الدین نے ذرا پہلے جانے کا فیصلہ کیا۔

[illegible] منسٹر ہاؤس پہنچنے پر انہیں بتایا گیا کہ جنرل مشرف کو برطرف [illegible] چیف آف [illegible] سٹاف مقرر کیا جا رہا ہے۔ وزیراعظم نواز شریف نے جنرل ضیاء [illegible] کی موجودگی ہی میں وہ فائل منگوائی جس میں مشرف کی برطرفی اور [illegible] تقرری کے احکامات موجود تھے۔ انہوں نے چند لمحے [illegible] ضیاء الدین [illegible] اور [illegible] کو انتظار کرنے کو [illegible] اور خود صدر پاکستان [illegible] کی طرف چلے گئے۔

[illegible] ضیاء الدین کو بطور چیف آف [illegible] سٹاف اپنی تقرری کی قطعاً کوئی امید نہیں تھی۔ [illegible] منٹ میں [illegible] چھ ماہ باقی تھے اور وہ پوری سنجیدگی سے [illegible] کے بعد کی مصروفیت کی تلاش میں تھے۔ [illegible] منٹ کے بعد ضرور نہیں [illegible] ت ہو۔ جو شخص [illegible] کی طرح مصروف تھا [illegible] کا خدشہ [illegible] صلاحیت [illegible] ہے۔ [illegible] معروف [illegible] تھی

[illegible] گاؤں [illegible] ٹ میں
[illegible] ہوئے پ انہوں ے تین انجینئر
[illegible] نہیں [illegible] ج میں سٹاف اپوائنٹمنٹ پر کام رتا
[illegible] دوسروں [illegible] کام کی نگرانی [illegible] نا ہوتی ہے، ان کے کام
[illegible] مختلف یونٹوں کی مشقوں میں [illegible] بطے کے فرائض انجام
[illegible] فیصلوں پر عمل درآمد [illegible] وانا ہوتا ہے۔ جبکہ کمانڈار کی
[illegible] کام [illegible] ذمہ داری اٹھانی پڑتی ہے چاہے وہ کام آپ کی مرضی
[illegible] ے پوچھے بغیر [illegible] فعال اور مستعد کمانڈر ایسا موثر نظام وضع کرتے
[illegible] صامند [illegible] کے بغیر وئی کام نہ ہو۔ کمان پر رہنے کے فائدے بھی بہت
[illegible] بہت ملتی ہیں و سب سے بڑی بات غلبہ، برتری، حاکمیت۔ حاکیت
بہت ہے۔ ا [illegible] س مدہوش ہو جاتا ہے لیکن اس میں مشکلات بھی بہت ہیں۔
[illegible] کے ماتحت لوگوں میں وئی بھی، کہیں، کوئی حرکت [illegible] ے، اس کی ذمہ داری آپ
اٹھانا پ[illegible] ہے۔ انگر[illegible]ی کا ایک محاورہ ہے کہ فتح کے سرپرست بہتیرے لیکن
شکست [illegible] ہوتی ہے۔ یہ محاورہ اس وقت لاگو نہیں ہوتا جب آپ کمان پ ہوں۔
خوشگو[illegible] وقعات لی [illegible] مہ دا[illegible] ں بھی آپ [illegible] قبوں [illegible] ہوتی ہے۔ فوج میں جب پیشہ
نہ[illegible]ت و۔ وا[illegible] و[illegible]اتی مفادات [illegible] یا دلیں تھے تو یہ 'فعال' افسر بھی تھے
جو یونٹ [illegible] وقت [illegible] کمانڈ [illegible] تھے اعلیٰ عہدے پر [illegible] قی پ[illegible] لے [illegible]
ے ضہ [illegible] تھا [illegible] یک لیفٹیننٹ [illegible] سے [illegible] تین ماہ [illegible] یونٹ [illegible] نڈ
[illegible] نڈ پ[illegible] حاصل [illegible] تھا [illegible] سے یونٹ [illegible] نڈ [illegible]
[illegible] تھے [illegible]
[illegible] جو [illegible] لیفٹیننٹ [illegible]
[illegible] سے قل [illegible]

[illegible] پر ترقی ے لیے [illegible] تو بھی نہیں [illegible] یا جا ے گا۔
[illegible] ضیاء نے تین بٹالین کمان ییں [illegible] انجینئر [illegible] بٹالین [illegible] بھی
[illegible] انفنٹری بٹالین یا ٹینکوں کی آرمر رجمنٹ عام طور پر [illegible] ہو[illegible]
[illegible] بٹالین کی کمپنیاں دور دور بکھر[illegible] ہوتی ہیں اور مختلف علاقوں میں کام
[illegible] لیفٹیننٹ کرنل ضیاء نے کامیابی سے تین انجینئرز بٹالین کمانڈ کیں۔
[illegible] کے اختتام پر انہیں سعودی عرب بھیجنے کے لئے منتخب [illegible] گیا۔ وہاں بھی نہیں
[illegible] بٹالین کی کمانڈ ملی۔ وہ ایک مستعد اور موثر کمانڈ[illegible] تھے، ڈسپلن کی پابندی
[illegible] و لے۔ [illegible] گو تھے، لایعنی باتوں سے مجتنب۔ انہی خوبیوں کی وجہ سے انہیں بھی
[illegible] مشکل پیش نہیں آئی۔ سعودی عرب سے واپسی پر وہ کمانڈ اینڈ سٹاف کالج [illegible]
[illegible] تعینات ہوئے۔ ایک اور مشکل کام مستقبل کے بریگیڈیئروں اور [illegible]
[illegible] جانے [illegible] لئے خود بھی وسیع مطالعہ [illegible] پڑتا ہے۔ انہوں نے سخت محنت کی [illegible]
[illegible] قابلیت کا لوہا منوالیا۔ ۱۹۸۲ء سے ۱۹۸۴ء تک وہ سینئر انسٹرکٹر رہے۔ ۱۹۸۶ء میں
[illegible] نیشنل [illegible] یفنس کالج سے وار کورس مکمل کیا اور اوّل پوزیشن حاصل کی۔ [illegible]
[illegible] قت [illegible] یگیڈیئر تھے [illegible] ور ان کے اساتذہ میں شامل تھے۔ [illegible] یگیڈیئر [illegible]
[illegible] ے ۱۹۸۸ء میں سیالکوٹ میں ۱۱۵ بریگیڈ کی کمان کی۔ پھر وہ منگلا
[illegible] نڈ [illegible] تعینات ہوئے [illegible] کمان [illegible] ن کی شخصیت کا حصہ
تھی [illegible] بعد [illegible] وہ چیف [illegible] ف [illegible] ی سٹاف جنرل اسلم بیگ کے پرنسپل سیکرٹری
[illegible] عہدے پر ترقی پائے [illegible] بعد انہوں [illegible] ہور میں ایک
[illegible] یک انجینئر کے [illegible] یہ منفرد اعزاز تھا۔ ۱۹۹۳ء سے
[illegible] سیٹ [illegible] یولپمنٹ [illegible] ریٹ [illegible] یکٹر جنرل
[illegible] ر کی کمان [illegible] اور پھر وہ پاک فوج [illegible] یڈ
[illegible] ۹۹۹ [illegible] سیں حلف [illegible] ین تنظیم [illegible] لی

[illegible] تھے، [illegible]

[illegible] اہلیت موجود [illegible]
[illegible] پہلے ۱۹ اکتوبر کو وزیراعظم نواز
[illegible] کی [illegible] خواست [illegible] (ان دنوں آئی
[illegible] وزیراعظم کے ہاتھ میں ہوتی
[illegible] نے بتایا کہ فوجی فرٹیلائزر کے چیرمین کا
[illegible] جنرل مشرف سے درخواست کی تھی۔
[illegible] جائے وزیراعظم نے وعدہ کیا کہ وہ
[illegible] سے بات کریں گے اور امید ہے کہ ان کا کام ہو
[illegible] آفیسرز میس میں جنرل ضیاء کے کورس میٹ افسروں
[illegible] ضیاء نے اپنے ریٹائرڈ دوستوں کو بتایا کہ بہت جلد وہ
[illegible]

[illegible] اعظم نواز شریف نے جنرل ضیاء کو فون کر کے بتایا کہ وہ
[illegible] سے دبئی جا رہے ہیں۔ [illegible] ضیاء [illegible] کے ساتھ چلیں اور راستے میں
کشمیر اور افغانستان کی صورت حال پر بریفنگ دیں۔ جنرل ضیاء ان کے ساتھ ہو
[illegible] راستے میں نہیں پتہ چلا کہ حکومت دبئی کے ساڑھے چار سو ملین [illegible]
مختلف بنکوں میں [illegible] اور وہ [illegible] نکالنا چاہتے ہیں [illegible] اعظم
[illegible] تھا [illegible] یہ رقم نکلوائیں۔ [illegible] بات مان لی گئی۔ راستے میں حسب
[illegible] اعظم [illegible] افغانستان [illegible] صورت حال پر بریفنگ دی۔
[illegible] کا جنرل ضیاء [illegible]
[illegible] دکھائی [illegible]
[illegible] بھی [illegible] اعظم [illegible] تھے۔

[illegible] ساتھ جانے کا کیا مقصد تھا۔

[illegible] میں [illegible] واقعات [illegible] تھے [illegible]
[illegible] بعد [illegible] وہ ساتھ [illegible] تھے
تھے۔ جنرل مشرف کی [illegible] اور نئے چیف [illegible]
احکامات پہلے ہی قانون کے عین مطابق تھے۔ [illegible]
[illegible] جو زعطا [illegible] تھی

[illegible] انتظار [illegible] میں بیٹھے انتظار [illegible] رہے تھے۔ وہ مسلسل [illegible]
[illegible] خستہ حالی میں سگریٹ نوشی ختم [illegible]
[illegible] بھی تو وہ [illegible] میں آ گئے۔ ہر طرف خاموشی چھائی ہوئی تھی۔
میں ٹہلنے لگے۔ [illegible] ان کا [illegible] تھا۔ [illegible]
کا [illegible] تھا۔ انہوں نے جھانکا تو اس شخص نامی [illegible] بیٹھا نظر
[illegible] میں شامل ہو گئے [illegible] یہ صاحب [illegible] میجر [illegible]
تھے۔ [illegible] کان [illegible] میں [illegible] رہے اور [illegible] تھے۔
اپنے بعد لیفٹیننٹ جنرل طارق [illegible] تھے۔
[illegible] تھے۔ وہ اپنی مدت [illegible] پوری
[illegible] تھے [illegible]
[illegible] تھا [illegible] کا [illegible]
[illegible] ۱۳ [illegible] ۱۹۹۹ [illegible] ہو چکا [illegible] سرکاری ونیپیشن میں
[illegible] کا سبب [illegible] طارق [illegible] سے
[illegible] مشہور کی تھی [illegible]
[illegible] تھی [illegible] جنرل [illegible] صحافیوں [illegible]
[illegible] طارق کا انکشاف

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں www.iqbalkalmati.blogspot.com

[illegible]

[illegible] نے اے تھے۔

[illegible] تھے [illegible] دے سے قدموں [illegible]

[illegible] اعظم [illegible]

[illegible] میں داخل ہوئے جب سب نے نشستیں [illegible]

[illegible] سعید مہدی نے اعلان [illegible] وزیراعظم نے جنرل

[illegible] نیا چیف آف [illegible] کی سٹاف مقرر کیا ہے۔

[illegible] مبارکباد دی۔ وہ وردی میں ملبوس تھے [illegible]

[illegible] ضرورت تھی۔ وزیراعظم کے ملٹری سیکر [illegible]

[illegible] سے ایک پھولوں [illegible] اور جنرل ضیاالدین [illegible]

[illegible] میں [illegible] چیف [illegible] سٹاف [illegible]

[illegible] پہلے [illegible] عہدہ [illegible] [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] اختیار [illegible]

[illegible] بھی [illegible] ت اعلیٰ سے مستعفی ہو [illegible]

[illegible] میں ملک [illegible]

[illegible] شریف [illegible] آپ یہاں [illegible] علی خان [illegible] خدا حافظ [illegible]

[illegible] نہیں بتایا [illegible]

[illegible] جام [illegible]

[illegible] جات ملنے [illegible]

[illegible] سے رفتار بڑھا [illegible] افتخار [illegible]

جلد نہیں۔ وہ رفتار [illegible] اپنے [illegible]

[illegible] جب پہنچنے کے بعد [illegible] اعظم [illegible]

[illegible] فون [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں www.iqbalkalmati.blogspot.com

[illegible] وہ جو سانحہ کارگل [illegible] نہیں کورٹ [illegible] پڑے گا۔ ان کا تحفظ بھی ممکن تھا جب [illegible] تھے، بحفاظت [illegible] اجائیں اور بطور چیف [illegible] بھارت میں [illegible] پر سانحہ کارگل [illegible] تحقیقات [illegible] بھیج دیے گئے تھے۔ [illegible] کنٹرول [illegible] [illegible] اطلاع [illegible] پر بر طرف [illegible] دیا گیا تھا۔

* * *

[illegible]

* * *

[illegible] میں [illegible] نیشنل [illegible] محمود گالف کھیل رہے تھے جب انہیں [illegible] چھوڑ [illegible] جنرل محمود [illegible] کا پیغام [illegible] جنرل مشرف [illegible] نہیں۔ [illegible]

[illegible] بعد جنرل محمود [illegible] تھے۔ [illegible] لیفٹیننٹ [illegible]

[illegible]

[illegible] الت مرحب

[illegible] بعد انہیں [illegible]
[illegible] جنرل بنا دیا گیا ہے اور [illegible]
[illegible] جنرل عثمانی کو ہدایت دی [illegible]
[illegible] پورے پروٹوکول کے ساتھ [illegible]
[illegible] ملٹری سٹاف اپنے لیے [illegible]
[illegible] ہوں۔ ہدایت تھی کہ پرائم منسٹر ہاؤس سے ایک
[illegible] ملٹری سیکرٹری بریگیڈیئر جاوید فون پر تھے۔ انہوں
[illegible] کسی قسم کا پروٹوکول دینے کی ضرورت نہیں [illegible]
[illegible] جائے۔ جنرل عثمانی کو ہر صورت میں [illegible] پورٹ
[illegible] تھا۔ [illegible] چکے تھے۔ [illegible] پورٹ روانہ ہو گئے۔

جب وہ [illegible] میں تھے تو انہیں [illegible] محمود [illegible] طرف سے پھر ٹیلیفون آیا۔ [illegible]
[illegible] پوچھا۔ انہوں نے [illegible] اب تک [illegible] اقدامات کیے ہیں۔ کچھ بھی نہیں۔ وہ جنرل
[illegible] کے اور ان کے مقدر کے فیصلے کے انتظار میں تھے۔ اس [illegible]
[illegible] بعد [illegible] نے [illegible] تھے [illegible] نے [illegible] پنڈی میں کارروائی [illegible]
[illegible] عثمانی نے [illegible] افسر کمانڈنگ میجر [illegible]
[illegible] پورٹ پہنچیں اپنے [illegible]
[illegible] میں [illegible] یوسف [illegible] چارج سنبھال [illegible] بات [illegible]
[illegible] پورٹ پہنچنے پر [illegible] مظفر عثمانی [illegible]
[illegible]
[illegible] اپنے نائب [illegible]
[illegible] میں شامل تھا۔

[illegible] فوجی دستے بھی [illegible] پورٹ [illegible] موجود [illegible]
[illegible] سنبھالنے [illegible] کوشش [illegible] پولیس اور فوج میں جھڑپ [illegible]
[illegible] وقت فوجی دستے [illegible] پورٹ پر موجود نہیں تھے۔ جنرل عثمانی نے
[illegible] دوبارہ میجر جنرل افتخار سے رابطہ کیا اور انہیں جلد [illegible]
[illegible] ہدایت کی [illegible] کے فوراً بعد وہ [illegible] پورٹ پہنچ گئے اور انہوں نے خود
[illegible] ٹاور کا انتظام سنبھال لیا۔ [illegible] یوسف عباس [illegible]
ہدایت ملی ہے کہ وہ جنرل مشرف کا جہاز نواب شاہ بھجوا دیں۔ جنرل [illegible]
[illegible] کنٹرول پر رہا [illegible] ہدایت [illegible] وہ پائلٹ سے [illegible]
[illegible] شاہ جنرل افتخار [illegible] سٹاف آفیسر نے جنرل عثمانی [illegible]
اطلاع [illegible] کہ طیارے کو نواب شاہ بھیجنے کی ہدایات دی گئی ہیں۔ جنرل عثمانی [illegible]
[illegible] ہی حیدرآباد اور نواب شاہ [illegible] کا معائنہ [illegible] آئے تھے [illegible]
معلوم تھا [illegible] یونٹ یہاں مقیم [illegible] انہوں نے [illegible]
[illegible] ٹیلیفون [illegible] سے [illegible] افسر سے رابطہ کیا [illegible] انہیں [illegible]
[illegible] نواب شاہ پہنچیں [illegible] پورٹ [illegible] سنبھالیں [illegible]
[illegible] کا انتظام [illegible] دونوں طور [illegible] پورٹ روانہ ہو گئے۔ [illegible]
[illegible] سے چھٹے [illegible] ان کا بروقت [illegible] پورٹ پہنچنا محال تھا۔ [illegible]
[illegible] چل چکی تھی اور نہیں علم تھا [illegible]
[illegible] کا [illegible]
[illegible] پورٹ [illegible] تھا۔ بہانہ یہ تھا کہ [illegible] میں [illegible]
[illegible] ۸ [illegible] ۱۹۹۹ [illegible] میں [illegible]
[illegible] تھی [illegible] ۱۲ [illegible] ۱۹۹۹ [illegible]
[illegible] پورٹ پر موجود ہونا چاہیے۔ [illegible]

[illegible] میں لگا

[illegible] ے جواب [illegible] عیب [illegible] تبھی مکمل ہو [illegible] ہے [illegible] موحر [illegible] جائے کیونکہ میزائل اوپ [illegible] چوہے گھنٹے درکار ہوں گے۔ [illegible] جہاز [illegible] روانگی یک بجے تک موخر ہو جا [illegible] یے کا [illegible] کا۔

[illegible] کا حملہ [illegible] سے آنے والی پرواز پی۔ کے ۸۰۵ [illegible] ے [illegible] تھا۔

[illegible] انٹیلیجنس [illegible] پوسٹ [illegible] میجر [illegible] الفتی [illegible] رابطہ [illegible] اور طلاب [illegible] افسر و ہدایت دے چکے تھے [illegible] ت [illegible] حسب [illegible] حسین سے ان کی بات ہوئی تو پتہ [illegible] ابھی [illegible] مدت [illegible] تھی انہوں نے بتایا [illegible] تنا یدھر موجو [illegible] او [illegible] کا خطر [illegible] تھے [illegible] سب ساہ [illegible] ے تھے [illegible] ل الفتا [illegible] ش [illegible] پ [illegible] یف [illegible] میں [illegible]

[illegible] جہاز [illegible] پی ائرپورٹ پر [illegible] صن [illegible]

[illegible] کل فلائیٹ میں پچاس بچے بھی تھے جن کا [illegible] چلنے والے سکولوں سے تھا۔ [illegible] کا تعلق پاکستان [illegible] طبقہ [illegible] کے سابق پٹھان اور تحریک انصاف [illegible] چیرمین [illegible] ان [illegible] میں شامل تھا۔ [illegible] ان بچوں اور ان کے ہمراہ اساتذہ کا تعلق امر[illegible] منی [illegible] سوئٹزرلینڈ، سپین، جنوبی افریقہ، جاپان، وریا اور پا [illegible] ۲۳ طلبہ اور ان کے تین [illegible] تذہ کا تعلق [illegible] مریکن سکول لاہور سے تھا۔ ۲۰ [illegible] ہمراہ چار اسا[illegible] انٹرنیشنل سکول [illegible] سے متعلق تھے۔ طلبہ کے یہ [illegible] کے سکولوں [illegible] ایسوسی ایشن کے زیر اہتمام [illegible] مقابلوں میں شرکت [illegible] لیے تھے اور [illegible] نے سونے کے تمغے اور ٹرافی جیت [illegible] ے تھے۔ وہ [illegible] مشرف [illegible] لے [illegible] سے آٹوگراف لیتے [illegible] ہے۔

[illegible] رے پر رکا، انجن بند ہوئے [illegible] صیاں لگائی گئیں، دروازے کھولے [illegible] پہلے جو جہاز سے نمودار ہوئے، جنرل مشرف تھے۔ انہوں [illegible] مظفر [illegible] عثمانی [illegible] تین مسلح افسر [illegible] کے ساتھ [illegible] ے تھے۔ وہ [illegible] انہیں سیلوٹ [illegible] ہاتھ [illegible] ت [illegible] تھے۔ انہوں نے جنرل عثمانی [illegible] بھی [illegible] سکتی ہیں [illegible] عثمانی [illegible] ت میں جواب [illegible] فسر [illegible] ظفر [illegible] ہدایت [illegible] میں [illegible] شرف [illegible] پی [illegible] میں

[illegible]

[illegible] جائے' [illegible]

[illegible] اور [illegible] بے فکر رہیں کہ حالات [illegible] اپنی گاڑی میں بیٹھے۔ [illegible] ل عثمانی نے [illegible] ہیڈکوارٹر کی طرف روانہ ہوئے تو گاڑی [illegible] راستے میں جنرل عثمانی نے چیف آف [illegible] سے رابطہ کیا اور انہیں بتایا کہ جنرل مشرف [illegible]

[illegible] اس کی تفصیلات پریس میں آچکی ہیں انہیں [illegible] نہیں۔ ۱۰ کور کمانڈر جنرل محمود اور وائس چیف آف آرمی سٹاف [illegible] احمد جان اور [illegible] نے جنرل ضیاء الدین کو حراست میں لیتے ہوئے [illegible] پرویز مشرف ابھی بھی چیف آف آرمی سٹاف ہیں' جنرل ضیاء الدین کو [illegible] کی میس [illegible] میگزین میں لے جایا گیا جہاں وہ ۶۶۰ دنوں تک قید تنہائی [illegible] اور اس دوران ان کا بیرونی [illegible] سے کوئی رابطہ نہ رہا۔ پانچ مہینوں تک [illegible] دیا گیا نہ سالہ ریڈیو نہ ٹیلی ویژن۔ پانچ ماہ کے بعد ان کی اہلیہ اور [illegible] سے ملنے کی اجازت دی گئی۔

◆◆

پنڈی

[illegible] گئے تھے [illegible] نہیں [illegible]

[illegible] کی طرف سے [illegible] میں [illegible] دستوں کے پرامن ہونے [illegible] ے میں ہے۔

"[illegible] کیا؟' شہباز شریف نے پوچھا۔ جنرل افتخار کو معلوم تھا لیکن [illegible] نہیں دیا۔ شہباز شریف نے ان سے کہا کہ وہ معلوم کر کے بتائیں [illegible] اس میں طویل عرصے تک رابطہ منقطع رہا تھا۔ پاکستان کے منتخب [illegible] کے خاندان کے ساتھ جو سلوک کیا گیا وہ ایک [illegible] ہمارے [illegible] جانے تک جاری ہے۔ راقم الحروف نے جب نواز شریف سے لندن آفس میں ملاقات کے دوران ۱۲ اکتوبر کے واقعات [illegible] واقعات [illegible] فقرے میں [illegible] جب سورج نکلا تو [illegible] تھے [illegible] غروب ہوا تو ہم پابند سلاسل تھے"

◆◆

چکی

راقم الحروف نے دو سال [illegible] اپنی [illegible] کی حیثیت [illegible] بعید [illegible] ملنے کے فرائض انجام دے [illegible] کی غیر ملکی دورے [illegible] کے بعد وہ اسلام آباد چلے جاتے اور [illegible] میں [illegible] فتح [illegible] بھی [illegible] تھے [illegible] مقرر [illegible]

[illegible] حامول ہو۔

[illegible] افسر [illegible] ابطے [illegible] کوشش کی لیکن تچھ

[illegible] ل رہے تھے۔ [illegible] ور کمانڈر [illegible] رہائش

[illegible] رابطہ [illegible] ے پر پتہ چلا [illegible] کور [illegible] جنرل مشرف کو پینے [illegible]

[illegible] جیپ پکڑی اور آرمی ہاؤس پہنچے جہاں جنرل پرویز مشرف کی

[illegible] دو فسر موجود تھے لیکن [illegible] کو خبر نہ تھی [illegible] ہو رہا ہے۔ ہم [illegible]

[illegible] تھے جب گاڑیاں [illegible] کی آوازیں آئیں۔ ہم [illegible] آئے تو دیکھا

[illegible] کی اہلیہ تو موجود ہیں لیکن خود جنرل مشرف نہیں ہیں۔ پوچھنے پر پتہ

چلا [illegible] ہیڈ کو [illegible] چلے گئے ہیں۔ ہم تیزی سے دفتر پہنچے۔ سیکورٹی سخت [illegible] دی گئی

تھی اور فوجی [illegible] تے ہیڈ کوارٹر کے اندر بھی موجود تھے۔ ہم چیف آف سٹاف بریگیڈیئر

طارق [illegible] کمیل سے دفتر پہنچے جو اندرون ملک اور بیرون ملک سے آنے والی مسلسل ٹیلی

فون کالوں میں الجھے ہوئے تھے۔

[illegible] ایک شریف النفس [illegible] نسان ہیں۔ پورے سکون اور تحمل سے معاملات [illegible]

طرح نمٹا [illegible] ہے تھے جیسے معمول [illegible] کام میں مصروف ہوں۔ ہماری غیر حاضری [illegible]

وہ قدرے برہم ہوئے [illegible] جب [illegible] ہم [illegible] کی باد [illegible] میں تھے جہاں

چیف عام طور پر [illegible] تے ہیں وہ ٹھنڈے پڑے۔ انہوں [illegible] بتایا [illegible]

قوم سے خطاب [illegible] نا چاہتے ہیں [illegible] ے لئے تقریر لکھنا تھی ہم چونکہ [illegible]

سے تھے اس لئے پنجاب [illegible] ہوئے یک میجر [illegible] تقریر لکھنے [illegible] یا

تھا۔ ہمیں [illegible] ان سے [illegible] تھ بیٹھ [illegible] لکھنے میں [illegible]

[illegible] ہم سے [illegible] معذرت چاہ [illegible] طریقہ کا [illegible]

[illegible] بیٹھ [illegible] لوٹ [illegible] مجو [illegible]

سب تک [illegible] صاحب [illegible] ہمیں [illegible] کا تھا [illegible]

[illegible] ل۔

[illegible] ٹیلیویژن کو [illegible] یہ [illegible]

[illegible] سے درخواست کی [illegible] یارڈ [illegible] یہ

[illegible] پہنچادیں [illegible] نے لہجے سے اندازہ [illegible] انہوں نے مجھے [illegible]

[illegible] ہے۔ انہوں نے [illegible] ٹیلیویژن سٹیشن [illegible] فوجیوں نے گھیرے [illegible]

[illegible] ہاں تو [illegible] چڑیا بھی پر نہیں [illegible] ستی [illegible] انہوں نے درخواست کی [illegible]

[illegible] میں [illegible] کی حالت [illegible] مدد [illegible] اور [illegible]

[illegible] میں [illegible] لہجے [illegible] سے اندازہ ہوا [illegible] نکل [illegible]

[illegible] جیپ پکڑی [illegible] ٹی وی سٹیشن روانہ ہو گئے [illegible] جب [illegible] سٹیشن پہنچے

[illegible] لوگ [illegible] کپڑوں میں ملبوس تھے اور فوجی ہمیں ٹی وی سٹیشن میں [illegible]

[illegible] سکتے تھے۔ ہم نے جیبوں میں [illegible] فوجی شناختی کارڈ ڈھونڈنے کی کوشش کی۔

[illegible] وقت نہیں تھا [illegible] واپس جا [illegible] وردی پہنتے یا شناختی کارڈ لے [illegible] ہم

[illegible] رہا۔ [illegible] سٹیشن پہنچے تو [illegible] بند تھے [illegible] ہم نے

[illegible] کی وردی کا [illegible] جیبوں [illegible]

[illegible] تھا۔ [illegible] ہمیں سیلوٹ [illegible] جب ہم

[illegible] پہنچے [illegible] اور [illegible]

[illegible] تھا [illegible] پہنچنے والی ہے۔ انہوں نے ہمیں [illegible]

[illegible] پوچھا [illegible] تھے

[illegible] تھے

[illegible]

[illegible] حفاظت [illegible]

[illegible] تک پہنچ

[illegible] ہم نے اپنے انتخابات [illegible]

[illegible] نہیں [illegible] جائے۔

[illegible] میں [illegible] طرف [illegible]

[illegible] فون [illegible] سے پہلے پہلے اس [illegible]

[illegible]

[illegible] کی سے مشورہ [illegible] تھا۔ [illegible]

[illegible] جج ایڈووکیٹ جنرل [illegible]

[illegible] ملتے تھے۔ [illegible] میں مثال [illegible] چیف [illegible]

[illegible] وہ صدر کا عہدہ منصب ہیں۔

شاید اب بھی ایسا ہو جائے' ہم نے سوچا۔

[illegible] چیف [illegible] سوچ سمجھ کر فیصلہ [illegible] کا موقع۔ [illegible]

[illegible] چھوڑ [illegible] اپنے [illegible] اور [illegible]
[illegible] وہ [illegible] ایک [illegible] میں چلے گئے۔ یہ [illegible]
[illegible] سے نشر [illegible] سب کے لئے بہت سی تبدیلیوں [illegible]
[illegible] وہ [illegible] جو ہمارے ذہن میں کلبلا رہے تھے اور [illegible]
[illegible] جیسے تھے، [illegible] میں [illegible] کے لئے بھی تبدیلیوں کی ضرورت [illegible]

سیدھے [illegible] دم میں گئے جہاں [illegible] مشرف دوسرے [illegible]
[illegible] تھے۔ [illegible] عثمانی نے تمام کور کمانڈروں سے جنرل مشرف [illegible]
[illegible] تب تک وہ اپنی [illegible] سے قائم [illegible] چکے تھے۔ اس سے
پہلے [illegible] میں بھی کور [illegible] حکومت کی تبدیلی کا [illegible] نہیں [illegible] تھا۔ اس
سے پہلے یہ ہمیشہ [illegible] کور کا "استحقاق" نہیں رہا تھا اور اسی لئے "ہنگامی صورت حال" میں
متوقع [illegible] میں [illegible] ہوئے اس کے [illegible] کا بڑی احتیاط سے انتخاب کیا جاتا
ہے۔ [illegible] عثمانی [illegible] ہونا چاہئے تھا جنہوں نے مشکل وقت
میں [illegible] چیف [illegible] کی سٹاف سے "چیف [illegible]" یعنی سیاہ و سفید [illegible]
[illegible] میں [illegible] اقتدار [illegible] اپنے [illegible] ہوتے ہیں۔ [illegible] جاتا ہے
[illegible] سب سے پہلے [illegible] اپنے [illegible] سے [illegible] عثمانی
پہلے [illegible] چیف [illegible] سٹاف کا [illegible] سے ہٹا [illegible]

[illegible]

[illegible] جاننا چاہتے تھے کہ ہمارے [illegible]
[illegible] اکٹھے بیٹھ جائیں [illegible] ایک [illegible]
[illegible] جنرل عثمانی اور ہم خود تھے۔ جنرل عثمانی [illegible] انہوں نے
[illegible] بات [illegible] انہوں نے بھی [illegible] صاد کیا

* * *

[illegible]

[illegible] اپنے [illegible] پہنچ چکے تھے۔ [illegible]
[illegible] میں [illegible] جوائنٹ سیل [illegible] میجر [illegible]
تھے [illegible] بھی [illegible] انہوں نے اپنے [illegible]

[illegible]

[illegible] نہیں [illegible] بھی [illegible] ٹیلی جنس میجر [illegible] رہائش گاہ سے فوجی [illegible] بعد [illegible] افتخار سے جاتے [illegible] اجازت [illegible]

[illegible] معلوم ہے [illegible] ج ی [illegible] پ [illegible] انڈوسکوپی ہوئی [illegible] آپ کھانا کھا [illegible] جائیں گے جنرل [illegible] وقت بھی میسر تھے۔ اس کے بعد [illegible] سے واپس گئے۔

◆

[illegible]

[illegible] لیفٹیننٹ [illegible] حسین [illegible] پنجاب سے [illegible]

[illegible]

[illegible] جب اس نے [illegible] دفتر میں آجائیں [illegible]

[illegible] مشرف سے [illegible] واقعات کا احتساب [illegible] لہجے میں [illegible] سوالیہ نظر [illegible] کی طرف دیکھتے [illegible] اشاروں [illegible]

[illegible]

* * *

[illegible]

* * *

اختتامیہ

[illegible]

[illegible] ہو جاتا [illegible] سے مشکوک [illegible]

[illegible] پریشن سے لے انتہائی [illegible]
[illegible] گلی چوں [illegible] صرف [illegible]
[illegible] میں [illegible] ہوا تو [illegible]
[illegible] کا [illegible]
[illegible] ہے۔

[illegible] تھے [illegible] مقصد حاصل [illegible]

[illegible]

[illegible] میں تھی جنہیں [illegible] تھا [illegible]
جائے۔ چنانچہ [illegible]
[illegible] منظوری حاصل کیے بغیر [illegible] گیا تھا۔
[illegible] بھارتی [illegible] منصب سے [illegible] خاصی [illegible]
غیر ملکی [illegible] سے ملی۔ [illegible] کا [illegible] ۱۹۹۹
جب [illegible] انتظامیہ سے تفصیلات جاننے [illegible] گیا۔ پھر بھی اصل
حقیقی صورت حال چھپاتے ہوئے خوشنما تصویر پیش کی گئی۔ یہ وہ وقت تھا
[illegible] ہو چکی تھی [illegible]
[illegible] دیا تھا۔ [illegible] کا بھاری جانی نقصان ہو چکا تھا [illegible]

[illegible]
[illegible] بھی کوئی [illegible] ہو
[illegible] میں [illegible] ہم یہ کہتے رہے کہ ہمارے فوجی
[illegible] کی لیکن کسی نے ہمارا اعتبار نہ [illegible]۔ جی۔ ایٹ
[illegible] منظور کی جس میں پاکستان سے غیر مشروط واپسی کا مطالبہ
[illegible] کانگریس کی امور خارجہ کی کمیٹی نے اپنی حکومت کو مجبور کیا کہ وہ
[illegible] فنڈ، عالمی بنک اور ایشائی بنک سے پاکستان کے لئے منظور ہونے
[illegible] قرضے منسوخ [illegible] نے کے لئے اپنا اثر و رسوخ استعمال کرے۔ وہ آئی ایم ایف
سے پاکستان کو ملنے والا ایک ارب ڈالر کا قرضہ رکوا چکے تھے۔ یورپی یونین نے بھی
سخت الفاظ میں ایک قرارداد منظور کی جس میں کارگل کی قابض چوکیوں سے فوجی دستے
واپس بلانے کا مطالبہ کیا گیا تھا۔ جب کہیں سے بھی اخلاقی مدد نہ ملی تو مایوس ہو کر
وزیراعظم نے ۲۸ جون کو چین کا رخ کیا۔ چین نے آزمائش کی ہر گھڑی میں ہمارا
ساتھ دیا ہے لیکن کارگل کے معاملے پر وہ بھی ہمارے موقف اور منطق کو نہ سمجھ سکے اور
[illegible] سے فوجوں کی واپسی کا مشورہ دیا۔ [illegible] بعد وزیراعظم کے پاس اس کے سوا
کوئی چارہ کار [illegible] رہ [illegible] تھا کہ وہ فوجوں کی واپسی کے لئے کوئی باعزت [illegible]
[illegible]۔ انہوں نے واشنگٹن میں [illegible] بھی [illegible] وہ وقت اور [illegible] حالات کا تقاضا تھا۔

مجاہدین ایک [illegible] قوت اور قیمتی سرمایہ تھے۔ یہ وہ بے لوث لوگ تھے جو
[illegible] جاں [illegible] کھیل [illegible] مجبور [illegible] تھے [illegible]۔ انہیں [illegible] سب [illegible]
[illegible] میں [illegible] انتہا [illegible]
[illegible] کا [illegible] منتخب [illegible]
[illegible]
[illegible]

* * *

فاتح سبونہ

میجر شبیر شریف شہید

لیفٹیننٹ کرنل اشفاق حسین کے شگفتہ قلم سے

- ایک [illegible] ایمان افروز
- [illegible] نیت کے جذبے سے بھرپور
- شہید کی زندگی سے ایسے واقعات جنہیں پڑھ [illegible] یوں محسوس ہوتا ہے [illegible] وہ قدم قدم پر ہمارے ساتھ تھا

* * *

برف کے قیدی

[illegible] معروف کتاب ALIVE کا اردو ترجمہ
[illegible] کے قلم سے

[illegible]
[illegible]

ادارہ مطبوعات سلیمانی

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں www.iqbalkalmati.blogspot.com